# عربی بول چال

## حصہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنیکے
واسطے فائدہ مند ہے، مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر وشام میں مستعمل ہیں!

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمٰن صاحب امرتسری

ناشر

فرید اینڈ کو اردو بازار جامع مسجد دہلی

ملنے کا پتہ

کتب خانہ رشیدیہ جامع مسجد دہلی

N.A. SHERKOTI. 1-1-58

# فہرست مضامین عربی بول چال حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اَلبَابُ الاَوَّلُ فِی النَّوَادِرِ

## اَلدَّرسُ الاَوَّل (۱)

قیل لرجل قد کثر الذباب - قال واللہ - یموت ولا ید فنونہٗ +

قیل لبھلول عدّلنا المجانین فقال ھذا یطول ولکنّی اعد العقلاء +

تبخّر رجلٌ یومًا فاحترقت ثیابہ فقال واللہ لا اتبخّرا بدالاعریانا +

رکب یومًا حمارًا و عقد ذنبہٗ - فقالوا لِمَ فعلت ذلک قال لانہ یقدم السّرج +

عاد رجلٌ مریضًا فقال لاھلہ اجرّکم اللہ فقالوا لَمْ یمت بعد فقال یموت ان شاء اللہ +

ترجمہ

## باب پہلا نوادر میں

### سبق (نمبر۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں کہا - ہاں بخدا مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا +

بہلول سے کہا گیا - دیوانوں کا شمار کرو - اسنے کہا یہ تو مشکل ہے لیکن عقلمندوں کا شمار کردیتا ہوں +

ایک نے ایکدن دھونی لی اور اسکے کپڑے جل گئے - کہا واللہ اب دھونی نہ لونگا - مگر برہنہ ہوکر +

وہ ایکدن گدھے پر سوار ہوا اور اسکی دم میں گرہ دیدی - کہا یہ کیوں ؟ کہا کہ وہ اس سے زین آگے سرکا دیتا ہے + ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اسکے گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اس کا اجر دے - انھوں نے کہا کہ وہ ابھی نہیں مرا اسنے کہا انشاء اللہ ضرور مرجاویگا +

# الدَّرسُ الثَّانِی (۲)

قیل لرجل قد زاد سعر الدقیق قال انا لا ابالی بہ لانی اشتری الخُبز +

اتاہُ غُلامُ بفرخ وقال انظر ما اشبہٗ بامّہٖ قال امہ ذکر ام انثیٰ +

اختصم الیہ رجلان فی دیکٍ ذبحہٗ احدھما فقال ترافعا الی الامیر فانی لا احکم فی الدماء نظر انسان الیٰ بھلول یاکل تمراً ویبلع نواہ فقال لہٗ لم لا ترمی نواہ فقال ھکذا اُوزن علیّ +

حمل جرّۃ خضراء الی السُوق لیبیعھا فقالوا ھی مثقوبۃٌ فقال لیست تسیل فانّہٗ کان فیھا قطنٌ لوالدتی فما سال منہ شیٔ +

---

ترجمہ

## سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا آٹا مہنگا ہو گیا ہے کہا مجھے اسکی کچھ پرواہ نہیں۔ میں تو روٹی خریدتا ہوں +

اسکا غلام چوزہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اسکی ماں نر تھی یا مادہ +

دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے سامنے پیش کیا جسے انمیں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لیجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں +

ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور ان کی گٹھلیاں نگل رہا ہے اس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھکو ایسی ہی تل کر ملی ہیں +

ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کے واسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہوا ہے کہا کہ بہتا نہیں۔ کیونکہ میری والدہ کی روئی اسمیں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ بھی نہیں بہا +

# الدَّرسُ الثالث (۳)

قيل لقيس بن عاصم بمَ سُدتَّ قومك. قال ببذل القوىٰ وترك المراء ونصرة المولى +

نظر الاحمق في المرأة. فقال اللّٰهمّ سوِّد وجوهنا يوم تسوَدُّ الوجوهُ وبيّض وجوهنا يوم تبيضُّ الوجوهُ +

ماتت بنت رجلٍ فذهب ليشتري لها كفنها. فلمّا بلغ البزازين رجع مسرعًا. وقال لا تحملوها حتى اجئ +

شيع يومًا جنازةً فلمّا عاد منها شكرهٗ اهله. فقال ليت لكم كل يومٍ مثل هذا حتّے كنا نمشي على ايدينا فضلاً عن رؤسنا +

صل رجلٌ بقومٍ يومًا وفي كمه جرو كلب. فلما ركع سقط الجرو وصاخ وتنحنح الناس. فالتفت اليهم وقال انّهٗ سلوقيٌّ عافاكمُ الله +

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے۔ کہا مہمان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے +

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا اے خدا جسدن منہ کالے ہوں ہمارا بھی منہ کالا کر۔ اور جس دن منہ سفید ہوں۔ ہمارا بھی منہ سفید کر +

ایک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اسکو مت اُٹھانا +

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے کہا۔ کاش تمہارے واسطے ہر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے قطع نظر سروں کے بل چلنے کے +

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں پلا تھا۔ جب رکوع کیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا اور لوگوں نے کھانسنا شروع کیا۔ ان کی طرف دیکھکر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے یہ سلوقی ہے +

ے سلوق یمن میں ایک گاؤں ہے جہاں کے کتے مشہور ہیں +

# الدَّرْسُ الرَّابع (۴)

اُسلمتہ اُمُّہ۔ لبزازٍ فقالت بعد حَولینِ ماذا تعلّمتَ قالَ تعلّمت نصف العمل ۔ قالت وما هو ۔ قال تعلمتُ النشرَ وبَقِیَ الطّیُّ +

نظر یوماً فی المرآة فقال لانسان عندہ تری لحیتی طالت فقال لہٗ الرجل المرآة فی یدك ۔ فقال صدقت ولکنّ الحاضر یری ما لا یراہ الغائب +

حُکِیَ ان بهلولاً کان یاکل دجاجة فقال لہٗ رجل اطعمنی ممّا تاکل فقال هذا لیس لی وحیاتك ۔ هذہ دفعتها الیّ امرأة لآکلها لها +

خرج من اعرابی ریحٌ ۔ فقام یُصلّی فقیل لہٗ لِمَ لا تتوضّأ وقد خرج منك ریحٌ ۔ فقال لو کنتُ اجدّدُ لکل ریح وضوءً لصرتُ حوتاً او ضفدعاً +

## ترجمہ سبق نمبر (۴)

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے +

ایک دن اس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا۔ کہا دیکھو تو میری داڑھی بڑھ گئی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے اس نے کہا تم سچ کہتے ہو۔ مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا +

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اسکو اس کے لئے کھاؤں +

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز کے پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بنجاؤں +

# اَلدَّرسُ الخامِسُ (۵)

غسل رجلٌ یومًا قمیصہ ونشرہ علی حبل. فھبت الریحُ والقتہ علی الارض فلما رای ذلک خرّ ساجدًا وقال احمدک اللّٰھم لانّہ لو کان وقع وانا متردٍّ بہٖ. لتحطّمتُ +

لبس یومًا فروۃً مقلوبًا شعرھا الی خارج. فقیل لہ فی ذلک فقال مَا انتم باعلم من صاحبھا الثعلب لولا ان ھذا اصلح مَا لبسھا وشعرھا من خارجٍ +

قیل لرجل من الحاکۃ ھل فی بلدکم حائک؟ قال لا. قیل فمن ینسج ثیابکم؟ قال کلٌّ منا ینسج ثوبہ لنفسہ. قال فاذا کلکم حاکۃٌ +

دعا الرشید بھلولا لیضحک منہ: فلمّا دخل دعا لہ بمائدۃ فقدم علیھا خبزا وحدہ. فولّی بھلول ھاربًا. فقیل لہ الی این. فقال اجیئکم یوم الاضحی فعسے ان یکون عندکم لحم +

### ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلایا ہوا چلی اور اسکو زمین پر پھینک دیا جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا. خدا کا شکر ہے اگر میں اسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش ہو جاتا +

ایک دن اس نے الٹی پوستین پہنی کہ اس کے بال باہر کو تھے لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کہنے لگا لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو اگر یہ طریق اچھا نہوتا تو لومڑی اسکو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے +

ایک جلاہے سے کہا گیا تمہارے گاؤں میں کوئی جلاہا ہے کہا کوئی نہیں کہا پھر تمہارے کپڑے کون بنتا ہے؟ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے. کہا اس صورت میں تم سب جلاہے ہو +

ہارون الرشید نے بہلول کو بلایا کہ اس سے ہنسی کرے جب وہ آیا تو دسترخوان منگایا اور صرف روٹی اسکے سامنے پیش کی بہلول پچھلے پاؤں بھاگا. لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عید الضحیٰ کے دن آؤنگا. شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو +

# الدَّرسُ السَّادس (٦)

خرج الاحمقُ الی ضیعۃ فقالت لہ الجیران ان اللہ معك فقال الموضع قریب لا احتاج الی خفیرٍ +

اخذہ بعض الولاۃ وقد اتھمہ بالشرب فاستنکھہٗ فلم یجد منہ رائحۃً فقال قیوہٗ. فقال من یضمن لی عشائی اصلحک اللہ +

دفع الی القصار قمیصا فضیعہ ورد علیہ قمیصا صغیرا. فقال لیس ھٰذا قمیصی. قال بل ھو قمیصُك ولکن فی کل غسلۃٍ ینقص ویقصر. قال فاحبّ ان تعلمنی غسلۃ یصیر القمیص رداءً +

روی انّ مجنونا کان یدلی رجلیہ فی قبرٍ ویلعب فی التراب. فقیل لہ ما تصنع ھھُنا. فقال اجالس قوما لا یوذوننی ان حضرتُ ولا یغتابوننی ان غبتُ +

## ترجمہ سبق نمبر (٦)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں +

ایک حاکم نے اسکو پکڑا اور اُس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اس کا منہ سونگھا مگر اس سے شراب کی بو نہ آئی پھر کہا اسکو قے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ وار ہوگا +

دھوبی کو قمیص دی اس نے کھو دی اور چھوٹی قمیص اسکو واپس دی اسنے کہا یہ میری قمیص نہیں اس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھاؤ کہ قمیص چادر بنجائے +

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا۔ اس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو؟ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشیں ہوں کہ اگر میں آوں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے +

---

لہ استنکاہ (منہ کی بو سونگھنا) مشتق از نکہۃ (سونگھنا) +

# الدَّرسُ السَّابع (٧)

وقف بهلولُ عند شجرةٍ ملساءِ. فقال من يعطني نصفَ درهمٍ فاصعدُ فوق الناس واعطوهُ ذٰلك. فاحرزهُ ثم قال هاتوا سُلّمًا فقالوا اكان السُّلّمُ في الشرط فقال اكان الشرط بلا سُلّم +

عادَ شيخٌ مريضاً. فلمّا خرج قالَ احسن الله اجركم وعزاءكم. فقالوا انّه لم يمُتْ. قال عرفتُ لكنني شيخٌ كبيرٌ لا استطيع النهوض واخافُ ان يموتَ فاعجزَ عن المجئ لعزائكم +

قيل انّ احمقاً كان يَرعى غنم اهله. فيرعى السِّمانَ في العشب ويُنحي المهازيلَ. فقيل ويحك ما تصنع. قال لا اُصلحُ ما اَفسدَ الله ولا اُفسِدُ ما اَصلَحَ الله +

# ترجمہ سبق نمبر (٧)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں لوگ بھیڑ گئے اور اسکو آدھا درہم دیدیا۔ بہلول نے اسکو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کے تھی +

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مرجائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں +

کہتے ہیں ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو الگ کردیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے۔ اُس نے کہا جسکو خدا نے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کرسکتا اور جسکو خدا نے درست کیا ہے میں اسکو بگاڑ نہیں سکتا +

---

ا احتراز (نگاہ رکھنا) ٢ واحد اسکا سمین ہے ١٢ ٣ مشتق از نحو۔ نحا (برگردانیدن) ٤ واحد اسکا مھزول ہے مشتق از ھزال (لاغری)۔

# الدَّرسُ الثامن (۸)

قال اردشیرُ لابنہ یابُنَیَّ! الملکُ والدینُ اخوانِ۔ لا غنےٰ لاحدھما عن الاخر۔ فالدّین اُسٌّ والملکُ حارس۔ مالم یکن لہ اسٌ فمھدومٌ ومالم یکن لہٗ حارس فضائعٌ +

شکیٰ رجلٌ صاحبہ عن وجع الخاصرۃ۔ قال انھا کانت علۃ ابی فمات منھا۔ فعلیکَ بالوصیۃ یا اخی! فدعا المریض ولدہ۔ وقال اوصیک بھذا لا تدعہ یدخل الیّ بعد ھذا +

وجد رجلٌ دینارًا۔ فقیل لہٗ ناد علیہ لعلّ یظھر صاحبہٗ۔ فظن ان نادیٰ یظھر لہ عشرون صاحبًا فمضیٰ الی السوق واشتریٰ بہ ثوبًا ونادیٰ علے الثوب۔ فلم یظھر للثوب صاحب فاستبدّ بہ +

# ترجمہ سبق نمبر (۸)

اردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں۔ ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے۔ اور بادشاہت محافظ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جسکا محافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا ہے +

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی اس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی وہ اس سے مر گیا۔ بھائی! آپ کو وصیت کرنا لازم ہے۔ مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں۔ کہ اس کو آیندہ یہاں نہ آنے دو +

ایک شخص کو ایک دینار ملا۔ لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرادو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے اس نے خیال کیا کہ اگر اسکی منادی کرائی تو بیسیوں مالک نکل آئیں گے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اس کا کوئی مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا +

# الدَّرسُ التَّاسِعُ (۹)

اعطی رجلٌ خادمہ درھمًا لیشتری بہ رأسًا۔ فمضی واشتری رأسًا واکل ما علیہ من اللحم جمیعًا۔ وجاء الی سیدہٖ بجمجمۃٍ فارغۃٍ وقدمھا بین یدیہ فقال لہ سیدہٗ یاخبیث! ماھذا؟ قال راس غنم۔ قال این اذناہ۔ قال کان اصمّ۔ قال این عیناہ۔ قال کان اعمی۔ قال فاین لسانہٗ۔ قال کان اخرس قال فاین جلدۃ رأسہٖ۔ قال کان اقرع +

ذھب رجلٌ یومًا بقمحٍ الی الطاحون لیطحنہ فراٰہ الطحان یاخذ القمح من قُفَفِ الناس ویجعلہ فی قُفّتہٖ۔ فقال لہ ویحک ماذا تصنع۔ قال انا احمق قال ومالک لا تاخذ القمح من قُفتک فتجعلہ فی قفف الناس ان کنت احمق۔ قال انا احمق فاصیر احمقین فضحک الطحانُ وترکہ +

# ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دام دیا کہ سری خرید لائے وہ گیا اور ایک سری خریدی۔ اور جسقدر گوشت اسپر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اس کے سامنے رکھدی آقا نے اس سے کہا۔ او بد ذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی۔ کہا اسکی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی +

ایک شخص گیہوں لے کر خراس میں پسوانے گیا خراسی نے اس کو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لے کر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے۔ خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا۔ یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکال کر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اس نے کہا اب میں اکیلا احمق ہوں پھر دوچند احمق بنجاونگا۔ خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا +

# الدَّرسُ العَاشِرُ (۱۰)

ذهبت امرأةٌ الی عرسٍ وقالت لولدہ احفظ الباب فجلس الی الظهیرة فلما ابطأت علیہ قام وخلع البابَ واخذہ معہ واشتغل باللعب فدخلت اللصوص وسرقوا الدار. فلما رجعت امہ رأت الدار بتلك الصفۃ فقالت لہ یاخبیث! الم اوصك بالباب. فقال یاحمقاء البابُ محفوظٌ معی سالم ما اصابہ شیٌ ولو اوصیتنی علی اثاث البیت کلها لکنت حفظتها +

وَقَفَ سائلٌ علی باب. فقالوا یفتح اللہ لك. فقال کسرۃ خبزٍ فقالوا ما نقدر علیها. قال فقلیل من برٍّ اوفول او شعیر. فقالوا لا نقدر علیہ قال فقطعۃ دهن اوقلیلٌ من زیتٍ اولبن. قالوا لا نجدہ. قال فشربۃ ماءٍ فقالوا لیس عندنا ماءٌ. قال فما جلوسکم ههنا. قوموا فاسألوا فانتم احق منی بالسؤال +

## ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا وہ دوپہر تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑ اکھیڑا اور اسکو اپنے ساتھ لیکر کھیل میں لگ گیا چور آئے اور گھر لوٹ لیا جب اسکی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی۔ او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اس نے کہا او احمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اس کی حفاظت کرتا +

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا خدا تجھے کشائش دے اس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا انھوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں پھر اس نے کہا تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جو ہی سہی۔ انھوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں۔ تب اس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو

# اَلبَابُ الثَّانِی

# فِی الضَّرُورِیَاتِ الاَدَبِیَّۃِ

## الدَّرسُ الحَادِی عَشَرَ (۱۱) فی الاَضداد

لغت

حاضِرٌ (غائبٌ) جمیع (شتیتٌ) حیٌّ (میّتٌ) کثیرٌ (قلیل) حلوٌ (مُرٌّ) خیرٌ (شرٌّ) کاذبٌ (صادق) رَطبٌ (یابسٌ) سریعٌ (بطیٌٔ) عُلیا (سفلی) مُبتدِیٌٔ (مُقتدِی) کریمٌ (لئیمٌ)

مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:-

| | |
|---|---|
| الحاضری مالا یراہ الغائبُ + | حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اسکو نہیں دیکھتا + |
| تحسبہم جمیعًا و قلوبہم شتّٰی + | تم انکو مجتمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل پریشان ہیں + |
| لاحیٌّ فیرجیٰ ولا میّتٌ فینسٰی + | نہ زندہ ہے کہ امید کیجائے اور نہ مردہ ہے کہ بھلادیا جائے + |
| کثیر الحطب یکفیہ قلیل من النّار + | بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے + |
| الملکُ حلو الطعم مُرّ التکالیف + | سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اسکی تکالیف تلخ ہیں + |
| من لم یصلحہ الخیر لم یصلحہ الشرّ + | جسکی اصلاح نیکی سے نہوئی وہ بدی سے درست نہوگا + |
| ان کنتَ کاذبًا فجعلک اللہ صادقًا + | اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے راست باز بنائے + |
| لا تکن رطبًا فتعصر ولا یابسًا فتکسر + | اسقدر نرم نہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اسقدر خشک کہ توڑا جائے + |
| الفرصۃ سریعۃ الفوت بطیئۃ العود + | فرصت جلد گزرنیوالی اور دیر سے آنیوالی ہے + |
| الیدُ العلیا خیرٌ من الید السُفلیٰ + | اونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے + |
| الفضل للمبتدیٔ وان احسن المقتدی + | فضیلت موجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھائے + |
| النساء یغلبن الکرام ویغلبھنّ اللئام + | عورتیں شریفوں پر غالب ہوتی ہیں مگر لئیم ان پر بھی غالب آتے ہیں + |

# الدرس الثانی عشر (۱۲) فی الاضداد

سبق { تمّ (نقص)، کثر (قلّ)، بعد (قرب)۔ اصلح (افسد)، قصر (طال)۔ ابتدأ (انتھی)، نفع (ضرّ)، رفع (وضع)، اکرم (اھان)، بقی (فنی)، اشتری (باع) حضر (غاب)

مندرجۂ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو:۔

| | |
|---|---|
| اذا تمّ العقلُ نقص الکلام + | جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہوجاتی ہے + |
| من کثر خطاؤہ قل حیاءہ + | جسکی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اسکی حیا کم ہوجاتی ہے + |
| من بعد قلبہ لم یقرب لسانہ + | جس کا دل دور ہوا اسکی زبان قریب نہیں ہوتی + |
| لا یُصلِحُ احدٌ ما افسدہ اللہ + | جس کو خدا نے بگاڑا ہے اسے کوئی درست نہیں کرسکتا |
| ایام القدرۃ قصیرۃٌ وان طالت + | اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں + |
| حیثما تنتھی الفضیلۃ تبتدئ الرذیلۃ + | جب شرافت ختم ہوتی ہے تو کمینہ پن شروع ہوجاتا ہے + |
| من لم ینفعک صداقتہ ما ضرتک عداوتہ + | جسکی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا۔ اس کی دشمنی نقصان نہیں پہنچائیگی + |
| من رفعہ اللہُ ارتفع ومن وضعہ اتّضع + | جسکو خدا نے اونچا کیا وہ معزز ہوا اور جس کو نیچا کیا وہ ذلیل ہوا + |
| عند الامتحان یُکرَم الرجل او یھانُ + | آزمایش کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے + |
| الشکرُ افضل من النعم لانہ یبقی وتلک تفنی + | شکرگذاری نعمت سے بڑھکر ہے کیونکہ یہ قائم رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے + |
| من اشتری ما لا یحتاج الیہ باع ما یحتاج الیہ + | جس نے غیرضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا + |
| ھم لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبتُ + | اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیتے اور چلا جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے + |

# اَلدَّرسُ الثَّالِثُ عَشَرَ (۱۳) فِی تصحیحِ الصِّفات

لغت

مُطربٌ (محزنٌ) فصیحٌ (اعجمیٌّ) قاطع (واصل) شجاع (جبان)
منیع (حضیض) طویل (قصیر) مُذنب (بریٌٔ) متمدّن
(متوحش) قبیح (جمیل) کبیر (صغیر). واسع (ضیق) مخلص
(مراءٍ) عاقل (سفیہ) افضل (اراذل)

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صفت کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

ما کلّ غناءٍ (طربٌ) + ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا +

ما کلّ خطیبٍ (فصاحۃٌ) + ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا +

ما کلّ سیفٍ (قطع) + ہر ایک تلوار کاٹ کرنیوالی نہیں ہوتی +

لیس کلّ جندیٌّ (شجعٌ) + ہر سپاہی بہادر نہیں ہوتا +

لیس کلّ حصنٍ (منعٌ) + ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا +

العلیلُ یری اللیل (طولاً) + بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے +

العدلُ یقضی علی (الذنب) + انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے +

علینا ان نقابل کل (تمدان) ہمارا فرض ہے کہ مہذب شخص سے ملاقات کریں +

(الکذب) لا یُصدّق ولو نطق بِا الصّدق + جھوٹے کی تصدیق نہیں کیجاتی اگرچہ اس نے سچ کہا ہو +

المثل الردیٔ اضرّ من کلامٍ (قبح) + نکمی ضرب المثل بری بات سے زیادہ مضر ہے۔

ھل رأیتَ حیوانا (کبر) من فیل + کیا تمنے ہاتھی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے) +

الطریق (الوسع) یقود الی الھلاک + کھلا راستہ ہلاکت کی طرف لیجاتا ہے +

لا یُعرَفُ الصدیق (الخلص) الّا فی زمن المحنۃ + سچا دوست نہیں پہچانا جاتا مگر مصیبت کے وقت +

الرّجل (العقل) من ینظر الی العواقب + عقلمند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے +

فوائد السّلم افضل من اکالیل النصر } صلح کے فائدے فتحمندی کے تاج سے بہتر ہیں +

# الدرسُ الرابعُ عشر (۱۴) فی تصحیحِ المصادر

{ شقاوة (سعادة) شباب (شیخوخة) کبریاء (اتضاع) شراهة
(قناعة فی الاکل) مَرَضٌ (صِحّةٌ) حیٰوة (ممات) نظافةٌ
(وساخة) کسل (اجتهاد) رذیلة (فضیلة) بطالة
(شغل) عطشٌ (ریٌّ) اطاعة (عصیان) جمالٌ (بشاعة) + }

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو :-

| | |
|---|---|
| مودة الشریر (شقیّ) + | بدمعاش کی محبت مصیبت ہے + |
| (الشباب) زمن الکدّ + | جوانی محنت کا زمانہ ہے + |
| الجهل و (المتکبر) شریکان + | جہالت اور تکبّر باہم شریک ہیں + |
| (الشره) تضرّ فی الصحة + | بسیار خوری صحت کے واسطے مضر ہے + |
| الموتُ یشفی من کلّ (مریض) + | موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے + |
| کلُّ انسانٍ یحتاج الی الاکل فی (حیاته) + | ہر شخص اپنی زندگی میں کھانیکا محتاج ہے + |
| (النظیف) افضل سجیةٍ فی الاولاد + | ستھراپن بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے + |
| عاقبةُ (المتکاسل) والاسراف الدمار + | سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے + |
| انّ الکذب لاقبح (رذال) فی الرجل + | جھوٹ انسان کیواسطے بہت کمینہ پن ہے + |
| الصدقة اعظم (فضل) عند الله + | صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے + |
| من الناس من یرغب فی (البطل) + | بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں + |
| ان الجمل یصبر علی (العطشان) ایاماً + | اونٹ بلاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر صبر کرسکتا ہے + |
| (الشهیة) تزید فی لذة الطعام + | بھوک سے کھانیکا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے + |
| اوّلُ واجبات الوطنی (اطاع) اولیاء الامر + | وطنیت کا پہلا فرض کارکنان حکومت کی اطاعت ہے + |
| حُسن الادب فی المعاشرة مثل (الجمیل) فی الخلقة + | حسن ادب برتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے مخلوقات میں خوبصورتی + |

# الدرس الخامس عشر (۱۵) فی اللزوم والتعدیۃ

جو فعل خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں انہیں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بناؤ!

**(۱) باب افعال کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| (وَجَدَ) اللّٰہ کل شیءٍ من العدم + | اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں + |
| (اخرجتُہٗ) من ھذا المنزل + | میں نے اسکو اس گھر سے نکال دیا + |
| نزل بہا ضیف فاکرمہ و (طعمہ) + | اسکے ہاں ایک مہمان آیا اسنے اسکی عزت کی اور کھانا کھلایا + |

**(۲) باب تفعیل کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| ان الاسکندر (داخ) البلاد + | سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے + |
| فاض النھر و (غرق) الغلال + | دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا + |
| (تفضل) الفلاحون ثیرانھم علی المواشی + | کسان اپنے بیلوں کو تمام چرپایوں پر ترجیح دیتے ہیں + |

**(۳) باب مفاعلہ کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| (احفظ) علی الصدیق ولو فی الحریق + | دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو + |
| الوفد (سفر) الیوم خوفاً من المطر + | ڈیپوٹیشن بارش کے خوف سے آج روانہ ہوگیا ہے + |
| الامُّ (تلعب) طفلہا فی المھد + | ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے + |

**(۴) باب استفعال کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| قابلتہ و (خبرت) نتیجۃ الامتحان + | میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا + |
| لما تولی الحکومۃ (عمل) اخاہ + | جب وہ والی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا + |
| التلمیذ (یفھم) درسہ عن الاستاذ + | شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے + |

**(۱) باب تفعّل کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| (قبل) الامیر ھدیۃ الرعایا + | والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا + |
| (علم) الحکمۃ من الاعمٰی + | اندھے سے دانائی سیکھ + |
| ما (زوجت) الی الآن + | میں نے اب تک نکاح نہیں کیا + |

**(۲) باب انفعال کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| (نَصَرَ) جنودنا فی حرب الترنسوال + | ہمارے لشکر نے ٹرنسوال کی لڑائی میں فتح پائی + |
| (رفعت) الجبالُ وانخفضت الاودیۃ + | پہاڑ بلند اور نالے پست ہوئے + |

. . . . . . . . . . . . . . . . . . .

**باب افتعال کے ذریعے:**

| | |
|---|---|
| (جمع) المھاجرون والانصار وبایعوا ابا بکرؓ + | مہاجر اور انصار جمع ہو کر ابو بکرؓ کی بیعت کی + |

نوٹ: پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دونوں کے فعل لازم بنائے جائینگے +

# الدرس السادس عشر (۱۶) فی ابدال الماضی بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں انسے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو

| | | |
|---|---|---|
| ابواب مجرد | الهرّ (صاد) الفارة + | بلی چوہے کا شکار کرتی ہے + |
| | الجمال (زال) كالخيال + | خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے + |
| | الاسماك (سبحت) فی الماء + | مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں + |
| باب افعال | الشمس (انارت) الارض + | سورج زمین کو روشن کرتا ہے + |
| | انی لا (احسنت) العوم فی الماء + | مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا + |
| | احبّاءنا (اثنوا) عليك + | ہمارے دوست آپکی تعریف کرتے ہیں + |
| باب تفعیل | النّار (لينت) الحديد + | آگ لوہے کو گرم کرتی ہے + |
| | الببغاء يحفظ الالفاظ و (كررها) + | طوطا الفاظ حفظ کر کے ان کو دہراتا ہے + |
| | الثلج (غطّى) قممَ الجبال العالية + | برف پہاڑوں کی اونچی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے + |
| باب مفاعلت | الجندی (دافَعَ) عن وطنه + | سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے + |
| | لا ینبغی لنا ان (ساوينا) الامير فی العطاء + | ہمیں مناسب نہیں کہ بخشش میں حاکم کی برابری کریں + |
| | اشتهی ان تنتخب لی قصيدة (عارضتها) + | میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معارضہ کروں + |
| باب تفعل | الدُّبُّ (تسلّقَ) الاشجار + | ریچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے + |
| | وقف سائل علی امرأة وهی (تعشّت) + | ایک سوالی ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی + |
| | كان رجل (تعبد) فی بيت النّار + | ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا + |
| باب افتعال | الشرَطُ (اتّبع) الاشقياء + | پولیس بدمعاشوں کا پیچھا کرتی ہے + |
| | ليس فی هذا فقه (فلحتلت لك) + | یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں تمہیں تجویز بتلاؤں + |
| | علينا ان (احترمنا) رؤساءنا + | ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤساء کی عزت کریں + |

تنبیہ: الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہونگے:۔
یصید۔ یزول۔ تسبح۔ تنیر۔ احسن۔ یثنون۔ تلین۔ یکرر۔ یغطی۔ یدافع الخ +

# اَلدَّرسُ السَّابعَ عشَر (۱۷) فی مُطابقۃ التَّانیث

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغہ مونث لکھو

**فعلوں کی تانیث:**

| | |
|---|---|
| انّ الحیّۃ (طغی) حوّاء + | سانپ نے حوّا کو بے فرمان کیا + |
| (عصف) الریاح ولمعت البروق + | ہوائیں تند چلیں اور بجلیاں چمکیں + |
| الطیور (یقتات) من الحبوب + | پرندے دانے پر گذارہ کرتے ہیں + |
| (زیّن) للرجل امرأتہ علی الذہاب۔ | عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا + |
| کانت الفرسان (یغوص) فی الحدید + | سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں + |
| یا اختی! متی (تعطی) الملابس القدیمۃ للفقراء؟ | بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے کب دوگی؟ |
| .. .. .. .. | .. .. .. .. .. .. .. .. |
| قال الولد لامہ (انظر) الی ھذہ الشمسیّۃ + | بیٹے نے اپنی ماں سے کہا اس چھتری کو دیکھو + |

**اسموں کی تانیث:**

| | |
|---|---|
| راحۃ العموم نتیجۃ الادارۃ (الحسین) | عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے + |
| الحروب (الاھلی) یسود فیہا الاثم + | خانگی لڑائیوں میں بدی بیشتر ہوتی ہے + |
| لا کل الزھور (طیب) الرائحۃ + | تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے + |
| لیس فی المادۃ الا خواص (مادی) + | مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں + |
| النسر یبنی وکرہ فی الاماکن (الشاھق) + | عقاب اپنا گھونسلا اونچی جگہ بناتا ہے + |
| الامیال (المنحرف) فی النفس کالبذر (الردی) فی الارض + | ٹیڑھی خواہشیں انسانی طبیعت میں ایسی ہیں جیسے نکما بیج زمین میں + |
| یوجد فی عصرنا من ادوات النقل ما لم یوجد فی الاعصار (الخالی) | ہمارے زمانہ میں بوجھ اٹھانے کے ذرائع ایسے پائے جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے + |

تنبیہ:۔ الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے:۔
اطغت۔ عصفت۔ تقتات۔ زیّنت۔ تغوص۔ تعطین۔ انظری۔ الحسنۃ۔ الاھلیۃ
طیبۃ۔ مادیۃ۔ الشاھقۃ۔ المنحرفۃ۔ الخالیۃ +

# الدرس الثامن عشر (۱۸) فی تصحیح الجمل

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو +

| | |
|---|---|
| (هذا) طرابیشهم القدیمة + | یہ ان کی پرانی ٹوپیاں ہیں + |
| بکم (هذان) الساعتان + | ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے + |
| قابلته فی (اسبوع) الماضی + | میں نے ان سے گذشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی + |
| کنا آمنین فی (بیتی) + | ہم اپنے گھر میں امن سے تھے + |
| متی ترجعین الی (مکانه)؟ | تو اپنے گھر کب واپس آئے گی؟ |
| ضرب لکل واحد (منه) اجلاً + | ان میں سے ہر ایک کے لئے وقت مقرر کیا + |
| لانهما (اکل) من (ثمر) المحرم + | کیوں کہ ان دونوں نے ممنوع پھل کھایا تھا + |
| ان عنکبوتین (تعلق) فی (تلک) الباب + | دو مکڑیاں اس دروازہ میں لٹک گئیں + |
| هو وزوجته (یاوی) الی کهف لیلاً + | وہ اور اسکی مادہ رات کے وقت غار میں پناہ لیتے ہیں + |
| امرتم ان (لاتقطع) اشجارا (مثمر) | تم حکم دیئے گئے ہو کہ پھل دار درختوں کو نہ کاٹو + |
| (قالت) لهما البواب (انته) عن الباب + | دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رک جاؤ + |
| ینام الذئب احدی (مقلتینه) مفتوحة + | بھیڑیا سوتا ہے اور اسکا ایک ڈھیلا کھلا رہتا ہے + |
| النظر والسمع (هم) الحاستان (اللذان) تضعفان فی الشیخوخة + | بینائی اور سماعت وہ حسیں ہیں جو بڑھاپے میں کمزور ہو جاتی ہیں + |
| التلامذة (یستفهم) (درسه) عن الاستاذ + | شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں |
| رضی الله عن نوح (فنجوه) مع (عائلتهم) + | اللہ تعالے نوح ؑ سے راضی ہوا اور اسکو کنبہ سمیت نجات دی + |

(تنبیہ) - الفاظ مندرجہ خط وحدانی اسطرح مستعمل ہونگے :-
هذه . هاتان . الاسبوع . بیتنا . مکانِك . منهما . اکلا . الثمر . تعلقتا
ذلك . یاویان . لاتقطعوا . مثمرة . قال . انتهیا . مقلتیه . هما
اللتان . یستفهمون . رؤسهم . فنجاه . عائلته +

# الدَّرسُ التاسِعُ عَشَرَ (۱۹) فی ترکیب الاسم بالاسم المناسب

معانی:

اشهب (سفید رنگ) مروق (صاف) منقح (پاکیزہ) مشحون (بھرا ہوا) ملان (بھرا) دھاق (لبریز) الزجاج (شیشہ) سریع العطب (جلدی پگھلنے والا) حاف (پابرہنہ) حاسرٌ (سربرہنہ) بندقیۃ (بندوق) فاس (کلہاڑی) قائد (سپہ سالار) فرخ (پرندے کا بچہ) جرو (درندے کا بچہ) وبر (اونٹ کی پشم) قیاصرۃ (جمع قیصر شاہان روم) اکاسرۃ (جمع کسریٰ۔ شاہان فارس) فراعنۃ (جمع فرعون۔ شاہان مصر) +

پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو :۔

| | |
|---|---|
| ارض ۔ طریقٌ ۔ بَیتٌ ۔ | (۲) عریض (۱) واسعۃ (۳) فسیح ۔ |
| ثوبٌ ۔ فرس ۔ ذھبٌ ۔ | (۱) اَبیَضُ (۳) احمرُ (۲) اشھب |
| کلامٌ ۔ ماءٌ ۔ شرابٌ ۔ | (۳) مروّق (۲) مصفّی (۱) منقحٌ ۔ |
| فلك ۔ کأس ۔ فؤاد ۔ | (۱) مشحونٌ (۳) ملاٰنُ (۲) دھاقٌ ۔ |
| الورد ۔ النخیل ۔ الحصان ۔ | (۳) حیوانٌ (۲) شجرٌ (۱) زھرٌ |
| البلبل ۔ التّفاح ۔ الحدید | (۲) ثمرٌ (۱) طیرٌ (۳) معدان |
| السّیف ۔ السکر ۔ الزجاج ۔ | (۱) قاطعٌ (۳) شفاف (۲) سریع الذوبان |
| من النعل ۔ من الثیاب ۔ من العمامۃ | (۲) عریان (۳) حاسرٌ (۱) حاف + |
| بندقیۃ ۔ سیف ۔ فأس ۔ | (۳) الحطاب (۱) الجندی (۲) القائد |
| فرخ ۔ جرو ۔ طفل ۔ | (۲) السبع (۱) الطیر (۳) المرأۃ |
| شعر ۔ وبر ۔ صوف ۔ | (۱) الانسان (۳) العنم (۲) الجمل |
| اکاسرۃ ۔ قیاصرۃ ۔ فراعنۃ | (۳) المصر (۲) الروم (۱) العجم + |

(تنبیہ) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ا و ۲ و ۳ مسلسل ہے انکو دوسری سطر کے ساتھ بلحاظ ہندسوں کے یوں ترتیب دینگے :۔

ارض واسعۃ (فراخ زمین) طریق عریض (چوڑا راستہ) بیت فسیح (کشادہ مکان) بندقیۃ الجندی (سپاہی کی بندوق) سیف القائد (سپہ سالار کی تلوار) فاس الحطاب (لکڑہارے کی کلہاڑی) +

# الدّرسُ العشرون (۲۰) فی ترکیب الاسم بالفعلِ المناسب

مصادر: الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) البروک (اونٹ کا بیٹھنا) الربوض (بکری کا بیٹھنا) الشرب (پینا) الولوغ (کتے کا پانی پینا) الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چاٹنا) الجرع (پینا) الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخماد (آگ کا بجھانا) اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کا کاٹنا) النہش (درندے کا پھاڑنا) الوضع (عورت کا جننا) النتاج (اونٹنی کا جننا) الولادة (حیوان کا جننا) الضرب (مارنا) الطعن (نیزہ سے زخم لگانا) الوجاء (چھری سے زخم لگانا)

دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترتیب دو:-

| | |
|---|---|
| الانسان. البعیر. الشاة۔ | برک (۲) جلس (۱) ربضت (۳) |
| الانسان. الطفل. الکلبُ | شرب (۱) ولغ (۳) رضع (۲) |
| الطعام. العسل. الماء۔ | لعق (۲) جرع (۳) اکل (۱) |
| السراج - النار | اخمد (۲) اطفأ (۱) |
| العقرب. الحیة. السبع | تنہش (۳) تلدغ (۱) تلسع (۲) |
| المرأة - الناقة - الاتان | نتجت (۳) وضعت (۱) ولدت (۳) |
| العلّة. الغشی. الجرح | صحّ من (۱) اندمل (۳) افاق من (۲) |
| بالرأس. بالید. بالحاجب | اومأ (۱) اشار (۲) غمز (۳) |
| بالسیف. بالرمح. بالسکین۔ | وجأ (۳) طعن (۲) ضرب (۱) |

تنبیہ:- پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے دوسری سطر کے فعلوں کو ہندسوں کے لحاظ سے یوں ترتیب دینگے:-

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) ربضت الشاة (بکری بیٹھی) اطفأ السراج (چراغ بجھایا) اخمد النار (آگ بجھائی)+

صحّ من العلة (تندرست ہوا) افاق من الغشی (ہوش میں آیا) اندمل الجرح (زخم بھر آیا) اومأ بالرأس (سر سے اشارہ کیا) اشارہ بالید (ہاتھ سے اشارہ کیا) غمز بالحاجب (بھووں سے اشارہ کیا)+

# اَلبَابُ الثَّالِثُ فِی اِنْشَاءِ الجُمَل

## اَلدَّرسُ الحَادِی وَالعِشرُونَ (٢١) فِی اَسئِلَۃٍ مُتَنَوِّعَۃٍ

ماذا يقال لمن حرم :-

| | |
|---|---|
| البصر - اعمیٰ - | جو بینائی سے محروم ہو۔ اس کو اندھا |
| الکلام - اخرسُ - | جو گویائی ،، ،، ،، گونگا |
| السمع - اصمُّ - | جو شنوائی ،، ،، ،، بہرا |
| الحریۃ - اسیرٌ - | جو آزادی ،، ،، ،، مقید |
| عینا واحدۃً - اعورُ | جو ایک آنکھ ،، ،، ،، کانا |

ترجمہ

ماذا يقال من فقد :-

| | |
|---|---|
| العقل - مجنونٌ - | جسکی عقل جاتی رہی ہو اس کو دیوانہ |
| الزوج - ارمل - | جسکا خاوند جاتا رہا ہو۔ اس کو رانڈ |
| الاب - یتیمٌ - | جس کا باپ جاتا رہا ہو اس کو یتیم |
| الشجاعۃ - جبانٌ - | جس کی بہادری جاتی رہی ہو اسکو بزدل |
| الصحۃ - مریض - | جس کی تندرستی جاتی رہی ہو اسکو بیمار |

ترجمہ

ماذا يقال لصوت :-

| | |
|---|---|
| الکلبُ - نباحٌ - | کتے کی آواز کو ____ بھونکنا |
| الحمار - نہیقٌ - | گدھے کی آواز کو ____ ہینگنا |
| الثور - خوارٌ - | بیل کی آواز کو ____ ڈکارنا |
| الحصان - صہیل - | گھوڑے کی آواز کو ____ ہنہنانا |
| الاسد - زئیرٌ - | شیر کی آواز کو ____ دھاڑنا |

ترجمہ

تنبیہ :- جواب یوں مستعمل ہوگا :-

یقال لہٗ اعمی - یقال لہٗ نباحٌ ۔

# الدرس الثاني والعشرون (۲۲) في اسئلة متنوعة

## بماذا يدافع عن نفسه :-

الجندي ـ بسلاحه

الهر ـ بانيابه وبراثنه

النسر ـ بمخالبه ومنقاره

الحصان ـ بحوافره واسنانه

الثور ـ بقرنيه

الفيل ـ بخرطومه ونابيه

## على ما يطلق :-

الانام على ما على ظهر الارض من جميع الخلق

الماشية على البقر والضأن والماعز

الدّواب ـ على كل ماش على الارض.

عامة على الخيل والبغال والحمير خاصة

السبع ـ على كل ما له ناب ويعدو على
الناس والدواب فيفترسها +

## ما غاية هذه الاعمال :-

الحصاد ـ قطع الزروع او قلعها لاخذ
الحبوب منها. الدياسة اخراج الحبوب
من السنابل باستعمال الآلات الزراعية .....
تنقية الحبوب من التبن بواسطة الريح
الخفيفة. الغربلة تنقية الحبوب من
التراب والحصاة بواسطة الغربال البيدر
جمع الزرع بعد حصادها.

ترجمہ جوابات :

سپاہی اپنے ہتھیار سے

بلا اپنے دانتوں اور پنجوں سے

عقاب اپنے پنجوں اور چونچ سے

گھوڑا اپنے سموں اور دانتوں سے

بیل اپنے دونوں سینگوں سے

ہاتھی اپنے سونڈ اور دونوں دانتوں سے

ترجمہ الفاظ :

اَنام ـ اس تمام مخلوقات پر جو روئے زمین پر ہی

مویشی ـ گائے ـ بکری اور بھیڑ پر۔

چوپایہ ـ روئے زمین کی تمام چلنے والی چیزوں
پر عموماً اور گھوڑے خچر و گدھے پر خصوصاً۔

درندہ ـ ہر حیوان پر جسکے دانت ہوں اور لوگوں
اور چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ ڈالے۔

کٹائی ـ دانہ نکالنے کی غرض سے کھیتوں کا کاٹنا یا
اکھیڑنا ـ گہائی ـ خوشوں سے آلات کے ذریعہ
دانوں کا نکالنا ـ اڑانا ـ غلہ کو بھوسہ سے خفیف
ہوا کے ذریعہ صاف کرنا چھاننا غلہ کو مٹی اور کنکر
سے چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا۔
خرمن کٹائی کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا +

تنبیہ : جواب یوں مستعمل ہوگا : الجندي يدافع بسلاحه ـ الانام يطلق على ما على الارض الحصاد غايته قطع الزروع +

# الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو

| | |
|---|---|
| ۱۔ الطبیب یداوی | طبیب مریضوں کا علاج کرتا ہے۔ |
| ۲۔ الحطاب یقطع | لکڑہارا درخت کاٹتا ہے۔ |
| ۳۔ الحائک ینسج | جلاہا کپڑے بنتا ہے۔ |
| ۴۔ الفلاح یحرث | کسان زمین جوتتا ہے۔ |
| ۵۔ الاسکاف یصنع | موچی جوتیاں بناتا ہے |
| ۶۔ الجندی یدافع | سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے۔ |
| ۷۔ البناء یبنی | معمار گھر بناتا ہے۔ |
| ۸۔ الملاح یسیّر | ملاح کشتی چلاتا ہے |
| ۹۔ البواب یفتح ویغلق | دربان دروازہ کھولتا ہے اور بند کرتا ہے۔ |
| ۱۰۔ الشرطی یقبض علے | پولیس مین گرفتار کرتا ہے۔ |
| ۱۱۔ الراعی ینفخ بِ ۔ | چرواہا بانسلی بجاتا ہے۔ |
| ۱۲۔ العنکبوت تنسج | مکڑی جالا بناتی ہے۔ |
| ۱۳۔ الهواء یحیط | ہوا (زمین) گھیرے ہوئے ہے۔ |
| ۱۴۔ الثور یجرّ | بیل (ہل) کھینچتا ہے۔ |
| ۱۵۔ السمك یسبح فی | مچھلی (پانی میں) تیرتی ہے۔ |
| ۱۶۔ الصیاد یصید | شکاری شکار کرتا ہے۔ |
| ۱۷۔ البستانی یعتنی | باغبان باغ کی خدمت کرتا ہے۔ |

**تنبیہ:**۔ پہلے ۱۱ الفاظ کا استعمال حصہ اول صہ ۱۶ اور ۱۳ و ۱۵ کا صہ ۶۰ میں دیکھو باقی یوں مستعمل ہونگے:۔

(۱۲) بیتها (۱۳) بالارض (۱۴) المحراث (۱۵) الماء (۱۶) الوحش والطیر (۱۷) بالبستان +

# الدَّرسُ الرَّابعُ والعشرُونَ (۲۴)

## ان الفاظ کے مناسبِ حال فعل پیدا کرو

| | |
|---|---|
| ۱۔ الطحان ....... القمح | خراسی گیہوں (پیستا ہے) |
| ۲۔ الخباز ....... الخبز | نان بائی روٹی (پکاتا ہے) |
| ۳۔ الخیاط ....... الثیاب | درزی کپڑے (سیتا ہے) |
| ۴۔ الطباخ ....... الاطعمة | باورچی کھانا (پکاتا ہے) |
| ۵۔ الحصاد ..... الزرع | کھیتی کاٹنے والا کھیتی (کاٹتا ہے) |
| ۶۔ السّائق ....... الخیل | کوچ مین گھوڑا (ہانکتا ہے)۔ |
| ۷۔ الشمس ..... الدنیا | سورج دنیا کو (روشن کرتا ہے) |
| ۸۔ الکواکب ....... فی الافلاک | ستارے آسمانوں میں گردش (کرتے ہیں) |
| ۹۔ البرق ....... فی الغمام | بجلی بادل میں (چمکتی ہے) |
| ۱۰۔ الریح ...... الاشجار | تیز ہوا درختوں کو (اکھاڑتی ہے) |
| ۱۱۔ البخار ....... الی الفوق | بخار اوپر کو چڑھتا ہے۔ |
| ۱۲۔ الصاعقة ....... ما لاقتها | بجلی کو جو چھوئے اسکو (جلادیتی ہے) |
| ۱۳۔ البرکان ....... النّار | آتش فشاں پہاڑ آگ (اگلتے ہیں) |
| ۱۴۔ الغنم ...... العشب | بکری گھاس (چرتی ہے) |
| ۱۵۔ المراکب ....... البحار | کشتیاں سمندر (چیرتی ہیں) |
| ۱۶۔ الانہار ...... الریاض | نہریں باغ (سیراب کرتی ہیں) |
| ۱۷۔ العنز الجربا .....کل القطیع | خارشی بھیڑ تمام گلہ کو خراب کرتی ہے۔ |

**تنبیہ**:۔ افعال نمبر ۵، ۶ حصہ اول .... میں اور ۷ تا ۱۲ میں دیکھو اور باقی کا استعمال

(۱) یطحن (۲) یخبز (۳) یخیط (۴) یطبخ (۱۴) ترعی

(۱۵) تشق (۱۶) تسقی (۱۷) تعدی +

.....................

# الدَّرْسُ الخَامِسُ وَالعِشْرُوْن (٢٥)

ان لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو

| | |
|---|---|
| كنتُ :- | میں :- |
| ١- ......... فساعدتني | محتاج تھا تو نے میری مدد کی + |
| ٢- ......... فعدتني | بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی + |
| ٣- ......... فاطعمتني | بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا + |
| ٤- ......... فكسوتني | برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا + |
| ٥- ......... فآويتني | بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی + |
| من المضحكات | اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے |
| ٦- ......... يذكر بسالته | بزدل اپنی بہادری بیان کرے + |
| ٧- ......... يصف النور | اندھا روشنی کی تعریف کرے + |
| ٨- ......... يصف الصوت | بہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے + |
| ٩- ......... يصف الصدق | جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے + |
| لا يعرف الانسان عيبه | انسان اپنا عیب نہیں جانتا |
| ١٠ ......... فالجبان يدعي | بزدل حلیم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے + |
| ١١ ......... والبخيل يدعي | بخیل کفایت شعاری کا + |
| ١٢ ......... والمسرف يدعي | فضول خرچ فیاضی کا + |
| ١٣ ......... والمتهور يدعي | جلد باز بہادری کا + |

**تنبیہ :-** اِن لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں :-

(١) محتاجا. مريضا. جائعا. عاريا. غريبا +

(٢) الجبان. الاعمى. الاصم. الكاذب +

(٣) الحلم. الاقتصاد. الكرام. الشجاعة +

# الدَّرسُ السَّادسُ والعشرُونَ (۲۶)

## اِن جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو

| | |
|---|---|
| ۱۔ ان وعدات ..... وعدك :- | جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے + |
| ۲۔ العاقل من ..... الی العواقب | عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے + |
| ۳۔ کل عام .... الاشجار بالورق | درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں + |
| ۴۔ الموت ..... بین الغنی والفقیر | موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے + |
| ۵۔ الخیول ..... العربات | گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں + |
| ۶۔ غابت الشمسُ و .... الظلام | سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا + |
| ۷۔ لما شاھد اخاہ .... الدموع | جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اسکے آنسو بہ نکلے + |
| ۸۔ من .... الله لا یخاف الناس | جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا + |
| ۹۔ من عاش .... ومن مات فات | جو زندہ رہا وہ مرا اور جو مرا وہ گیا + |
| ۱۰۔ کثیراً ما نری البرق و ..... الرعد | ہم اکثر اوقات چمک دیکھتے ہیں اور گرج سنائی نہیں دیتی |
| ۱۱۔ فاض النهر و ...... المواشی | دریا چڑھا اور چوپایوں کو ڈبویا + |
| ۱۲۔ عصفت الریحُ و .... الاشجار | ہوا تند چلی اور درخت اکھیڑ دیئے + |
| ۱۳۔ من .... دینه فقد استغنی | جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولتمند ہو گیا + |
| ۱۴۔ ان شتمك سفیه .... ه | اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اسکو جواب نہ دے |
| ۱۵۔ ھاج البحر و .... امواجه کالجبال | سمندر جوش میں آیا اور اسکی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں |
| ۱۶۔ فی ھذا الصباح ... الی کتاب اخی | آج صبح میرے بھائی کا خط آیا + |
| ۱۷۔ الانهار .... میاهها فی البحر | دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں + |

**تنبیہ:**۔ مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں :-

(۱) لا تخلف (۲) نظر (۳) تکتسی (۵) تجر (۶) اقبل (۸) یخاف (۹) مات (۱۳) دفی (۱۴) لا تجب (۱۶) ورد (۱۷) تصب باقی فعل صفحہ ۵۷، ۵۸ و ۵۹ سے ملینگے دیکھو حصہ اول +

# اَلدَّرسُ السَّابِعُ وَالعِشرُونَ (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکرًا۔ رُبع۔ امامُ۔ الموضع۔ الشیطان۔ کلّہ۔ الغداۃِ۔ دفن۔ جآء۔ اللّٰہُ +

انّ رجلاً ...... الی ابی حنیفۃ وقال یا ...... انی دفنت مالاً من مدّۃ طویلۃٍ ونسیت ...... الذی دفنتہ فیہ۔ فقال الامام لیس فی ھذا فقہٌ فاحتال لک ولکن اذھبْ فصل لیلتہٗ الی ...... فانک ستذکرہ ان شاء ...... تعالٰی۔ ففعل الرجلُ۔ فلم یمض الا اقل من ...... اللیل حتی ذکر الموضع الذی ...... فیہ المال۔ فجاء الی ابی حنیفۃ فاخبرہ۔ فقال قد علمت انّ ...... لایدعک تصلی اللیل ...... فھلّا اتممت لیلتک کلھا ...... للّٰہ تعالٰی +

**تنبیہ**:۔ متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھیں گے۔

انّ رجلاً جاءَ الی ابی حنیفۃ وقال یا امام نسیت الموضع الّذی دفنتہٗ فیہ الخ +

---

## ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

ایک شخص امام ابوحنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا۔ امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا وہ جگہ بھول گئی ہے۔ امام صاحب نے کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے۔ کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں مگر جاؤ تمام رات صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آجائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ ابھی چوتھے حصے سے رات کم گذری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا وہ امام صاحب کے پاس آیا اور اُن کو یہ بات سنائی۔ آپ نے کہا۔ میں جانتا تھا۔ کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دے گا۔ تم نے ساری رات خدا کی شکرگذاری میں پوری کیوں نہ کی +

# الدّرسُ الثّامِنُ والعشرُونَ (۲۸)

ان الفاظ کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو

اِلیہ۔ فعزلہ۔ ظلمنی۔ کلیمہ۔ شارك۔ العدلِ۔ ثالثۃً +

وقف یہودیّ لعبد الملك بن مروان فقال یا امیر المؤمِنین۔ ان بعض خاصتك ..... فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃ ..... فاعرض عند عبد الملك فوقف لہ ثانیًا۔ فلم یلتفت ..... فوقف لہ مرۃ... وقال یا امیر المؤمنین! انا نجد فی التوراۃ المنزلۃ علی ..... اللہ موسٰی۔ ان الامام لا یکون شریکا فی ظلم احد حتے یرفع الیہ امر الظالم۔ فاذا رفع الیہ ولم یزل الظلم فقد ..... فیہ فلما سمع عبد الملك کلامہ فزع وبعث فی الحال الی من ظلمہ ..... واخذ للمظلوم حقہ منہ +

**تنبیہ:۔** متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت سے ملا کر یوں پڑھو:۔

ان لبعض خاصتك ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل فلم یلتفت الیہ الخ

## ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہا امیر المومنین! آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے مجھ کو اس سے انصاف دلائیے اور عدل کا مزہ چکھائیے۔ عبد الملک نے اُس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا مگر عبد الملک نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا اور کہا حضور! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پاس ہو جائے اور جب مقدمہ اسکے پاس پیش ہوا اور وہ ظلم دور نہ کرے تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا۔ اُسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیجکر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا +

# الدَّرسُ التَّاسِعُ وَالعَشْرُوْنَ (۲۹)

ان کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو

اللّٰہ یحفظنا و یخلقنا ۔

ھربتُ. وخفت و ابصرت الحیۃ ۔

الانسان ویموت یولد ویقضے فی الشقا

وافتتحہا طیطسُ اورشلیم واحرقہا

حاصَرَ واعتزل الحسن وسلم و

بویع الامر الی معاویۃ رأی الاب ولدہٗ

فی خطرٍ وخلصہ فرکض الیہ اکلتھا

حوّاء الثمر المحرّم وقطفت ۔

الببغاءُ یحفظہ الکلام ویکررہ ویسمع ۔

واخذہ السنور للفار کمَنَ وانقض علیہ

ترتیب شدہ پر غور کرو

اللّٰہ یخلقنا و یحفظنا ۔

ابصرت الحیّۃ وخفتُ وھربتُ ۔

الانسانُ یولد ویقضے فی الشقاء ویموت

حاصر طیطسُ اورشلیم وافتتحہا واحرقہا ۔

بویع الحسنؑ واعتزل وسلم الامر الی معاویۃ

رأی الابُ ولدہٗ فی خطرٍ فرکض الیہ وخلصہ

قطفت حوّاء الثمر المحرم واکلتھا ۔

. . . . . . . . . . . . . . .

الببغاء یسمع الکلام ویحفظہ ویکرّرہٗ ۔

کمَنَ السنّور للفار وانقضّ علیہ واخذہٗ ۔

## ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہمکو پیدا کرتا ہے

میں بھاگا اور ڈرا اور دیکھا۔ سانپ +

انسان مرتا ہے پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گزارتا ہے

اور فتح کیا۔ طیطوس نے بیت المقدس اور اسکو جلا دیا

محاصرہ کیا۔ اور کنارہ کش ہوا امام حسنؑ اور سپرد کی۔

بیعت کی گئی۔ حکومت معاویہ کو۔

باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا۔

اسکو چھڑایا اور اسکی طرف اُچھلا۔

کھایا حوّاؑ نے ناجائز پھل اور اسکو چنا۔

طوطا یاد کرتا ہے کلام۔ اسکو دہراتا ہے اور سنتا ہے۔

پکڑا بلی نے چوہے کو اور اسکی گھات میں رہی اور اسپر حملہ کیا

خدا ہمیں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے

میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا +

انسان پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گذار کر مر جاتا ہے

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور فتح کرکے جلا دیا

امام حسنؑ کی بیعت ہوئی اور وہ کنارہ کش ہوا۔

اور حکومت معاویہؓ کو سپرد کر دی۔

باپ نے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور

اُچھل کر اس کو چھڑایا۔

حوّاؑ نے ناجائز پھل چنا اور کھا لیا۔

طوطا کلام سنتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دہراتا ہے۔

بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور اسپر حملہ کرکے اسکو پکڑ لیا

# الدّرسُ الثّلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو

خرجت اللّبوۃُ وترکت شبلہا تطلبُ صیداً۔ فراٰہ فارسٌ فمرّ بہٖ وقتلہٗ وحمل علیہ وترک لحمہٗ واخذہٗ وسلخ جلدہٗ وذہب۔ فلمّا رأت اللّبوۃ شبلہا مقتولاً ورجعت۔ رأت امرًا فظیعًا۔ فناحت عالیًا۔ نوحًا۔ فلمّا اقبل علیہا القرد مسرعًا۔ سمع۔ صوتہا فقالت لہٗ فعل بہٖ صیاد بشبلی ماتریٰ۔ مر۔ فاخذہٗ القرد یعظہا ویعزّیہا +

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو

خرجت اللّبوۃ تطلب صیدًا وترکت شبلہا۔ فمرّ بہٖ فارسٌ فراٰہ وحمل علیہ فقتلہٗ وسلخ جلدہٗ واخذہٗ وترک لحمہٗ وذہبَ فلمّا رجعت اللّبوۃُ ورأت شبلہا مقتولاً رأت امرًا فظیعًا فناحت نوحًا عالیًا۔ فلمّا سمع القرد صوتہا اقبل علیہا مسرعًا۔ فقالت لہٗ مرّ صیّاد بشبلی وفعل بہٖ ماتریٰ فاخذ القردُ یعزّیہا ویعظہا +

## ترجمہ سبق نمبر (۳۰)

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں اسکو دیکھا۔ ایک سوار نے اسکے پاس سے گذرا اور اسکو مار ڈالا اور اسپر حملہ کیا اور اسکا گوشت چھوڑ دیا اسکو لے لیا اور اسکی کھال اتاری اور چلا گیا جب شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور واپس آئی۔ دیکھا سخت ناگوار کام تو چلاّئی بہت زور سے جب آیا اسکے پاس بندر جلدی سے اسکی آواز سنی۔ شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گذرا۔ بندر نے اسکو نصیحت کی اور تسلی دینی شروع کی +

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اسکے پاس سے گذرا اور اسکو دیکھ کر اسپر حملہ کیا تو اسکو مار ڈالا اور اسکی کھال اتار کر لے لی اور اس کا گوشت چھوڑ کر چل دیا جب شیرنی آئی اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اسکو سخت ناگوار معلوم ہوا۔ زور سے چلائی جب بندر نے اسکی آواز سنی۔ جلدی سے اسکے پاس آیا شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گذرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے بندر اسکو تسلی اور نصیحت کرنے لگا +

# اَلبَابُ الرَّابِعُ

## فِي شَرحِ الحِكَايَاتِ بِالسُّؤَالِ وَالجَوَابِ

### الدَّرسُ الحَادِي وَالثَّلَاثُونَ (۳۱) فِي المُترَادِفَاتِ

| | |
|---|---|
| اَوَانٌ (وقت) وقت | سجن (حبس) قیدخانہ |
| سُرعَۃٌ (عجلۃ) جلدی | شخص (ذات) وجود |
| سَبَبٌ (علۃ) سبب | سُقمٌ (مَرَضٌ) بیماری |
| حُسنٌ (جمال) خوبصورتی | سَمَاءٌ (فلکٌ) آسمان |
| حِرص (طمع) لالچ | ثمن (قیمۃ) مول |
| حمدٌ (شکرٌ) شکر | حمد (شَکَرَ) شکرکیا |
| خوفٌ (خشیۃ) ڈر | خَافَ (خشی) ڈرا |
| تلاوۃٌ (قراءۃ) پڑھنا | تلا (قرأ) پڑھا |
| جَورٌ (ظلمٌ) زیادتی | جار (ظلم) زیادتی کی |
| سترٌ (کتمان) چھپانا | ستر (کتم) چھپایا |
| جلوس (قعود) بیٹھنا | جلس (قعد) بیٹھا |
| سؤال (طَلَبٌ) مانگنا | سأل (طَلَبَ) مانگا |
| رجوع (عود) لوٹنا | رجع (عاد) لوٹا |
| مجیءٌ (اتیان) آنا | جاء (اتی) آیا |
| سہوٌ (غفلۃ) بھول | سہی (غفل) بھولا |
| رُؤیۃ (نظر) دیکھنا | رأی (نظر) دیکھا |
| رفعۃ (علوّ) بلند ہونا | ارتفع (علا) بلند ہوا |

# الدرس الثاني والثلاثون (۳۲) في المترادفات

برّ (خير) بھلائی
دعاءٌ (نداء) پکار
سَنَۃٌ (عام) برس
زرع (نبات) سبزہ
إثم (جرم) گناہ

أجرٌ (ثوابٌ) بدلہ
خُلد (دوام) ہمیشگی
سحابۃٌ (غمام) بادل
دَین (قرض) ادھار
دین (ملّۃ) مذہب

---

ابداع (اختراع) ایجاد کرنا
اقرارٌ (اعتراف) اقرار کرنا۔
اسراف (تبذیر) فضول خرچی کرنا
اعدامٌ (اہلاک) ہلاک کرنا
خبر (علم) جاننا
إتمام (اکمال) پورا کرنا
اجماع (اتفاق) اتفاق کرنا۔
اباحۃ (تخییر) مباح کرنا
اختصار (ایجاز) مختصر کرنا
ایماءٌ (اشارۃ) اشارہ کرنا
ارادۃ (مشیۃ) ارادہ کرنا
اَوبۃٌ (عودۃ) لوٹنا
تقسیم (تفریق) بانٹنا
انابۃٌ (توبۃ) توبہ کرنا
اذن (اجازۃ) پروانگی دینا۔

ابدع (اخترع) ایجاد کیا
اقرّ (اعترف) اقرار کیا
اسرف (بذر) فضول خرچی کی
اعدم (اہلك) ہلاک کیا
استخبر (استفہم) پوچھا
اتمّ (اکمل) پورا کیا
اجمع (اتفق) اتفاق کیا
اباح (خیّر) مباح کیا
اختصر (اوجز) اختصار کیا
اومأ (اشار) اشارہ کیا
اراد (شاء) ارادہ کیا
آب (عاد) لوٹا
قسّم (فرّق) بانٹا
اناب (تاب) توبہ کی
استاذن (استجاز) پروانگی مانگی۔

تنبیہ:۔ استاد کو چاہیے کہ طلباء سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے۔

# الدّرسُ الثالثُ والثّلاثونَ (۳۳)

## القِردُ والنجّارُ

زعموا ان قردًا رأى نجّارًا يشقّ خشبة وهو راكبٌ عليها. وكلّما شق منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا. فوقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك ثم ان النجار ذهب لبعض حاجته فقام القرد وتكلف ما ليس من شانه فركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهره قبل طرف الخشبة فتدلى ذنبه في الشق. ونزع الوتد. فلزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم. ثم ان النجار وافاه فاصابه على تلك الحالة فاقبل عليه يضربه. فكان ما لقي من النجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة +

## ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

### بندر اور بڑھئی!

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اسے چیر رہا ہے اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اسکی طرف دیکھتا رہا اور اسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اس کے مناسب حال نہیں تھا لکڑی پر چڑھا اور منہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دم دراز میں لٹک گئی۔ فانہ نکالا تو دُم اسمیں پھنس گئی قریب تھا کہ درد سے بے ہوش ہو جائے اتنے میں بڑھئی آپہنچا اور بندر کو اس حالت میں پایا اور اسکو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی +

## شرح المثل بالاسئلة

س :- على من يدور المثل ؟
ج :- على القرد والنجار -

س :- بماذا اشتهر القرد ؟
ج :- بمحاكات[1] كل ما يراه -

س :- ما كان يفعل النجار ؟
ج :- كان يشق خشبة -

س :- كيف ؟
ج :- وهو راكب عليها -

س :- ثم ماذا ؟
ج :- كلما شق منها ذراعا ادخل فيها وتدا -

س :- ما كانت حال القرد ؟
ج :- وقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك -

س :- ما تكلف ؟
ج :- تكلف ما ليس من شانه

س :- متى ؟
ج :- لما ذهب النجار لبعض حاجته

س :- كيف فعل ؟
ج :- ركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهره قبل طرف الخشبة -

س :- ما جرى ؟
ج :- تدلى ذنبه في الشق -

س :- ثم ما فعل ؟
ج :- نزع الوتد -

س :- ما اصابه ؟
ج :- لزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم

س :- كيف وجده النجار ؟
ج :- وافاه النجار فاصابه على تلك الحالة -

س :- ما فعل به ؟
ج :- اقبل عليه يضربه -

س :- لماذا ؟
ج :- ليؤدبه فلا يعود الى التعرض لما لا يعنيه

س :- لماذا ما لقيه من النجار كان اشد مما اصابه من الخشبة ؟
ج :- لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبه وزال بزوال الضغطة او بعد قليل اما الضرب فاصاب كل جسمه ولا بد ان طال اثره -

س :- ما يعلمنا هذا المثل ؟
ج :- بان لا نتعرض لما لا يعنينا ولا نتصرف[2] بما لا نعرفه

س :- ما النزاع ؟
ج :- آلة لقياس الطول -

س :- ما الوتد ؟
ج :- خشبة تدق في الارض والجدار[3]

س :- ما معنى ,,من شانه" ؟
ج :- من شغله - من صلاحيته

[1] محاكات (نقل كرنا) باہم حکایت کرنا [2] ہرف (رح وشا میں الطناب کرنا) [3] واحد اسکا جدار ہے (دیوان)

# الدّرسُ الرّابعُ والثّلاثونَ (۳۴)

## الرّجُلُ واللِّصّ

تسوّر لصٌّ على رجلٍ وهو نائمٌ في منزلہ فافاق هذا وعلم بہ۔ فقال واللّٰہ لاسکتن حتی انظر ماذا یصنع۔ ولا اذعرہٗ ولا اعلمہ انی قد دریت بہ فاذا بلغ مرادہٗ قمت الیہ فنغصت ذلک علیہ۔ ثم انہ امسک عن رجل السارق یتردد وطال تردده فی جمع ما یجدہ فغلب النعاس علی الرجل فنام۔ وفرغ اللص مما ارادہ وامکنہ الذھاب۔ واستیقظ الرجل فوجدہ قد اخذ المتاع وفاز بہ۔ فاقبل علی نفسہ یلومھا۔ وعرف انہ لم ینتفع من عملہ باللص اذ لم یستعمل فی امرہ ما یجب +

# ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

## مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا اس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا جی میں کہنے لگا۔ قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اسے ڈراؤنگا اور نہ جتلاؤنگا کہ میں نے اس کو معلوم کرلیا ہے جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اس کی مراد کو بے لطف کرونگا۔ پھر چپکا ہو رہا اور چور ادھر ادھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا۔ اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا۔ اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چلدیا ہے۔ اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ نہ ہوا جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لاسکا +

---

لہ ذعر ازفتح بفتح (ڈرانا)، ٢ہ نغص (مراد کو نہ پہنچنا۔ بیسرا ب نہ ہونا) +

# شرح المثل بالاسئلة

| | |
|---|---|
| س :- على من يدور الكلام | ج :- على الرجل واللص . |
| س :- من كان نائماً ؟ | ج :- الرّجل . |
| س :- من دخل عليه ؟ | ج :- اللّص . |
| س :- كيف ؟ | ج :- تسوّر عليه وهو نائم في منزله |
| س :- ما قال الرجل ؟ | ج :- والله لاسكتن حتى انظر ماذا يصنع ولا اذعره ولا اعلمه انى قد علمت به فاذا بلغ مراده قمت عليه ونغصت ذلك عليه |
| س :- ما كان قصده ؟ | ج :- كما قال ان ينغص عليه اللذة اذا بلغ مراده . |
| س :- ما فعل ؟ | ج :- امسك عنه . |
| س :- ما كان امر السارق ؟ | ج :- جعل يتردّد وطال تردده في جمع ما يجده . |
| س :- ما حل بالرجل ؟ | ج :- غلب النعاس عليه فنام . |
| س :- ما فعل اللصّ ؟ | ج :- فرغ مما اراد وامكنه الذهاب . |
| س :- ما جرى على الرجل ؟ | ج :- استيقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز به |
| س :- ما كان حاله ؟ | ج :- اقبل على نفسه يلومها . |
| س :- هل يستحق اللوم ؟ | ج :- اجل . كل اللوم . |
| س :- لماذا ؟ | ج :- لانه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل في امره الا ما يحب . |
| س :- ما يعلمنا المثل ؟ | ج :- ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا . |
| س :- ما معنى (تسوّر) ؟ | ج :- صعد على السور . |
| س :- ما معنى (نغص عليه) ؟ | ج :- كدّره . |
| س :- اعط مرادف (امسك عنه) | ج :- صبر عليه . توقف عنه . |
| س :- ما معنى (يتردد) | ج :- اخذ يقدم رجلاً ويؤخر اخرى عن حيرة او بمعنى اكثر من الدخول والخروج + |

# الدَّرسُ الخامِسُ والثلاثونَ (۳۵) الرجل والکنز

اجتاز رجل ببعض الفلاۃ[۱] وزفا صاب فیھا کنزاً۔ فقال فی نفسہ۔ ان اخذت فی نقل ھذا المال قلیلاً قلیلا طال علی وقطعنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبت منہ ولکنی ساستاجر اقواماً یحملونہ الی منزلی واکون انا اٰخرھم ولا یکون بقی وراٰئی شئ یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظھرت لنفسی فی اراحۃ بدنی عن الکد بیسیر اجرۃ اعطیھا لھم۔ ثم جاء بالحمالین فجعل یحمل کل واحد منھم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو۔ فیفوز بہ حتی اذا لم یبق من الکنز شئٌ انطلق خلفھم الی منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئاً لا کثیراً ولا قلیلا وان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ ولم یکن للرجل من ذلک الا العناء والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ +

# ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لیجاوں تو دیر لگیگی اور اسکے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کرینگے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں۔ میں سب کے پیچھے ہونگا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہیگی۔ جسکے لیجانیکی مجھے فکر ہو میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دونگا۔ پھر موٹیے لے آیا اور ہر ایک ان میں سے جسقدر اٹھا سکتا تھا اسکو اٹھانے لگا وہ مال لے کر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا۔ جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا تو انکے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا۔ لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور موٹیوں نے جو کچھ اٹھایا تھا اُسے خود لے لیا اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہوا کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا +

---

[۱] بفتح میم وکسرہ واو منزلیں مقامات پہنچنے کی جگہیں۔ واحد اس کا مفازہ ہے +

## شرح المثل بالاسئلة

| س | ج |
| --- | --- |
| س:- على من يدور الكلام؟ | ج:- على الرجل وشانه في الكنز. |
| س:- اين كان الرجل؟ | ج:- اجتاز ببعض المفاوز. |
| س:- ماذا اصاب؟ | ج:- كنزاً. |
| س:- من عزم ان يكلفهم نقل المال؟ | ج:- الحمّالون. |
| س:- لماذا؟ | ج:- كي يحمل كل ما في الكنز بوقت واحد ويريح بدنه من الكد بيسير اجرة يعطيها لهم. |
| س:- ما فعل؟ | ج:- جاء بالحمالين. |
| س:- ماكان يفعل الحمالون؟ | ج:- جعل يحمل كل واحدٍ منهم ما يطيق فينطلق به الى منزله هو فيفوز به. |
| س:- متى سار الرجل؟ | ج:- لما لم يبق من الكنز شئ. |
| س:- اين مضى؟ | ج:- انطلق خلف الحمالين الى منزله. |
| س:- ما وجد؟ | ج:- لم يجد من المال شيئاً لا كثيراً ولا قليلا. |
| س:- اين ذهب المال؟ | ج:- ان كل واحد من الحمالين قد فاز بما حمله لنفسه. |
| س:- ماكان نصيب الرجل؟ | ج:- لم يكن الا العناء والتعب. |
| س:- لماذا بلاه؟ | ج:- لانه لم يفكر في آخر امره. |
| س:- ما يعلمنا المثلُ؟ | ج:- ان ننظر في العواقب كي نسلم من المصائب. |
| س:- ما المفاز؟ | ج:- جمع مفازةٍ وهي الفلاة. |
| س:- ما الكنز؟ | ج:- المال المدفون في الارض. |
| س:- ما معنى (قال في نفسه)؟ | ج:- خاطب نفسه. قال لذاته. ناجى شخصه |
| س:- ما مرادف (قطعني عن)؟ | ج:- منعني من. حرمني من. شغلني عن. |
| س:- ما معنى (استظهرت لنفسي)؟ | ج:- ربحتُ. فزتُ. |
| س:- ما حرفة الحمال؟ | ج:- حمل الاثقال. |
| س:- لم زاد لفظ هو بعد منزله؟ | ج:- ليعرف ان المراد منزل الحمال لا الرجل + |

# الدرس السادس والثلاثون (۳۶)

## الذئب

خرج ذات یوم رجل قانصٌ ومعہ قوسہ ونشابہ. فلم یجاوز غیر بعید حتی رمٰی ظبیا. فحملہ ورجع طالبًا منزلہ. فاعترضہ خنزیرٌ بری. فرماہ بنشابہ نفذت فیہ. فادرک الخنزیر وضربہ بانیابہ ضربۃ صرعتہ وطارت من یدہ القوس ووقعا میتتین. فاتی علیہم ذئب فقال ھذا الرجل والظبی والخنزیر یکفیني اکلھم مدۃ. ولکن ابدأ بھذا الوتر فاکلہ فیکون قوت یومی وادخر الباقی الی غدٍ فما وراءہ. فعالج الوتر حتی قطعہ. فلما انقطع طارت سیۃ القوس فضربت حلقہ فمات +

# ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

## بھیڑیا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر وکمان اُس کے ساتھ تھا. تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک ہرن کو تیر سے مارا اس کو اٹھاکر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک جنگلی سور نے اسکو روکا اس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پار نکل گیا. سور نے اُسے آن دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اس کے ہاتھ سے گرادی اور دونوں مردہ ہوکر گر پڑے (اتنے میں) ایک بھیڑیا ان کے پاس آیا اور کہنے لگا. کہ یہ آدمی اور ہرن اور سوٗر کچھ مدت تک ان کی خوراک مجھے کفایت کریگی. لیکن میں اس تانت سے شروع کرونگا اور اُسے کھاؤنگا اور میری ایک دن کی خوراک ہوگی اور باقی کو کل اور اسکے بعد کے لئے ذخیرہ کرونگا. تانت توڑنے کی کوشش کی اور اسکو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشہ کمان نے پرواز کیا اور اس کے حلق میں جالگا اور وہ مر گیا +

---

لے سیات جمع ہے +

# شرح المثل بالاسئلة

| س | ج |
|---|---|
| س- على من يدور الكلام؟ | ج :- على الذئب مع الصياد والظبي والخنزير- |
| س- بما اشتهر الذئب؟ | ج :- بعدوه وشدة جوعه وشرهه وغداره- |
| س :- ما كان مع الرجل؟ | ج :- قوسه ونشابه. |
| س :- لم هذه الآلة؟ | ج :- للقنص |
| س :- من اى اشياء تتألف؟ | ج :- من قوس ووتر ونشاب اى نبل |
| س :- ماذا رمى الصياد؟ | ج :- ظبيا. |
| س :- ما فعل به؟ | ج :- حمله ورجع طالبا منزله- |
| س :- ما اعترضه في عودته؟ | ج :- خنزير برّي |
| س :- ما فعل به؟ | ج :- رماه بنشابه نفذت فيه |
| س :- ما فعل الخنزير؟ | ج :- ادرك الصياد وضربه بانيابه ضربة صرعته وطارت من يده القوس. |
| س :- بما اشتهر جنس الخنزير؟ | ج :- بقوة نابه وسوء خُلقه وخَلقه |
| س :- ما حل بالرجل والخنزير؟ | ج :- وقعا ميتين. |
| س :- كم صريعا بات على الارض؟ | ج :- ثلاثةٌ الرجلُ والظبيُ والخنزير- |
| س :- من مر بهم؟ | ج :- ذئب- |
| س :- ما الوتر؟ | ج :- حبلٌ يربط طرفي القوس- |
| س :- من اى مادة يصنع عادة؟ | ج :- من امعاء بعض الحيوان- |
| س :- لم فضل الذئب ان يبدأ بالوتر | ج :- لشدة حرصه وطمعه |
| س :- ما فعل؟ | ج :- عالج الوتر حتى قطعه- |
| س :- ما اصابه؟ | ج :- طارت سية القوس فضربت حلقه فمات- |
| س :- ما يعلمنا هذا المثل؟ | ج :- ان لا نبالغ في الحرص ولا نحب الادخار في غير حينه |
| س :- ما السية؟ | ج :- من القوس ما عطف من طرفيها. |

# الدّرس السّابع والثّلاثون (۳۷) السّلحفاة والبطّتان

زعموا ان غدیرًا کان عنده عشب وکان فیه بطّتان. وکان فی الغدیر سلحفاة بینها وبین البطّتین مودّة وصداقة. فاتفق ان غیض ذلک الماء فجاءت البطّتان لوداع السلحفاة وقالتا. السّلام علیک فانّا ذاهبتان عن هذا المکان لاجل نقصان الماء عنه. فقالت انّما یبین نقصان الماء علی مثلی الّتی کانّی فی السّفینة لااقدر علی العیش الّا بالماء. فامّا انتما فتقدران علی العیش حیثما کنتما فاذهبا بی معکما. قالتا نعم. قال کیف السّبیل الی حملی. قالتا: ناخذ بطرفی عود وتقبضین بفیک علی وسطه ونطیر بک فی الجوّ وایّاک اذا سمعت النّاس یتکلّمون ان تنطقی. ثمّ اخذتا فطارتا بها فی الجوّ. فقال النّاس عجب. سلحفاة بین بطّتین قد حملتاها. فلمّا سمعت ذلک قالت فقأ الله اعینکم ایّها النّاس. فلمّا فتحت فاها بالنّطق وقعت علی الارض فماتت +

## ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

### کچھوا اور دُو مرغابیاں!

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہڑ (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھوے کو رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانیوالی ہیں۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر بھی پڑتا ہے جو کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو وہ بولیں اچھا۔ کچھوے نے کہا میرے اٹھانیکی کیا تجویز ہوگی انھوں نے کہا کہ ہم لکڑی کے دونو کنارے پکڑ لینگی اور تو اسکو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اڑینگی مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنو تو نہ بولنا پھر اسکو لیکر ہوا میں اڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے کہ ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اسکو اٹھائے ہوئے ہیں جب کچھوے نے یہ بات سنی تو کہا لوگو خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے جب کچھوے نے بات کرنیکو منہ کھولا تو زمین پر گر کر مر گیا +

# شرح المثل بالاسئلة

| | |
|---|---|
| س :- على من يدور المثل؟ | ج :- على السلحفاة مع البطتين. |
| س :- اى الاماكن يفضلها البط؟ | ج :- الاماكن التى يكثر فيها الماء. |
| س :- بما اشتهرت السلحفاة؟ | ج :- ببطء حركتها وبيتها المتحجر ذى الطبقتين |
| س :- لماذا جاءتا البطتان لوداع السلحفاة؟ | ج :- لانهما عزمتا على الذهاب. |
| س :- لماذا تذهبان؟ | ج :- لاجل نقصان الماء عن الغدير. |
| س :- ما كان جواب السلحفاة؟ | ج :- انها كالسفينة لا تقدر على العيش الا بالماء. |
| س :- ماذا عرضت عليهما؟ | ج :- ان تذهبا بها معهما. |
| س :- بم اجابتاها؟ | ج :- بالايجاب. |
| س :- كيف اهتدتا الى حملها؟ | ج :- بان تاخذ البط فى عود تقبض السلحفاة بفيها على وسطه وتطيرا بها فى الجو. |
| س :- بماذا اوصتاها؟ | ج :- وصتاها ان لا تنطق كلمة اذا سمعت الناس يتكلمون. |
| س :- اين مرتا بها؟ | ج :- طارتا بها فى الجو. |
| س :- ما قال الناس؟ | ج :- عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها. |
| س :- لم العجب؟ | ج :- لان من عادة السلحفاة ان تدب على الارض لا ان تطير فى العلاء. |
| س :- ما فعلت السلحفاة؟ | ج :- قالت. فقأ الله اعينكم ايها الناس. |
| س :- ما حملها على الكلام؟ | ج :- كثرة الفضول. |
| س :- ما اصابها؟ | ج :- وقعت على الارض فماتت |
| س :- لماذا؟ | ج :- لانها فتحت فاها بالنطق فافلت منها العود. |
| س :- ما يعلمنا هذا المثل؟ | ج :- ان نلزم الصمت متى اقتضى المقام. |
| س :- اى عبارة فى هذا المعنى جرت مجرى المثل؟ | ج :- ان البلاء موكل بالنطق |
| س :- ما الغدير؟ | ج :- قطعة من الماء. |
| س :- ما معنى غيض الماء؟ | ج :- غار فذهب فى الارض. |

# الدّرس الثّامن و الثّلاثون (۳۸) الحصان و الذّئب

رای ذئبٌ حصانًا یرعی فی مرج فحدّثته النفس ان یقطعه اربًا اربًا. لکنه وجده قویًّا وحذرًا. فعمد الی الحیلة معرفدنا منه وخاطبه بارق عبارة واخبره انه طبیب عنده من جمیع الادویة وانه حضر لخدمتہ اما الحصان فلم یغتر بکلامه ولم تخف علیه غایة الخبیثة. فقال له اکرمت وانعمت یا وجه الخیر. فانی اشکو وجعًا فی رجلی وسببه شوکۃ غرست فیها فاورثتنی الالام والسقام. فاستبشر الذئب وقال لبیک یا اخی هات فاشفیک مما بک قال هذا. وتحفز للوثوب علیه وقد عده غنیمة باردة ولم یدر ان الحصان دبر علی هلاکه ولما اقترب منه رفسه فدا علی وجهه فکسر فکیه. فصاح الذئب. الویل لی فقد استحققت ما نالنی. ادعیت الطب وما انا الا جزار +

## ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے دل میں خیال گذرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے مگر اسکو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہٰذا اسکے ساتھ داؤ کھیلنا چاہا اس کی پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اسکے ساتھ مخاطب ہوا اور اسکو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اسکے کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اسکی بری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا۔ مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اسکا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے جس سے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے۔ بھیڑیا خوش ہوا اور کہا بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں کہا یہ لو۔ بھیڑیا حملہ کرنیکے واسطے آمادہ ہوا اور اسکو مال مفت تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنیکی تجویز کی ہے جب بھیڑیا اسکے قریب آیا تو گھوڑے نے اسکے منہ پر دولتی لگائی اور اسکے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ مجھے جو تکلیف پہنچی میں اُس کا سزاوار ہوں میں نے طبیب ہونے کا دعویٰ کیا اور درحقیقت میں قصاب ہوں +

## شرح المثل بالاسئلة

| س | ج |
|---|---|
| س:- على من يدور الكلام؟ | ج:- على الذئب والحصان۔ |
| س:- بما عرف الحصان؟ | ج:- بالقوة والحماسة۔ |
| س:- اين جرت الواقعة؟ | ج:- في مرج۔ |
| س:- بما افتكر الذئب؟ | ج:- حدثته النفس ان يقطع الحصان اربًا اربًا۔ |
| س:- ما منعه عن استعمال القوة؟ | ج:- انه وجد الحصان قويًا جدًا۔ |
| س:- الى اي شئ عمد؟ | ج:- عمد الى الحيلة۔ |
| س:- كيف خاطب الحصان؟ | ج:- بارق عبارة۔ |
| س:- بم ادعى؟ | ج:- ادعى انه طبيب عنده من جميع الادوية وانه حضر لخدمته |
| س:- هل انطلقت الحيلة على الحصان؟ | ج:- لم يغتر بكلامه ولم تخف عليه غاية الخبيثة۔ |
| س:- ماذا عول الحصان؟ | ج:- على ان يوقع الذئب في نفس حفرته۔ |
| س:- ما شكى الى الطبيب؟ | ج:- وجعا في رجله۔ |
| س:- ما سبب وجعه؟ | ج:- شوكة غرست في رجله فاورثته الآلام والسقام۔ |
| س:- ما كانت حالة الذئب؟ | ج:- استبشر خيرا۔ |
| س:- ما جوابه؟ | ج:- لبيك يا اخي هات رجلك فاشفيك حالا۔ |
| س:- ما فعل؟ | ج:- تحفز للوثوب على الحصان وقد عده غنيمة باردة۔ |
| س:- كيف قابله الحصان؟ | ج:- رفسه على وجهه۔ |
| س:- ما حل بالذئب؟ | ج:- انكسر فكاه۔ |
| س:- ما قال؟ | ج:- الويل لي فقد استحققت ما نالني ادعيت الطب وما انا الا جزار۔ |
| س:- ما يعلمنا المثل؟ | ج:- اولا ان لا ندعي بما ليس فينا لئلا يسوء مصيرنا ثانيا ان لا نغتر باقوال الاشرار۔ |
| س:- ما المرج؟ | ج:- ارض واسعة فيها تنبت كثيرا ترعى فيها الدواب۔ |

# الدَّرسُ التَّاسِعُ وَالثَّلاثُونَ (۳۹)

## اَلْاَسَدُ وَالذُّبَابَة

دَعَتْ ذبابةٌ اسداً للبراز فسخر منها. لكنها ما امهلته ان انقضّت عليه و لسعته في وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءًا من بدنه الا و لسعته الما و ولجت في اذنيه ومنخريه وهو لا يجد اليه سبيلا. وقد اخذ منه الحنق والقهر مأخذه حتى مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده. ولم ينلها بسوء. وتم لها النصر فطارت عنه مفتخرة. وصارت تدندن ايذانا بالظفر. وفيما هي سكرى بخمرة النصر. تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك وصاحت انا الشقية. نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة +

# ترجمہ سبق نمبر ۳۹

## شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا. شیر نے ٹھٹھا سمجھا. مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنک مارا اور اسکے بدن کا کوئی ایسا حصہ نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی اور اس کے دونوں کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا۔ اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا۔ یہانتک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی. بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی. جس سے وہ آگاہ نہ تھی. تب اس کو موت کا یقین ہوا اور چلا کر بولی آہ میں کمبخت شیر کے پنجوں سے بچی اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی بس بری موت سے مرونگی +

# شرحُ المثل بالاسئلة

| ج | س |
|---|---|
| ج:- على الذبابة مع الاسد والعنكبوت. | س:- على من يدور الكلام؟ |
| ج:- بانه سيد الوحوش ذو البطش وشجاعة وعزة وكرم؟ | س:- بم اشتهر الاسد؟ |
| ج:- بطنينها وطيرانها. | س:- بم اشتهر الذبابة؟ |
| ج:- دعت الاسد للبراز. | س:- ما فعلت؟ |
| ج:- سخر منها. | س:- ما جواب الاسد لها؟ |
| ج:- انقضت عليه ولسعته في وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزء من بدنه الا ولسعته لما وولجت في اذنيه ومنخريه | س:- كيف حاربته؟ |
| ج:- ان الاسد يفوق الذبابة بطشا وقوة بما لا يوصف ولكن هي تجد من خفتها وصغرها وطيرانها ما تقوى به على الاسد الاضرار به | س:- اي الاثنين اضعف؟ |
| ج:- لم يجد اليها سبيلا وقد اخذه الحنق والقهر ما اخذه. | س:- ما فعل الاسد بها؟ |
| ج:- الذبابة. | س:- ايهما غلب؟ |
| ج:- لانه مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء | س:- كيف؟ |
| ج:- طارت عنه مفتخرة وصارت تدندن ايذانا بالظفر. | س:- ما فعلت الذبابة بعد البراز؟ |
| ج:- كانت سكرى بخمرة النصر. | س:- كيف كانت حالها. |
| ج:- تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك | س:- ما حل بها؟ |
| ج:- انا الشقية نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة. | س. ما قالت؟ |
| اولا ان لا نستخف بالضعيف لئلا يسلطه الله علينا. ثانيا ان لا نبطر في النعمة لئلا نقع في شر بلية. | س:- ما يعلمنا المثل؟ |
| ج:- البراز والمبارزة بمعنى القتال بين اثنين وهو المعروف بالدوبلو | س:- ما البراز؟ |
| ج:- صوت الذباب والزنبور + | س:- ما الدندنة؟ |

# الدرس الاربعون (۴۰) الحمار عند اصحابہ

سئم حمار بستانی من البکور یومیا لحمل خضر صاحبہ الی السوق فتوسل الی المشتری وسأله ان یجعلہ عند رجل یترک لہ سبیلا الی النوم صباحا فاجابہ المشتری الی ما طلب ونقلہ الی فحام فلم یمض علی الحمار ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی وکان یقول فی نفسہ شتان بین الحالتین کنت قبلا اتغذی فی سفراتی باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاۃ من الحمل فانفکہ بہا واخفف بعض ما بی من الکرب اما الیوم فکیف السبیل انا احمل الفحم وھل نصیبی غیر السب والضرب فلا طاقۃ لی علی ھذہ الحال فاستجار بالمشتری فاجارہ ثانیۃ وجعلہ عند دباغ فلم یقو الحمار علی معاناۃ اکدار الجلود وروائحہا الخبیثۃ۔ فصاح الی المشتری وسألہ صاحبا اخر۔ فقال لہ الاولیٰ لو قنعت لبقیت فی راحۃ عند صاحبک الاول علی انک لا ترضی بحالک ولو وضعتک عند احسن الناس فاصبر مکرھا ولا تقلقنی بعد فما عدت اجیب لک طلبا ولوم علی نفسک +

## ترجمہ سبق نمبر (۴۰) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا۔ پس مشتری تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ اسکو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے آج تک سونے سے نہ روکے مشتری نے اسکی درخواست قبول کی اور اُسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیجدیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانیکی التماس کی اور اپنے جی میں کہتا تھا دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا۔ مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اسکے برداشت کرنیکی طاقت نہیں۔ پھر مشتری سے پناہ مانگی۔ مشتری نے دوبارہ اسکو پناہ دی اور اسکو کھٹیک کے پاس بھیجا گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور انکی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا۔ پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا کہ اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا باوجود اسکے تو اپنے حال پر خوش نہ ہوگا اگرچہ میں تجھکو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چار و ناچار صبر کر اور اسکے بعد مجھکو بے آرام نہ کریں تیری درخواست کو آیندہ نہیں سنونگا اور اسکی ملامت تجھپر ہے +

# شرح المثل بالاسئلة

| | |
|---|---|
| س - على من يدور الكلام؟ | ج :- على الحمار عند اصحابه - |
| س - بم اشتهر الحمار؟ | ج :- بالبلادة والكسل . |
| س :- من المشتري؟ | ج :- هو عظيم الالهة عند الوثنيين المعروف عند اليونان باسم زوفس وعند الرومان باسم جوبتر - |
| س :- اين كان الحمار؟ | ج :- عند بستاني |
| س :- ما طلب؟ | ج :- ان ينقل الى صاحب اخر |
| س :- لم؟ | ج :- لانه سئم من المكور يوميًا واحب ان يترك له سبيل الى النوم صباحًا . |
| س :- هل اجيب طلبه واين صار؟ | ج :- اجاب المشتري طلبه ونقله الى فخام - |
| س :- هل تحسنت حاله؟ | ج :- كلا فلم يمض عليه ايام الا تمنى لو يعود الى البستاني . |
| س :- ما الفرق بين الحالين عليه؟ | ج :- كان قبلا يتغذى في سفراته باخذ بعض الاوراق و الاغصان المدلاة من الحمل يتفكه بها ويخفف بعض ما به من الكراب فصار لا يجد الى ذلك سبيلا ولا نصيب له غير السب والضرب - |
| س :- ما فعل؟ | ج - استجار بالمشتري . |
| س :- هل اجيب سواله واين صار؟ | ج :- اجيب وصار عند دباغ - |
| س :- كيف حاله؟ | ج :- لم يقو على معاناة اكدار الجلود وروائحها الخبيثة - |
| س :- ما فعل؟ | ج :- صاح الى المشتري وسأله صاحبا اخر - |
| س :- هل اجيب طلبه ثالثة؟ | ج :- لا |
| س :- ما جواب الاله؟ | ج :- لو قنعت لبقيت لك لومك على نفسك - |
| س :- لم لم يجب؟ | ج :- لانه لا يرضى بحاله ولو صار الى احسن الناس . |
| س :- على من اللوم؟ | ج :- لوم على نفسه |

# اَلبَابُ الخَامِسُ فی تحویلِ الکَلَام

## الدَّرسُ الحَادی وَالارْبَعُونَ (۴۱) فی مثال الحَرذ

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو
قد کنتُ رأیتُ ۔ الناسك جعل نصیبہ من
الدنانیر فی خریطۃ عند راسہ فطمعت
ان اصیب منھا شیئًا فاردہ الی حجری و رجوت
ان یزید المال فی قوتی او یراجعنی بسببہ
بعض اصدقائی ۔ فانطلقت الی الناسك
وھو نائم حتی انتھیت عند راسہ فوجدت
ضیفہ یقظان و بیدہ قضیب ۔ فضربنی
علی رأسی ضربۃ موجعۃ +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو :۔
قد کنت رایتَ الناسك جعل نصیبہ
من الدنانیر فی خریطۃ عند رأسہ فطمعتَ
ان تصیب منھا شیئًا فتردہ الی حجرك ۔ و
رجوت ان یزید المال فی قوتك او یراجعك
بسببہ بعض اصدقائك ۔ فانطلقت الی
الناسك وھو نائم حتی انتھیت عند رأسہ
فوجدت ضیفہ یقظان و بیدہ قضیب ۔
فضربك علی راسك ضربۃ موجعۃ +

## پانچواں باب (۵) کلام کے تغیّر کرنے میں ۔ (ترجمہ سبق نمبر ۴۱)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصّہ کے
دینار تھیلی میں ڈالکر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں مجھے
لالچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے پلے میں
لیجاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا
یا اسکے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع
کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا ۔
یہانتک کہ میں اسکے سرہانے پہنچا میں نے اسکے مہمان
کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے
اس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی ۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اُس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی
میں ڈالکر اپنے سرہانے رکھ لئے تو نے لالچ کیا کہ اسمیں
سے کچھ لے اور اپنے پلے میں لیجائے اور توقع کی کہ
یہ مال تیری طاقت بڑھائیگا یا اس کے باعث
تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کرینگے تو عابد
کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا ۔ یہانتک کہ تو
اسکے سرہانے پہنچا تو نے اسکے مہمان کو دیکھا کہ جاگ
رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اُسنے
تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی +

# الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فی بقیة مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو

واذا الضیف یرصدنی فضربنی بالقضیب ضربۃ اسالت منی الدم فتحاملت علی نفسی وتقلبت ظہرا البطن الی حجری فخررت مغشیا علی فاصابنی من الوجع ما بغض الی المال حتی لا اسمع بذکرہ الا تداخلنی من ذلک رعدۃ وھیبۃ۔ ثم تذکرت فوجدت البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانہما لا یزالان یدخلان صاحبہما من شیٔ الی شیٔ والاشیاء لا تنفد +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

واذا الضیف یرصدہ فضربہ بالقضیب ضربۃ اسالت منہ الدم فتحامل علی نفسہ وتقلب ظہرا البطن الی حجرہ فخر مغشیا علیہ فاصابہ من الوجع ما بغض الیہ المال حتی لا یسمع بذکرہ الا تداخلہ من ذلک رعدۃ وھیبۃ۔ ثم تذکر فوجد البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانہما لا یزالان یدخلان صاحبہما من شیٔ الی شیٔ والاشیاء لا تنفد +

## ترجمہ سبق نمبر ۴۲

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہو کر گر پڑا۔ مجھے اسقدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو برا معلوم ہونے لگا یہانتک کہ جب میں اسکا نام سنتا تو مجھے اس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جسکو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونو اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور یہ چیزیں ختم نہیں ہوتیں +

ناگاہ مہمان اس کی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اسکو چھڑی سے ایسا مارا کہ اسکا خون بہنے لگا اس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہو کر گر پڑا اسکو اسقدر تکلیف پہنچی کہ مال اسکو برا معلوم ہونے لگا یہانتک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اس سے اسے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جسکو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونو اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں +

# الدّرسُ الثالث والاربعونَ (۴۳) فی نقل وصیّۃ الملک لوزرائہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغونکو متکلم سے بدلو

ایاکم ومخالفۃ امر ملککم وترک الاستماع لکبیرکم فان فی ذلک ھلاکا لارضکم وتفریقا لجمعکم وضررا لابدانکم وتلفا لاموالکم۔ فتشمت بکم اعداءکم وھا انتم علمتم ما عاھدتمونی علیہ فھکذا یکون عھدکم مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بینی وبینکم یکون ایضا بینکم وبینہ وعلیکم بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذلک صلاح احوالکم واثبتوا معہ علی ما کنتم معی فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وھا ھو ذا ملککم وولی نعمتکم والسّلامۃ +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

ایانا ومخالفۃ امر ملکنا وترک الاستماع لکبیرنا فان فی ذلک ھلاکا لارضنا وتفریقا لجمعنا وضررا لابداننا وتلفا لاموالنا فتشمت بنا اعداؤنا۔ وھا نحن علمنا ما عاھدنا الملک علیہ فھکذا یکون عھدنا مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بین الملک وبیننا یکون ایضا بیننا وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذلک صلاح احوالنا ونثبت معہ علی ما کنا مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وھا ھو ذا ملکنا وولی نعمتنا والسلامۃ +

## ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگونکی بات نہ سننے سے بچو۔ کیونکہ اسمیں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری جمیعت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہی تمہاری دشمن تم سے شماتت کرینگے جو معاہدہ تمنے مجھ سے کیا ہی تمکو معلوم ہی اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہی وہی عہد تمہاری اور اسکے درمیان ہوگا اسکی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا تمہیں لازم ہی اسمیں تمہاری حالات کی بہتری ہی جس معاملہ میں تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ویسے ہی اس لڑکے کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوں یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے ہم بچیں کیونکہ اسمیں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری جمعیت کی پریشانی ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہی ہمارے دشمن ہم سے شماتت کرینگے ہمنے جو معاہدہ بادشاہ سے کیا ہے وہ ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی عہد ہم میں اور اس لڑکے میں ہوگا اسکی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا ہمپر لازم ہی کہ اسمیں ہمارے حال کی بہتری ہی جس معاملہ میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے اسکے ساتھ بھی ہم ویسے ہی رہینگے۔ تاکہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوجائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہی +

## الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملک وابنہ

### اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو

قال الغلام قد علمت یا ابی لم ازل لک مطیعا ولوصیتک حافظا ولامرک منفذا ولرضاک طالبا وانت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتک عما ترضی بہ وانت بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردک علی فاذا حفظت وصیتک صرت بہا سعیدا وصار لی النصیب الاکبر فقال الملک وہو فی غایۃ الاستغراق من سکرات الموت یا بنی الزم ثلثۃ خصال ینفعک اللہ بہا فی الدنیا والاخرۃ وہن اذا اغتظت فاکظم غیظک واذا ابلیت فاصبر واذا نطقت فاصدق +

### تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل لہ مطیعا ولوصیتہ حافظا ولامرہ منفذا ولرضاہ طالبا وہو لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتہ عما یرضی بہ وہو بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردہ علی فاذا حفظت وصیتہ صرت بہا سعیدا وصار لی النصیب الاکبر فقال الملک وہو فی غایۃ الاستغراق من سکرات الموت یلزم بنی ثلث خصال ینفعہ اللہ بہا فی الدنیا والاخرۃ وہن اذا اغتاظ فلیکظم غیظہ واذا ابلی فلیصبر واذا نطق فلیصدق +

### ترجمہ سبق نمبر ۴۴

لڑکے نے کہا ابا جان آپ کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع آپکی وصیت کا محافظ آپکے حکم کا نافذ کرنیوالا اور آپکی رضا کا طالب رہا ہوں اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپکی وفات کے بعد آپ کی رضامندی سے کیونکر باہر ہوجاؤنگا۔ آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپکو اپنی طرف نہیں بلاسکتا جب میں آپکی وصیت کی حفاظت کروں تو بہت سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہونگا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین اور دنیا میں انسے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اسے روکو جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو +

لڑکے نے کہا میرے ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ انکا مطیع انکی وصیت کا محافظ۔ انکے حکم کا نافذ کرنیوالا۔ انکی رضا کا طالب رہا ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے کیونکر باہر ہوجاؤنگا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں انکو اپنے پاس نہ بلاسکونگا جب میں انکی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہونگا۔ پھر بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا انسے دین و دنیا میں فائدہ دیگا جب غصہ آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے +

## الدَّرسُ الخامسُ والاربعُونَ (٤٥) فی کرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو

قیل ان رجلاً زور ورقۃً عن خطّ الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لہ الف دینار ثم جاء بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ھذا علیہا لم یشک انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لہ الف دینار واذا بالفضل قد حضر لیتحدث مع وکیلہ تلک الساعۃ فی امر فلما جلس اخبرہ الوکیل بامر الرجل واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر فی وجہ الرجل فراٰہ کاد یموت من الوجل والخجل +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال رجل عن نفسہ زورت ورقۃ عن خطّ الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لی الف دینار ثم جئت بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ھذا علیہا لم یشک انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لی الف دینار واذا بالفضل قد حضر لیتحدث مع وکیلہ تلک الساعۃ فی امر فلما جلس اخبرہ الوکیل بامری واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر فی وجہی فراٰنی کدت اموت من الوجل والخجل +

### ترجمہ سبق نمبر ۴۵

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایکہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد نے اُسکو ملاحظہ کیا تو اسکو فضل کا خط ہونیمیں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار دینے لگا کہ یکایک فضل آ پہنچا تا کہ اپنے معتمد سے اسوقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا پھر اس شخص کے منہ کیطرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے +

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جسکا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر میں اُس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اسکو ملاحظہ کیا تو اسکو فضل کا خط ہونیمیں کچھ بھی شک نہیں ہوا وہ مجھے ایکہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آ پہنچا تا کہ اپنے معتمد سے اسوقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور رقعہ دکھایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہوں +

## الدرس السادس والاربعون (۴۶) فی یوسف

ان عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو

انزل یوسف الی مصر فاشتراہ فوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا بہ الی ھناک وکان الرب مع یوسف فکان رجلا ناجحا۔ واقام فی بیت مولاہ المصری ورای مولاہ ان الرب معہ وان جمیع ما یعملہ ینجحہ الرب فی یدہ فنال یوسف حظوۃ فی عینیہ فاقامہ علی بیتہ وجمیع ما کان لہ جعلہ فی یدہ۔ وکان منذ اقامہ علی بیتہ وجمیع ما ھو لہ ان الرب بارک بیت المصری بسبب یوسف +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

انزلت یا یوسف الی مصر فاشتراک فوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا بک الی ھناک وکان الرب معک فکنت رجلا ناجحا واقمت فی بیت مولاک المصری ورای مولاک ان الرب معک وان جمیع ما تعملہ ینجحہ الرب فی یدک فنلت حظوۃ فی عینیہ فاقامک علی بیتہ وجمیع ما کان لہ جعلہ فی یدک وکنت منذ اقامک علی بیتہ وجمیع ما ھو ان الرب بارک بیت المصری بسببک +

## ترجمہ سبق نمبر ۴۶

یوسف ؑ مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف ؑ کا پروردگار انکے ہمراہ تھا پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے اور انکے آقا نے دیکھا کہ پروردگار ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا انکے ہاتھ سے پورا کرتا ہے یوسف نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ فوطیفار نے انھیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اسکے قبضے میں تھا وہ ان کی سپرد کر دیا جب سے اس نے یوسف ؑ کو اپنے گھر اور مال و متاع کا منتظم مقرر کیا۔ پروردگار نے مصری کے گھر میں ان کی وجہ سے برکت دی +

یوسف ؑ تم مصر میں لائے گئے تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسکو پورا کرتا ہے تم نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی اسنے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اسکے قبضے میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اسکے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی

## الدّرس السّابع والاربعون (۴۷) فی الفرس وابن آدم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو

قال الشبل للفرس ھا انت لما اتیت فی ھذہ الساعۃ قطعت قلبی بکلامک وارجعتنی عما اردت ان افعلہ فاذا کنت انت مع عظمتک قد قھرک ابن آدم ولم یخف من طولک وعرضک مع انک لو رفستہ برجلک لقتلتہ ولم یقدر علیک بل تسقیہ کاس الردی فضحک الفرس لما سمع کلام الشبل وقال ھیھات ھیھات ان اغلبہ یا ابن الملک فلا یغرک طولی ولا عرضی ولا ضخامتی مع ابن آدم +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال الشبل للافراس ھا انتم لما اتیتم فی ھذہ الساعۃ قطعتم قلبی بکلامکم وارجعتمونی عما اردت ان افعلہ فاذا کنتم انتم مع عظمکم قد قھرکم ابن آدم ولم یخف من طولکم وعرضکم مع انکم لو رفستموہ بارجلکم لقتلتموہ ولم یقدر علیکم بل تسقونہ کاس الردی فضحکت الافراس لما سمعوا کلام الشبل وقالوا ھیھات ھیھات ان نغلبہ یا ابن الملک فلا یغررک طولنا ولا عرضنا ولا ضخامتنا مع ابن آدم +

### ترجمہ سبق نمبر (۴۷)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اسوقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القدر ہے پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آگیا۔ اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا۔ باوجودیکہ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اُسے مار ڈالتا اور وہ تجھپر ہرگز قابو نہ پاسکتا بلکہ تو اُسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس! افسوس میں اس پر غالب آسکتا ہوں بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد و قامت پر دھوکا نہ کھا +

شیر کے بچہ نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔ حالانکہ تم عظیم القدر ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہاری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے تو اسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پاسکتا بلکہ تم اُسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے گھوڑوں نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے شہزادے افسوس! افسوس ہم اسپر غالب آسکتے ہیں بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھا +

## الدرس الثامن والاربعون (۴۸) فی السمکة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو

کان فی غدیر ماء لبعض سمکات فعرض لذلک الغدیر انہ قل ماؤہ ولم یبق فیہ ماء یسعفهن فکدن یهلکن وقلن ماعسے ان یکون من امرنا وکیف نحتال ومن نستشیرہ فی نجاتنا فلیس لنا الا ان نلتمس الرای من السرطان فهو احزم رأیا منا فهلممن بنا الیہ لننظر مایکون من رأیہ وجئن الیہ فوجدنہ بالصّافی موضعہ فسلمهن علیہ وقلن لہ یا سیدنا امایعنیک امرنا +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

کان فی غدیر ماء سمکۃ فعرض لذلک الغدیر انہ قل ماؤہ ولم یبق فیہ ماء یسعفها فکادت تهلک وقالت ماعسی ان یکون من امری وکیف احتال ومن استشیرہ فی نجاتی فلیس لی الا ان التمس الرأی من السرطان فهو احزم رأیا منی فهلم بی الیہ لانظر مایکون من رایہ وجاءت الیہ فوجدتہ رابضًا فی موضعہ فسلمت علیہ وقالت لہ یاسیدی امایعنیک امری +

### ترجمہ سبق نمبر (۴۸) مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اسکا پانی گھٹ گیا اور اسمیں اتنا پانی نہ رہا کہ انکا کام چل سکتا۔ قریب تھا کہ مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انھوں نے کہا کہ ہمارا کیا حال ہوگا۔ ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے ہے ہم اسکے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اسکی کیا رائے ہے مچھلیاں اسکے پاس گئیں اور اسکو اپنی جگہ پر پایا انھوں نے اسپر سلام کیا اور کہا حضور کیا آپکو ہمارے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے۔

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اسمیں اتنا پانی نہ رہا کہ اسکا کام چل سکتا قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہوگا میں کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ لوں مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے۔ میں اسکے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اسکی کیا رائے ہے مچھلی اسکے پاس گئی اور اسکو اپنی جگہ پر پایا اور اسکو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے +

# الدرس التاسع والاربعون (۴۹) فی وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مونث سے تبدیل کرو

هو اکبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة واجلالا عريض الصدر دقيق المخصر لطيف المؤخر كبير الرأس مدور الوجه واضح الجبين واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين حاد الانياب سليط المخالب براق العينين جهير الصوت شديد الزئير جرى القلب هائل المنظر۔ لا يهاب احدا ولا يقوم بشدة باسه الجواميس والفيلة والتماسيح +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

هي اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة واجلالا عريضة الصدر دقيقة المخصر لطيفة المؤخر كبيرة الرأس مدورة الوجه واضحة الجبين واسعة الشدقين مفتوحة المنخرين متينة الزندين حادة الانياب سليطة المخالب براقة العينين جهيرة الصوت شديدة الزئير جريئة القلب هائلة المنظر لا تهاب احدا ولا يقوم بشدة باسها الجواميس والفيلة والتماسيح +

## ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ سب درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگتر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے۔ اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے۔ کسی سے نہیں ڈرتا بھینسے ہاتھی اور مگرمچھ اسکی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے +

وہ سب درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگتر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز پنجے سبک آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر۔ صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی۔ بھینسے ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے +

# الدرس الخمسون (۵۰) فی الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو

كانت تلك الوالدة الغيور تحب الفقراء و
تغيث الملهوف و تجود على المحتاجين و تحث
ابنتها على محبة البائسين و توصيها ان تعطيهم
ما امكنها و ذلك لتغرس في قلبها المحبة نحو
القريب و تعلمها الزهد في خيرات العالم و ذات
يوم كانت الابنة تسأل امها عن ثمن الاشياء و
كان في نيتها ان تشتريها بما كان عندها من
الدراهم فعددت لها امها الاشياء و هي مترددة لا
تختار شيئاً و اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان ذالك الوالد الغيور يحب الفقراء و
يغيث الملهوف و يجود على المحتاجين و يحث
ابنه على محبة البائسين و يوصيه ان يعطيهم
ما امكنه و ذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو
القريب و يعلمه الزهد في خيرات العالم و ذات
يوم كان الابن يسأل اباه عن ثمن الاشياء و
كان في نيته ان يشتريها بما كان عنده من
الدراهم فعدد له ابوه الاشياء و هو متردد لا
يختار شيئاً و اذا بالباب يقرع فدخل شيخ +

## ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

یہ غیرتمند والدہ فقراء کو دوست رکھتی تھی مظلوم
کی فریاد رسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی
تھی اور اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی
تھی اور بقدر امکان انسے سلوک کرنیکی وصیت کرتی
تھی تاکہ اسکے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی ایک دن
بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی
تھی اور اسکی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے اُس
سے ان چیزوں کو خرید لے جو اس کی ماں نے وہ چیزیں
اسکے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی چیز کو پسند
نہیں کرتی تھی ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور
ایک بڑھیا اندر آئی +

یہ غیرتمند باپ فقراء کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی
فریاد رسی کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا اور اپنے
بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا تھا
اور بقدر امکان ان سے سلوک کرنیکی وصیت کرتا
تھا تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا تھا۔ ایکدن بیٹا
اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہا تھا اور
اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے اس سے
ان چیزوں کو خرید لے جو اسکے باپ نے وہ چیزیں اسکے
لئے گن دیں اور وہ متردد تھا اور کسی چیز کو پسند نہیں
کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا
اندر آیا +

# الباب السادس فی الجمل المنتخبۃ من جریدۃ المؤید

## الدرس الحادی والخمسون (۵۱)

| | |
|---|---|
| ما غادرنا میناء الاسکندریۃ حتی هاج البحر + | ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سمندر لہرانے لگا + |
| اجتاز قنال السویس فی شهر یولیو الماضی ۳۲۷ سفینۃ + | جولائی گذشتہ میں ۳۲۷ جہاز نہر سویز سے گذرے + |
| عادت الحملۃ التی انفذت ضد الملا مفتون الی بربرہ + | جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا + |
| کانت نتیجۃ امتحان تلامذۃ المدرسۃ الامیریۃ فی هذا العام حسنۃ جداً + | سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا + |
| رضی الباب العالی لشراء الارصفۃ التی انشأتها الشرکۃ الفرنسویۃ + | باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جنکو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا + |
| سقطت طفلۃ من یدا والدتها فی البحر بینما کانت الباخرۃ التی تقلها قادمۃ للمیناء + | ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اسکو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آرہا تھا + |
| یجتمع مجلس شوری القوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لدیہ من المشروعات + | مجلس واضعان قوانین اگست آیندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں. اُن پر غور کرے + |
| حکم علی الیوزباشی محمد افندی بالطرد من خدمۃ الجیش والحبس بالاشغال الشاقۃ لمدۃ سنتین + | محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیز دو برس قید بامشقت میں رہے + |

# الدرس الثاني والخمسون (۵۲)

| | |
|---|---|
| صودق علی میزانیة الهند + | ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا + |
| سافر ۱۵۰۰ عسکری اوربی الی بکین + | ایکہزار پانسو یورپین سپاہی پیکن کو روانہ ہوگئے + |
| وقع وکلاء الدول علی مشروع ابتدائی + | سلطنتوں کے وکلائنے ابتدائی تجویز پر دستخط کر گئے + |
| تفید اخبار انقرہ ان موسم الحصاد فیها جید کثیرًا + | انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے + |
| صُرّح لحضرة ابراهیم بک حلیم وکیل مدیریة قنا باجازة من ۱۵ ابریل الی ۱۰ یولیه + | ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی + |
| انیب عنه حضرة حافظ افندی لیقیم باعماله مدة تغیبه + | حافظ آفندی انکا قائمقام مقرر ہوا۔ کہ ان کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار کا انصرام کرے + |
| توفیت الی رحمة الله والدة حضرة مهندس مرکزنا بالشرقیة + | ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجنیر کی والدہ فوت ہوگئیں + |
| شیعت جنازتها فی مرکب حافل بارباب الحیثیات من اعیان المدینة وموظفیها + | اس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اٹھایا گیا جسمیں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے + |
| حدث امس زلزالٌ فی ازمیر امتد بضع ثوان ولکن لم یحدث منه خسائر فی النفوس :- | کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا۔ اور کئی سکنڈ تک رہا۔ لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ |
| صدر قرار من مدیریة جیزة تقضی بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعا باتا + | جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنیکی قطعی ممانعت ہوگی + |

# الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

| | |
|---|---|
| توجه سفير ألمانيا الى بكين + | جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا + |
| احتلت الجنودُ البريطانيةُ بلدة كارد لبنا + | انگریزی فوج شہر کارڈ لینا پر قابض ہوئی + |
| اصدرت الروسيا امرها بالمنع تصدير الاسلحة للصين + | گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں + |
| تقرر ضرب الحجر الصحي على مسافري بيروت ۴۸ ساعة + | بیروت جانیوالوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائین) مقرر ہوا + |
| تبرعت حضرة الوجيه الشيخ رضوان المقاول بخمسة عشر جنيها اعانة للمدارسة الخيرية + | شیخ رضوان ٹھیکہ دار نے پندرہ پونڈ مدرسہ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے + |
| قلت المياه في ترعة الرشيدية بسبب انحطاط مياه النيل بالفرع الغربي + | نیل کی مغربی شاخ کا پانی اتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا + |
| ان المسيو دي وائت سيسافر في اخر اغسطس الى الشرق الاقصى ويزور مدينة بكين + | مسٹر ڈائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائیگا اور شہر پیکن کی سیر کریگا + |
| انقطع امس السلك الكهربائي في المكس فازدحمت الطريق بمركبات الترامواي + | کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹرمیوے کی گاڑیوں سے رک گیا + |
| اعلن الروسيا ان الغرض من وفد التبت الحصول على امتيازات البوذيين التابعين للروسيا + | گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی رو سے رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے + |
| حصل شقاق بين رجل وامرأته واستفحل امره فافضى الى محاولة الانتحار حيث حدثته نفسه بالشنق + | ایک شخص اور اسکی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اسقدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہانتک کہ اسکے جی میں پھانسی کا خیال آیا + |

# الدرس الرابع والخمسون (٥٤)

| | |
|---|---|
| بدأت الجنود الانكليزية أمس بالنزول + | کل انگریزی فوج نے اترنا شروع کیا + |
| يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمودة افندي المحامي + | ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جواب دہی کریگا + |
| بلغت خسائر البوير منذ ١٥ الجاري ٢٨ قتيلا وجريحا ٣١٦ اسيرًا وخاضعًا + | پندرھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ نقصان ہوا کہ ٢٨ مقتول اور مجروح ہوئے اور ٣١٦ مقید اور مطیع + |
| ازداد الحر في دار السعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره + | ان دنوں قسطنطنیہ میں اسقدر گرمی بڑھی کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں + |
| عاد سعادة بطرس باشا غالي ناظر الخارجية الى الاسكندرية على اكسابريس مساء الامس + | محکمہ خارجیہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا + |
| مر اليوم في قنال السويس اسطول الماني مولف من اربعة دوارع وطرادة قاصد ابو سعيد + | آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا بورسعید کو جاتا ہوا گذرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی + |
| بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونية الماضي ١٨ سودانيا بين ذكور واناث + | غلاموں کی فروخت کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا جن میں انکی تعداد مرد عورت ملاکر ١٨ سوڈانی تھی + |
| افادت اخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس آفندي فاز الامتحان النهائي في علم الحقوق ونال الشهادة الابسنسية + | فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا اور لائسنسیٹ کی سند حاصل کی + |

# الدَّرسُ الخامِسُ والخمسُونَ (٥٥)

كثرت الحوادث الجنائية بانحاء مديريتنا +

جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف میں بڑھ گئے +

رفع الحجر الصحي عن باخرة لاؤس +

لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھایا گیا +

غرق غلام من سكان الشبرا في النيل عند ما كان يسبح فيه +

باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جب کہ اس میں تیر رہا تھا +

فانتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي +

اس کی لاش اٹھالی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اسکے دفن کرنیکی اجازت ہوئی +

جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازي قد تم قسمٌ آخر منه +

سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی تار برقی کا آخر حصہ ختم ہوگیا +

انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى +

انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجیہ نے اس سے انکار کیا +

فاجا البخت اوفير اثناء مسيره عاصف شديدٌ فاضطر الى العود للميناء +

اوفیر البخت (کشتی) کو اثنار روانگی میں ناگہانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کیطرف واپس آنے پر ناچار ہوئی +

يقام معرض الاقحوان بمحل المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ٥ نوفمبر المقبل +

گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آئندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی +

بينما كان خادمٌ يوناني يقلب طبنجة بين يديه اذا انطلق منها عيار فاصابه في بطنه +

ایک یونانی خدمت گار اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھرا رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اسکے پیٹ میں لگی

تشاجر ايطاليان مساء امس في وجه البركة وتبولت العبارات النارية بينهما في منتصف الساعة السابعة +

کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی +

# الدرس السادس والخمسون (٥٦)

| | |
|---|---|
| تمردت حامية ادرنه فارسلت الى اليمن + | ادرنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی + |
| وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته + | حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچے + |
| اعلن ان الطاعون تفشى فى مدينة اديلائد + | اعلان کیا گیا ہے۔ کہ طاعون شہر اڈیلڈ میں پھیل گیا ہے + |
| عدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومباى عن السفر + | بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی + |
| تقرر نقل اليوزباشى محمد افندى معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو + | کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کو قرار پائی ہے + |
| انه من الواجب تخفيف اجور التلغرافات التى ترسل الى الهند + | جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں انکی اجرت غالباً کم ہوجائے گی + |
| يبرح القاهرة غدا حضرة الشيخ محمد قاصداً سوريه لتبديل الهواء + | شیخ محمد تبدیل آب وہوا کے ارادے پر کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے + |
| ركاب الدرجة الثالثة فى السكة الحديدية هنا دائماً فى ازدحام لقلة المركبات + | تیسرے درجہ کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے۔ |
| بلغ عدد القتلى من بوير الاورانج و الترنسفال منذ شبت نيران الحرب الى الآن الف نفس + | اورانج اور ٹرنسوال کے مقتول بوئیروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے ابتک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے + |
| لم يعط الجواز للباخرة تورموز التى من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث + | ٹرموز جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص طاعون زدہ قرار پائے تھے۔ پاس بورڈ نہیں دیا گیا اور جہاز بندر گاہ پلائے موتھ کو چلا گیا + |

# الدّرسُ السّابعُ والخمسون (۵۷)

| | |
|---|---|
| اضرب عمّال الترامویٰ عن العمل + | ٹرمیوے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا + |
| حدثت ثورات عدیدۃ فی مستعمر الکاب + | کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے + |
| قُدّرت خسائر حریق حانوت سلیم افندی بقیمۃ ۷۰۰ جنیہ + | آتش زدگی سے سلیم آفندی کی دکان کا نقصان بقدر ۷۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے + |
| صرح لشرکۃ الغاز بمدّ انابیبھا الکھربائیہ فی شارع الفلکی + | گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی + |
| فاز امتحان الترقی من ضباط الجیش المصری ۲۰ یوزباشیا + | مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے + |
| تھتمّ مدیرۃ التحف السلطانی لطبع مجموعۃ تشتمل علی بیان المسکوکات العثمانیۃ + | سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو + |
| قررت النیابۃ العمومیۃ جلسۃ یوم الاثنین لمحاکمۃ سائق الترامویٰ الذی داس البنت + | نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹرمیوے کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا + |
| احتفل حضرۃ مبروک افندی بعقد قران نجلہ بکریمۃ حضرت وزیر بک احتفالا حافلا + | مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی ایک بڑا جلسہ کیا + |
| حضرت الجمّ الغفیرُ من الوجوہ و الاعیان الّذین انصرفوا فی الختام یدعون للعروسین بالصفاء والھناء + | اس جلسہ میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولھا اور دلھن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے گھروں کو گئے + |

# الدرسُ الثامِنُ والخمسُون (٥٨)

| | |
|---|---|
| استاجرتِ اليابان ٢٥ سفينة للنقل + | سلطنت جاپان نے ٢٥ جہاز بار برداری کے واسطے ٹھیکے پر لئے + |
| طعن يونانيٌّ خادماً بمدية في جنبه + | ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری + |
| يمضي سعادة محافظنا اجازته في سوريه :: | ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کریگا + |
| تطلقُ الجنودُ المتحدة القنابل على القصر الامبراطوري + | متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں + |
| تقرر احالة مدير البريد محافظ قنال السويس على المعاش لاسباب الصحة + | قسمت نہر سویز کے پوسٹماسٹر کی پنشن اسکی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی + |
| سافر سعادة ابراهيم باشا نجيب الى الاسكندرية ليقضي فصل الصيف هناك + | ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا۔ تاکہ موسم گرما وہاں بسر کرے + |
| الهواء في هذه الميناء كان معتدلا لطيفا يستنشق منه الانسان كل لحظة ريح الصحة والنشاط + | اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا + |
| انعقدت لجنةٌ للبحث في اصلاح السلك البرقي الممتد بين الهند والبلاد العثمانية :- | تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں بچھی ہوئی ہے اس کی درستی پر گفتگو کرنیکے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی + |
| علت مياه النيل فيما يلي القناطر الخيرية شمالا وعلوا بالغا على اثر فتح هذه القناطر اول امس + | نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا + |

# الدّرسُ التّاسع والخمسُون (۵۹)

| | |
|---|---|
| انحلّ مجلس النواب + | پارلیمنٹ کھلی + |
| لا تزال صحة ولی العهد فی خطر. | ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے + |
| حضر نا حضرة محمود افندی معاون بولیس واستلم اعماله + | محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا + |
| ثلاثة ارباع الموظفین والمستخدمین مدیونون للمرابین + | عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے + |
| بعثت حکومة مراکش مذکرةً للدول تقیم فیها الحجة علی تعدیات فرنسا + | حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے + |
| بعثت الینا شرکة الحاصلات تقریرها السنوی عن اعمال ادارتها + | کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے + |
| قد اعتاد الجزارون ببندر دمنهور علی ذبح المواشی الهزیلة مثل المعز والنعاج + | بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے + |
| نشرت الوقائع المصریة امس قرار نظارة الاشغال العمومیة بمنع ری الشرقیة + | کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے + |
| استعفی حضرة الفاضل الدکتور احمد افندی مفتش صحة اسیوط من وظیفته + | ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت سیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا + |
| تتمرن البیادة الراکبة الانکلیزیة علی ضرب نار الخلاء بین الساعة السادسة والتاسعة من صباح الغد بالعباسیة + | انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کرینگے + |

# الدرس الستون (٦٠)

| | |
|---|---|
| انخفض میاه النیل عما کانت علیه + | نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔ |
| انتهت حادثة البوستات الاجنبیة + | غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے + |
| اوقف حضرة البکباشی علی افندی لمدة شهرین + | میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا + |
| احضر اثنان من رسل البوادیر هنا رسالة الی الرئیس ستین + | بوئیروں کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے + |
| توفی عدد کثیر من عساکر الالمانیین بالحمی التیفوسیة + | جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفس سے مر گئے + |
| اخرج رکاب الدرجة الثالثة بکل ما معهم الی البر لیطهروا و تطهر امتعتهم + | تیسرے درجے کے مسافر مع ان کے سامان کے خشکی پر اتارے گئے تاکہ ان کو اور انکے اسباب کو پاک صاف کیا جائے + |
| اعیدت المراقبة الصحیة علی البواخر المارة بثغر بورسعید بسبب الاصابة الاخیرة + | پورٹ سعید سے گزرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی۔ بسبب آخری واردات کے + |
| فاز فی امتحان الجراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساویة بدار السعادة حضرة محمد افندی + | سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا + |
| کان الیوم موعد النظر فی قضیة مصطفی احمد قواص البنک الاهلی المتهم فی مسئلة سرقة کیس النقود + | آج کا دن بنک اہلی کے چپراسی مصطفیٰ احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے + |

# الباب السابع فی الجمل المنتخبۃ من جریدۃ ثمرات الفنون

## الدرس الحادی والستون (٦١)

كان للجناب الخديوى المعظم فى لندرا اجمل استقبال وابهى واقيمت له المادب واهدت حضرة الملكة وسام فيكتوريا الاول +

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریہ ان کو تحفہ دیا +

هذا نص الخطاب الذى القاه فضيلتلو محمد على افندى فى اثناء الاحتفال بتاسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام +

یہ وہ اصل سپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اس جلسہ میں دی تھی۔ جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا +

من الانباء الرسمية ان الموسيو سارزق احد موظفى وزارة المعارف الفرنسوية قد حاز من الحكومة العثمانية امتيازا بتحرى الاثار القديمة لمدة حولين +

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سارزق محکمہ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی +

جاء فى الجرائد المصرية ان المخترع الشرقى يوسف افندى صاحب المدفع الهوائى الشهير قد اخترع ساقية بخارية لارواء الاراضى والمزروعات ونصب مثالا منها فى بستان كبير بشبرا +

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے۔ ایک دخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اس کا نمونہ قائم کیا +

# الدرس الثانی والستون (۶۲)

صادق مجلس النواب علی قانون الجمعیات الدینیة باکثریة ۳۰۳ اصوات ضد ۲۲۴ صوتا +

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائیٹیوں کا قانون ۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا +

روت جریدة الدیلی میل ان اللجنة الدفاع فی الوزارة الانکلیزیة قررت تخصیص خمسة ملائین لیرة ونیف لصنع مدافع جدیدة +

اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں کے بنانے کے واسطے مختص کیا +

افادات الانباء البرقیة الواردة من عاصمة باریز انة فی الیوم الرابع من الشہر الجاری افتتح الموسیو لوبہ رئیس الجمہوریة الفرنسویة المعرض العام رسمیا +

جو تار خبریں دار الحکومت پیرس سے آئی ہیں ان سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے نمایش گاہ کو سرکاری طور پر کھولا +

ابتاعت الحکومة الصربیة منذ ایام اربعین الف بندقیة من الطرز الجدید السریع الاطلاق جہزت بہا جیشہا ووزعہا علیہم الملک میلان بنفسہ +

حکومت سرویہ نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اس سے آراستہ کیا اور شاہ میلان نے بذات خاص ان کو لشکریوں پر تقسیم کیا +

بناء علی حلول موسم تلقیح الجدری (التطعیم) قد تعین کل من یومی الاثنین والخمیس من کل اسبوع لاجراء عملیة التلقیح المذکور بمعرفة اطباء البلدیة +

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقرر ہوا ہے تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعہ جاری کیا جائے +

# الدرس الثالث والستون (٦٣)

عطلت جريدة الاحوال لاجل غير محدود لتحامل صاحب امتيازها +

اخبار "احوال" اسکے مالک کی غفلت کے باعث غیر معین وقت تک بند کیا گیا +

تفيد الاخبار الواردة من عدن ان الطاعون قد فشا فيها واصيب به ستة انفس فتقرر اقامة الحجر الصحي فيها +

جو خبریں عدن سے آئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ کا اُس میں قائم ہونا قرار پایا +

لا اصل لما اشاعت الجرائد الاروبية من وفاة المولى احمد بن موسٰی الوزير الاكبر بفارس فان جنابه لا زال بقيد الحياة وان كان متالما من مرضه اللازمة +

یورپین کے اخبار نے فارس کے وزیر اعظم مولیٰ احمد بن موسیٰ کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں ان کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف ابتک زندہ ہیں اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں +

روت (روتر) عن انباء لسبون عاصمة البرتغال انه لم يرد في خطاب الملك الذي تلي حين افتتاح دار الندوة تلميح على الاطلاق الى حرب الترنسفال +

روٹر نے پرتگال کے دار الحکومت لزبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو سپیچ پارلیمنٹ کھولے جانیکے وقت پڑھی گئی تھی۔ اس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرنسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا +

نشر الرئيس ستين رئيس جمهورية اورنج الحرة المشتركة مع الترنسفال في الحرب الحاضرة منشورًا يقضي بدخول جميع البيض على اختلاف اجناسهم في الخدمة العسكرية +

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرنسوال کے شریک ہے اس کے پریذیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جسکا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلا لحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کئے جائیں +

# الدّرسُ الرابعُ والسّتّون (۶۴)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانه لا يجوز لها شراء او تعمير عمارة باسم المعارف الا باذنها +

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے کہ ان کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہو گا +

قدم المستر برودريك الى مجلس العموم فى لندرا مشروع قانون يرخص للحكومة بانفاق مليون و ۹۳۰ الف ليرة على سكة جديدا وعدا +

مسٹر برووڈرک نے ہوس آف کامنس کے پاس بمقام لندن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ تیس ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دیجائے +

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد فاض هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة فاتلفها +

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اسقدر چڑھاؤ ہوا کہ اس کے بند نہ رک سکے پس متصلہ مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

رسا فى مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشى حسنى بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية +

سرحد بیروت کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو جمنٹیں زیر حکم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں ان کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونیوالے ہیں +

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم فى جنديتها لياباينة لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها +

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست کو قبول کرلیا ہے +

# الدَّرسُ الخامِسُ والسِّتّون (۶۵)

بلغنا انّہ سیُشاد فی مدینتی عکاء و حیفاء ساعۃ عمومیۃٌ تذکار العید الحضرۃ العلیۃ السلطانیۃ +

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان المعظم کی عید کی یادگار میں تیار کیا جاویگا +

یستفاد من اخبار الاستانہ انّہ قد صدر الامر الی حضرۃ سفیر السلطنۃ السنیّۃ فی لندرا ان یھنّیٔ حضرۃ الملکۃ بانفاذ مفکنج +

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ مفکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے +

فی رسالۃٍ برقیۃ من رومیۃ ان وزارۃ الایطالیہ قد استقالت و فوض الملک ھمبرت الی الجنرال بیلو وزیر الحرب ان یتولّی وکالتھا +

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکستہ ہوگئی اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ داری تفویض کی +

استقر رأی الحکومۃ السنیۃ اخیرًا علی تالیف لجان فی مراکز الولایات و الالویۃ والاقضیۃ و تعیین مامور خاص یعھد الیہ مراقبۃ ھاتہ اللجان و ادارتھا +

آخر کار سلطنت عثمانی کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کیجائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جسکے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور ان کے انتظام کی ذمہ داری ہو +

تقول المصادر الانکلیزیّۃ ان فرنسا عزم فی ارسال بارجتین الی میاہ طنجۃ بدعوی المحافظۃ علی رعیتھا ولھذا رأت انکلترا ان تعزز بوارجھا فی ھاتیک الاصقاع ببارجتین ایضًا +

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے ادعا پر دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنا پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے +

# الدرس السادس والستون (۶۶)

اسر رجال انکلیز باخرۃ المانیۃ ثانیۃ من بواخر افریقیۃ الشرقیۃ الحاملۃ للمستشفی النقال البلجیکی الی الترنسفال وساقوها الی دربان +

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز مشرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفاخانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جارہا تھا گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا +

ظہر بین السلع التجاریۃ التی جاءت الی المسیو المادیکو الایطالی الذی یتعاطی التجارۃ فی بیروت ثلاث مائۃ وتسعۃ و تسعون مسدسا فضبطت فی الکمرک +

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے آیا تھا اس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طپنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کئے گئے +

استوجرت دار فسیحۃ فی صنعاء لاتخاذھا مکتبا للصنائع وجیٔ بالادوات اللازمۃ لتعلیم الخیاطۃ والحدادۃ والنجارۃ والدروس البدائیۃ وذلک الی ان یتم بناء المکتب المنوی انشاؤہ فیہا +

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تاکہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھلانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اس مدرسے کی تعمیر بعد نقشہ جس کا اس مکان کا بنایا گیا ہے شروع ہوگی +

افادت اخبار باریز انہ قد انتہت قضیۃ المؤامرۃ علی الجمہوریۃ وصدر الحکم علی کل من النائبین بالنفی مدۃ عشر سنین وکذلک علی المسیو جرین بالسجن عشر سنوات فی احدی القلاع وبرأت ساحۃ الاخرین +

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہوگیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ کے قیدخانہ میں دس سال تک محبوس رہے اور باقی لوگ بری کئے گئے +

# الدّرسُ السّابعُ والسِّتّونَ (۶۷)

يُعاين المرضى فى صيد ليتنا المعروفة بصيدليّة الهلال تجاه التلغراف يوميّا من السّاعة الثامنة الى العاشرة +

اتصل بنا روايات متعددة بشان جرح الخواجه بشارة حجار صاحب اللوكندتين الشهيرتين فى قريتي مكين وعالية وبالسبب الداعى لهذه الجناية +

وضع المهندسون تخطيطين للخط المنوى انشاؤه بين المحطة والمرفاء يستدعى احدهما حفر نفق (تونيل) والاخر لا يستلزم ذلك +

احصت بلديّة باريز عدد المعقورين الّذين عضتهم الكلاب الكلبة وعولجوا فى مستشفى باستور فى مدينة باريز منذ انشائه حتى الان ۲۶۱۶ شخصاً +

صدرت الارادة السنية امرة بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجنديّة فى جميع الفيالق السلطانية فى كل سنتين مرّة منعًا لسوء الاستعمال واملاً بان ينال الجندى حقه +

ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہی ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے +

خواجہ بشارت حجار جو مکین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہی ہمیں اسکے زخمی ہونے اور اس جرم کے بواعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں +

انجنیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کیواسطے دو فراغ بیلیں قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹنیل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا +

پیرس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگونکی مردم شماری کی ہی جنکو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پاسٹور میں اسکی تعمیر کے زمانے سے ابتک ۲۶۱۶ آدمیونکا علاج

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کیجائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے +

# الدرس الثامن والستون (٦٨)

جاء من نظارة الصحة انه قد الغيت الایام العشرة المضروبة علی واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بین معمورة الحمیدیة وخلیج السویس +

محکمۂ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویز کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی۔ اٹھا دی گئی +

رست فی میاهنا الباخرة (عنایت) تقلّ نیفا وثمان مائة جندی من الافراد المستبدلة من اهالی بیروت وما جاورها من الثغور حتی انطاکیا +

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز لنگر ٹھیرا جو بیروت اور اسکی متصلہ سرحدوں سے انطاکیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا +

حضر الیوم علی الباخرة الفرنسویة من دار السعادة حضرة سعادتلو کاظم بک متصرف القدس الجدید ونزل ضیفا کریما فی منزل الوجیه رفعتلو عمر افندی الجندی +

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے +

من المنتظر استعمال التلغراف بلا سلك قریبا فی المخابرات التجاریة والسیاسیة بین انکلترا وامیرکا وستنخفض الاجرة بواسطته تخفیضا کبیرا جدا +

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبا استعمال ہوگا اور اسکے باعث محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائیگی +

قدمت سفارة انکلترا فی الاستانة الی الباب العالی نسخة من اللائحة التی نشرتها حکومتها رسمیا مبیّنا فیها کیفیة الاحتفال بتتویج الملك ادوارد السابع ملك انکلترا +

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جسمیں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاجپوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا +

# الدرس التاسع والستون (٦٩)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد الالبسة اللازمة لرجال الضابطة من السنة الحاضرة +

مراجع خصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں +

اتفقت نظارة الزراعة وادارة الديون العمومية على ان تجرى المباراة في تربية دود الحرير لهذا العام في مدينتي بيروت وازمير +

محکمۂ زراعت اور قرضۂ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کیجائے +

عينت الحكومة السنية عزتلو رستم بك امير الاى مندوبا من قبلها لحضور المؤتمر الدولي للسفن الذي تقرر انعقاده في مدينة روسلادرف

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر روسلادرف میں منعقد ہوگی کرنیل رستم بک کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے +

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة التي اتخذتها الحكومة في دار السعادة لاستيفاء رسم القبان والكيالة ستجرى ايضا في الولايات الشاهانية +

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا کرنیکے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا +

ارسلت نظارة الرسومات في الثغر الى الامانة في الاستانة الاوراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة في ميناء طرابلس الشام فحولت الى مسيو فالوري رئيس معماري الامانة +

سرحد کے محکمۂ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول کی امانت میں بھیجدیے اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد کئے گئے +

# الدَّرسُ السَّبعُونَ (٧٠)

مطر الغیث فی حلب و نواحیها یوم الجمعة الماضی بعد ان انحبس عنها نحو عشرین یوماً فانتعشت الاراضی والزروع +

جمعہ گذشتہ کو حلب اور اس کے گرد و نواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی - اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا +

وصل الی الثغر فی هذه الایام مستودعان کبیران للماء باسم السکة الحجازیة و باخرتان تحملان عشرة الالاف من القضبان الحدیدیة +

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے +

تلح حکومة زیلاند الجدیدة فی وجوب انشاء کلیة فنیة فی لندرا تذکاراً للملکة فکتوریا و تقترح ان یقبل فیها جمیع سکان الامبراطوریة +

زیلینڈ کی نئی سلطنت نے ملکۂ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن نیا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں +

السینماتوغراف آلة تری الصور المتحرکة فتمثل للرائین الحرب والملاحم والانواء و الزوابع و غیرها من الاشیاء المأخوذة علی قطع فوطوغرافیة صغیرة ثم تکبر فی مراسح الالعاب بوسائط کهربائیة +

سیناماتوگرافی ایک آلہ ہے جسمیں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں اور برقی روشنی کے ذریعہ تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں +

# الباب الثامن في المكاتيب

واضح ہو کہ پہلے چھ خط اور درخواستیں خانصاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب مرحوم انسپکٹر مدارس کے "رسالہ اردو خط و کتابت" سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط وہ ہیں جو مصر و شام کے عمائدین اور اہلِ علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

## (۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرة الاستاذ المحترم!

من امس رمدت عيني ومنعني الدكتور من المشي في الشمس وفي المطالعة فعساكم ان ترحموا علي باجازة ثلثة ايام وورقة المستشفى طي عرض الحال +

تحريرا في ۱۱- اغسطس سنہ ۱۸۹۷ء — عبدكم احمد علي من الصف الثاني في المكتب الاميري بجگراؤن

جناب عالی!

کل سے فدوی کی آنکھیں دکھتی ہیں ڈاکٹر صاحب نے دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہے امیدوار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو شفاخانے کا سارٹیفکٹ شامل عرضی ہذا ہے۔

عرضی:- کمترین احمد علی طالب العلم جماعت دوم مڈل ایم بی اسکول جگراؤں۔

## (۲) ب

محترم المقام حضرة الاستاذ الفاضل

بعون الله تعالى قد تقرر عرس اخي في ۱۴ اكتوبر الجاري وحضرة الوالد كتب الي في المكتوب المصاحب لهذه الرسالة ان احصل اجازة شهر كامل واحضر عنده الى ۱۱- وحيث كان العبد يخشى وقوع الحرج في التعليم فيلتمس اجازة عشرة ايام فقط من ۱۰ الجاري الى ۱۹ +

۷- اكتوبر سنہ ۱۸۹۷ء- خادمكم نظام الدين

جناب عالی!

کمترین کے بھائی کی شادی ۱۴- اکتوبر کو قرار پائی ہے والد صاحب اپنے خط منسلکہ عرضی ہذا میں تحریر فرماتے ہیں کہ گیارہ تاریخ تک یہاں پہنچ جاؤ اور مہینہ بھر کی رخصت لے آؤ مگر فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں حرج نہ ہو عرض پرداز ہے کہ اسے ۱۹ ماہ حال تک دس یوم کی رخصت عطا فرمائی جاوے زیادہ آداب +

عرضی

فدوی نظام الدین طالب العلم جماعت اول مڈل سکول بھیرہ ۷- اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

# صاحب جنرل سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت میں

## عطائے امداد کی درخواست

حضرۃ سکریتیر مجلس حمایت الاسلام فی لاھور

ان الحقیر فاز ھذہ السنۃ فی امتحان
الدرجۃ الوسطی باللسان الوطنی
والانکلیزی ونقل الشہادۃ باعلام
ناظر المدرسۃ طی العریضۃ ولیکن
فی شریف علمکم انی من عائلۃ قضاۃ
البلدۃ وتحصیل العلوم الدینیۃ
شغل آبائی۔ ولکن والدی بسبب
قلۃ الایراد یعجز عن تحمل مصارفی
فی مثل بلدۃ لاھور۔ فلذا التمس
من حضرتکم التصریح بالدخول فی
المدرسۃ الحمیدیۃ بعد الترحم
بتوظیف التعیین و ما یلزم من
الکتب ولا اکلفکم کسوۃ الشتاء و
الصیف فانہا تجیئ من بیتی ولا یزال
لکم منا الشکر وعلینا المنۃ +

اول مارس
سنۃ ۱۸۹۷ء

خادمکم:۔ محمد معظم

جنابِ عالی!

کمترین نے اس سال امتحان اینگلو ورنیکلز
مڈل پاس کر لیا ہے اور سارٹیفکیٹ کی نقل
مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لف ہذا
ارسال بحضور ہے جناب کو معلوم ہو کہ
نیاز مند یہاں کے قاضیوں کے خاندان
میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آبائی
پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمد نہیں
کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فدوی کے اخراجات
کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور والا خوراک و کتب
کا بندوبست فرما کر مدرسہ حمیدیہ میں داخل
ہونیکی اجازت بخشیں تو از بس عنایت ہوگی
سرما و گرما کے کپڑے میرے گھر سے پہنچتے رہینگے
اور ہم آپ کے ممنون اور شکر گزار رہونگے +

عرض

فدوی محمد معظم ولد مولوی محمد عثمان صاحب
از فتح گڈھ تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ
یکم مارچ سنہ ۱۸۹۷ء

## (۳) چھوٹے بھائی کی طرف سے
### بڑے بھائی کی خدمت میں

حضرة الاخ المحترم!

بعد اهداء السلام ابدی حضرتکم انه جاء التلغراف حالاً من ملتان ان حضرة والدتی قد انحرف مزاجها للغایة والدکتور یجیٔ کل یوم مرتین او ثلث مرّات فی المنزل و یغیر الدواء ولکن لم ینفعها الحمّٰی علی جری العادة ومازال شیٔ من السعال الضّعف یتقوی والبدن ینحف الله سبحانه وتعالیٰ یشفیها شفاءً عاجلاً +

اقدم المعروض للاجازة المخصوصیة لمدة الشهر الی المرکز والثقة ان الجواب یجیٔ بعد الغد وان استحسنتم فاطلبوا الاجازة ایضاً حضرة الوالد الماجد والعزیز ابراهیم افندی وان کانا هناک موجودین ولکن علینا ان نکون ایضاً فی خدمتها فی هذا الوقت +

۱۵۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

المحزون
امیر الدین

جناب بھائی صاحب مہربان سلامت،

تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی میرے پاس ملتان سے تار آیا ہے کہ والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے ہیں۔ دوا بدلتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی میں کچھ کمی نہیں۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے۔ اور بدن کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جلد شفا بخشے +

میں ایک مہینے کی ضروری رخصت کی درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کر لیں والد بزرگوار او عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود ہیں مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے +

۱۵؍ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

غمگین
امیر الدین۔

## (۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضرۃ الوالد الماجد!

بعد اہداء السلام انہی الیکم۔

انی بفضل اللہ تعالیٰ فی غایۃ الصحۃ و
لا کلفۃ لی فی امرٍ ما قد ختم امتحانُ
الربع الاول من ہذہ السنۃ وفزت
فی کل المضامین ما عدا سوال واحدٍ
من سوالین فی علم الحساب وہذا
یوجب الاسف +

انی اشتغل لیلاً ونہاراً فی القراءۃ
والکتابۃ وحضرۃ الاستاذ یبذل
جہدہ فی التعلیم ایضاً۔ ومنزل
الاکل بالاجرۃ فی غایۃ النظام
والریاضۃ تکون کل یوم وللتفرج
والتفسح اوقات معینۃ ولا کلفۃ
لی فی الاکل والشرب غیر ان اللبن
والحلیب لا یوجدان ہنا وہذا
من الامور الاعتیادیۃ
فی المدائن ولکن ہذہ الکلفۃ لا
تبادی حصول نعمۃ العلم +

۲۵ مایو سنۃ ۱۸۹۷ء
خادمکم
عبد العزیز

بعالی خدمت والد بزرگوار!

آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہے
کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیازمند تندرست
ہے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں کل اس
مدرسہ کا سہ ماہی معائنہ ختم ہوا۔ امتحان کے
وقت اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا رہا۔
مگر حساب کے دو سوالوں میں سے صرف ایک
صحیح نکلا اسکا بہت افسوس ہے +

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف
رہتا ہوں۔ استاد صاحب بھی محنت سے
پڑھاتے ہیں۔ بورڈنگ ہوس کا انتظام
بہت اچھا ہے۔ ورزش روزمرہ ہوتی ہے
سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے کھانے
پینے کیطرف سے کسی قسم کی تکلیف نہیں۔
البتہ دودھ اور لسّی نہیں ملتی۔ اور یہ
شہروں کی معمولی دقّت ہے۔ مگر یہ
تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں +

عریضہ
نیازمند عبد العزیز
۲۵ مئی سنہ ۱۸۹۷ء

# (۵) چھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللہ !

السلام علیکم - وصلنی مکتوبکم
وبعثت الیوم بالتحویل عشرین روبیۃ
حسب طلبکم - فکلما یبقی بعد رفع
المالیۃ اصرف فی امورک واشتغل
فی القراءۃ والکتابۃ +

اخبرنی حضرۃ الشریف انک
لا تذهب الی المدرسۃ منذ ایام
وهذہ العادۃ لیست بمحمودۃ
لیظهر انک تصاحب منیر خان
الداعر فی التنزہ والقنص فیبعد
علیک فراغہ وعطلتہ - ایاک و
المخالطۃ معہ - الزم المطالعۃ
انظر اخویک احمد نواز وکریم خان
لم یغیبا من المدرسۃ قط وکیف
یبذلان الجهد فی التعلم وهما خیر
تلامذۃ فی الصف ومع ذلک
یلعبان فی وقت الفرصۃ ولو
صاحبتهما لما فسدت +

١٢ ستمبر ١٨٩٧ء — اخوکم غلام علی

برادر عزیز و اقرب تمیز عمرت دراز باد

سلام و دعا - تمہارا خط پہنچا - تمہاری تحریر
کے بموجب آج میں نے بیس روپے کا
منی آرڈر بھیجدیا ہے - معاملہ ادا کر کے
باقی روپیہ اپنے کام میں لاؤ اور لکھنے
پڑھنے کی طرف توجہ کرو +

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے
کہ تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت
کسی طرح سے اچھی نہیں - ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و
شکار میں مصروف رہتے ہوگے وہ تمہیں
کسی کام کا نہیں چھوڑیگا - اسکی صحبت سے
باز آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ - احمد
نواز و کریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں
دیکھو مدرسے سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوتے
کس محنت سے پڑھتے ہیں کہ جماعت میں
سب سے بہتر ہیں وقت بچا کر کھیل کود بھی
لیتے ہیں تم بھی ان کی صحبت میں رہتے تو کیوں
بگڑتے +

١٢ - ستمبر ١٨٩٧ء — غلام علی اور سیر ڈاک
لاہور - موچی دروازہ

# (۶) چھوٹے سالے کے نام

## بیمار پرسی کا خط

ایہا الاخ العزیز حفظکم اللہ!
السّلام علیکم و رحمۃ و برکاتہ،
صادفنی الیوم حسن الحداد فی
السوق و علمتُ منہ ان مزاجکم
منحرف للغایۃ منذ ایام وقد
بولغ فی المداواۃ فلم تبل الی
الأن فاضطرب قلبی من ذلک
ومما یوجب الاسف انہ لم یخبرنی
احدٌ عن ھذا ولو لم یقابلنی
الحسن الیوم لما اطّلعت علیہ
وانی واختکم محزونان بسماع
ھذا الخبر المدھش وقد
تصل الیوم ھی رفقۃ احمد الدین
افندی فی قطار المساء الیکم ان شاءَ
اللہ تعالیٰ وانا اصل مساء الجمعۃ
وحیث المسامحۃ تکون یوم السبت
فلذا اقیم ھناک یومین واللہ
یشفیک عاجلاً +

۷۔ دسمبر } الداعی کرم الدین
۱۸۹۷ء شنۂ } الکاتب فی بتالہ۔

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے
السلام علیکم۔ آج حسن لہارا اتفاقاً بازار
میں مل گیا اس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں
سے تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے۔ گو
علاج معالجہ بہت ہوا۔ مگر ابھی تک افا
کی کوئی صورت نہیں جس سے دل نہایت
بیقرار ہوا۔ افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اسکی خبر
نہ دی اور اگر آج بھی حسن نہ ملتا تو مطلق خبر
نہ ہوتی۔ اس سے مجھے اور تمہاری ہمشیر
کو بہت ملال ہوا۔ چنانچہ وہ تو آج ہی ش
کی گاڑی سے عزیز احمد الدین کے ساتھ ان
تعالے وہاں پہنچ جائینگی۔ میں جمعہ کی
شام تک آپہنچونگا۔ چونکہ شنبہ کو تعطیل
ہے اس لئے دو دن وہاں رہونگا۔
خدا تعالے آپ کو بہت جلد صحت دے
آمین +

کرم الدین محرر
تحصیل بٹالہ
۷ر دسمبر ۱۸۹۷ء سنہ

## (۷) شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مؤلف کے نام

حضرة الاخ الفاضل الحافظ
عبد الرحمن افندی الهندی المحترم!
السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته -
اما بعد فقد حضرة الاستاذ الشیخ محمد
عبده فذاکرته فی شانکم فاظهر لی
التأسف لعدم الاجتماع بکم یوم اخذتم
الکتاب - وقال ان السبب فی ذلک
بلادة البواب فانه ما اعلمه بحضورکم
الا بعد ذهابکم. ثم اعطانی ثمن الکتاب
اخوان الصفاء واکد بطلب نسخة ثانیة
من کتاب الاسماء والصفات +

اما کتاب کنز العمال فنسیت ان اذکره
له امس وربما اذکره له الیوم وعلی کل حال
اطلبوا الی نسختین بالشرط الذی ذکرته
لکم وانا علی ثقة بانه اذا طلبتم عدة
نسخ فانها تروج. وانی مرسل لکم الثمن
حوالة علی البوستة فعرفونی بوصول کتابة
ثم ان الکتب التی تطلبها من الهند لی
وللاستاذ فاکتب لمن یرسلها ان یرسلوها
باسمی لادارة جریدة المنار +

محمد رشید رضا منشی المنار

برادر معظم حافظ عبد الرحمن صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ جناب
شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے اور میں
نے انسے آپ کا ذکر کیا۔ جب آپ کتاب لے
گئے اس دن آپسے ملاقات نہونیکا انھوں نے
بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم فہمی سے
ایسا ہوا۔ کیونکہ اسنے آپکے تشریف لانیکی خبر
اسوقت دی جبکہ آپ واپس چلے گئے تھے اخوان
الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب الاسماء و
الصفات کا ایک اور نسخہ منگانیکے بارے میں تاکید
کی +

کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں انسے کل بھول
گیا لیکن آج ضرور ذکر کرونگا۔ بہر حال آپ دو نسخے
اسی شرط کے موافق جو میں نے آپسے بیان کی تھی
منگوا دیجئے ہمیں اس امر کا بھروسہ ہے کہ اگر آپ
متعدد نسخے منگائیں تو انکا خوب رواج ہوگا اور میں
منی آرڈر کے ذریعے قیمت روانہ کرتا ہوں آپ
اسکی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں جو کتابیں
آپ میرے اور جناب استاد صاحب کے لئے ہندوستان
سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو لکھدیں کہ وہ
کتابیں میرے نام پر دفتر اخبار المنار کے پتہ پر روانہ کریں +

## (۸) شیخ علی یوسف ایڈیٹر المؤید کا خط جناب ملا عبد القیوم صاحب حیدرآبادی کے نام

حضرۃ المولی الفاضل السید عبد القیوم افندی دام فضلہ ؛

اما بعد فقد وصلنا کتابکم الاخیر وشکرنا فضلکم وقد ارسلنا لجنابکم فی الاسبوع الماضی الکتب المبینۃ فوق مع توضیح اثمانہا حسب القروش المصریۃ التی عبرتہا بالجنیۃ الانکلیزیۃ ۹۷ قرشا ونصفا ومبلغہا ۱۷۰ قرشا عبارۃ عن ۴۴ فرنکا وکسور +

وارسلنا لجنابکم مع الکتب المذکورۃ کتاب الفخری الذی ہو من حقکم فی الاشتراک فی کتب الشرکۃ والباقی تحت تکم ۱۲۲ قرشا تحت طلبکم و نرسل لکم قریبا کتبا اجدیدۃ من حقکم فی کتاب الشرکۃ التی تطبع الاٰن +

اما الاشتراک فی طبع تفسیر الطبری فہو ۱۲۰ قرشا ولکننا لا نحسب انہ یتم قبل ثلث سنوات ویرتاب تمامہ فالاولی انتظار خلاصہ وشراءہ بعد ذلک +

جناب مولانا ملا عبد القیوم صاحب دام فضلہ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ آپ کا پچھلا خط پہنچا اس مہربانی کے ہم شکر گذار ہیں ہم نے گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپکی خدمت میں روانہ کی تھیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں کے موافق لگائی تھیں جن میں ½ ۹۷ قرش انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت ۱۷۰ قرش ہے جس کے ۴۴ فرنک اور کچھ کسر بنتی ہے +

ہم نے ان کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ آپ کے واجب ہیں. ہم عنقریب آپ کی خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے جو کمپنی کی اُن کتابوں میں جو اب چھپ رہی ہیں آپ کا حق ہے +

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی اور اسکے اتمام میں بھی شک ہے. مناسب ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور اسکے بعد خریداری کی تجویز ہو +

## (۹) حاجی محمد توفیق ہبری تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضرت الفاضل المحترم اخی العزیز
الحافظ عبد الرحمن افندی ادام اللہ وجودہ
اما بعد فالسلام علیکم ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ. قدمت قبل ہذا ثلاث
مکاتیب وبہا ما اقتضی ذکرہ فلعلہا
وصلت وانتم باوفر المسرات ثم افیدکم
ان صندوق الکتب قد وصل واستلمتہ
وعاینت ما فیہ فاذا ہو کما ذکرتم لم
ینقص منہ شئ وللہ الحمد غیر ان
بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقہا
لانہ اصابہا مسامیر الصندوق
فلذلک حصل علی النسخ ضرر ثم امتثلت
امرکم بتصدیر احدی عشر نسخۃ الی الاستانۃ
وسارسل قائمۃ باسمائہا واثمانہا +
وحررت لکم سابقا ان تکتبوا الی صاحب
العطریات ان یرسل لنا قائمۃ باسم کل
صنف بالعربی وعن ثمن القنینۃ ولم ازل
بانتظار ذلک وستعلن اسماء الکتب فی
ثمرات الفنون فی العدد الاتی انشاء اللہ تعالی
ہذا ما اقتضی تحریرہ الان بوجہ السرعۃ والاجمال
وسا ذکر لکم ما یحدث بعد والسلام +

محترم فاضل اور میرے پیارے بھائی حافظ
عبد الرحمن صاحب خدا تمہیں سلامت رکھے۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس سے
پیشتر تین خط بھیج چکا ہوں امور قابل ذکر انمیں درج
ہیں امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ
آپ ہر طرح سے خوش وخرم ہونگے میں آپکو اطلاع دیتا
ہوں کہ کتابوں کا صندوق پہنچ گیا اور مینے وصول
پایا جو کچھ اس میں مینے دیکھا وہ بالکل آپکی تحریر کے
موافق تھا کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ خدا کا شکر ہے
صرف بعض نسخوں کے کچھ اوراق پھٹ گئے تھے کیونکہ
صندوق کی میخیں ان میں گھس گئی تھیں اس وجہ سے
بعض نسخوں کا نقصان ہوا مینے یہ تعمیل ارشاد گیارہ
نسخے استنبول کو روانہ کر دیے اور عنقریب فہرست
روانہ کرونگا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں درج ہونگی +
مینے قبل ازیں آپ کو لکھا تھا کہ آپ عطریات
کے مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیجدے جس میں
جملہ اقسام عطریات کے نام عربی میں اور ہر شیشی کی
قیمت درج ہو اور میں برابر اسکے انتظار میں ہوں اگر خدا نے
چاہا تو کتابوں کے نام ثمرات الفنون کے آیندہ پرچہ
میں شائع کرونگا اسوقت جو کچھ مناسب تھا جلدی کی
باعث مجملا لکھا گیا بعد میں جو حال ہوگا لکھا جائیگا +

## (۱۰) جناب محمود بک سالم جج عدالت عالیہ اسکندریہ کا خط مؤلف کے نام

حضرۃ المحترم الفاضل الحافظ عبد الرحمن

بعد السلام التام والسؤال عن صحتکم انشاء اللّٰہ تکونون بغایۃ الصحۃ والسلامۃ نحمد اللّٰہ علی قدومکم الی بلاد مصر بالثانی سالمین محفوظین +

وصلنی جوابکم وانشاء الرحمن ساحضر مبکرا اکسپرس اللیل لحضور الاحتفال الخدیوی بالازبکیۃ - فان تقابلنا ھناک یکون خیرا والا فالمقابلۃ عند حبیب افندی بشارع باب الخلق وساحذ معی الکتب التی عندی والتی عند المسیو جیلارام لاحضارھا بطرفکم +

وکنت اود انکم تطولوا یوم اقامتکم بمصر حتی نتمکن من المحادثۃ سویا لتخبروا عن السیاحۃ ونتکلم معکم فی بعض الشئون المفیدۃ ونستفید منکم العلم +

اما سفری من الاسکندریۃ وترک الوظیفۃ ھنا یکون ان شاء اللّٰہ قبل ایام العید لانی اتفقت مع الحکومۃ الخدیویۃ لتخلی طرفی من خدمتہا حتی ابقی فی منزلی واشتغل مستقلا +

محترم فاضل عبد الرحمن صاحب

سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے کہ آپ خدا کے فضل سے صحیح وتندرست ہونگے ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ آپ خیر وعافیت کے ساتھ دوسری بار مصر میں تشریف فرما ہوئے +

آپکا خط پہنچا. میں انشاء اللہ تعالیٰ رات کی ڈاک گاڑی سے فجر خدیو معظم کے دربار میں شریک ہونے کی غرض سے پہنچونگا جو ازبکیہ میں منعقد ہوگا. اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر ورنہ شارع باب الخلق پر حبیب آفندی کے پاس ملاقات ہوگی اور جو کتابیں میرے اور لالہ جیلارام کے پاس ہیں آپکی خدمتمیں پہنچانیکی غرض سے ہمراہ لیتا آؤنگا

میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں چندروز اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم ملکر اچھی طرح بات چیت کرسکیں. آپ اپنی سیر وسیاحت سے ہمیں آگاہ کریں اور ہم بعض امور میں آپسے گفتگو کرکے اپنی معلومات بڑھائیں +

اسکندریہ سے میری روانگی اور یہاں کی نوکری سے دست برداری انشاء اللہ عید سے پیشتر ہوجائیگی کیونکہ خدیو مصر کی گورنمنٹ سے اس امر کا فیصلہ ہوگیا ہے کہ میں سرکاری نوکری سے سبکدوش ہوجاؤں تاکہ اپنے گھر رہ سکوں اور مستقل طور سے اپنے کام میں مشغول ہوں +

## (۱۱) جناب فواد بک سلیم۔ ایک مصری رئیس زادے کا خط مؤلف کے نام

صدیقی الفاضل الحافظ عبد الرحمن!

وصلنی بالسلامة عزیز خطابکم
من سوریا وحمدت المولیٰ جل شانهٗ
علی صحتکم متعکم الباری بالعافیة و
اعادکم الینا سالمین غانمین ولکن قد
استغربت کل الاستغراب من عدم وصول
الکتب التی ارسلتها الی الهند ووصل
البوستة بین یدی الاٰن ولربما تکون وصلت
لصاحبها بعد کتابة مکتوبه الاخیر لکم
واما بقیة طلباتکم فی کتابکم الیّ ساقوم
ان شاء الله باجراء کل ما فیها +

ارجوکم جمع المعلومات اللازم عن
البابیین ولا تهملوا خصوصاً فی مقابلة
عباس افندی الموجود بعکا الذی هو
رئیس البابین لانّه علی ما بلغنی من
اعلم واهم رجال عصرنا هذا +

نحن هنا فی غایة من الصحة ولا
ینقص لنا سوای بعدکم عنا. ونحن
والشیخ مبین دائما فی سیرتکم فان
کنتم بعید اعنا جسما ولکن ارواحنا
متصلة بکم دائما ابداً +

میرے فاضل دوست حافظ عبدالرحمن صاحب!

آپکا شفقت نامہ صحیح و سالم ملک شام سے میرے
پاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی
پر اللہ کا شکر کیا خدا آپ کو خیر و عافیت سے رکھے اور
آپکو تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے
مجھے ان کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہوا ہے
جو میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرے پاس ڈاکخانہ
کی رسید اسوقت تک موجود ہے ممکن ہے کہ آپکے نام اخیر خط
لکھنے کے بعد یا بندہ کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپکی باقی
ماندہ فرمائشیں جو آپکے خط میں درج ہیں خدا نے چاہا
تو ان سب کی تعمیل کے لئے پوری کوشش کرونگا +

مجھے امید ہے کہ آپ بابیوں کے متعلق ضروری
معلومات بہم پہنچائینگے۔ خاصکر عباس آفندی
کی ملاقات میں جو شہر عکا میں رہتا ہے اور بابیوں کا
پیشوا ہے کوتاہی نہیں کرینگے۔ کیونکہ جہانتک میں نے
سنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے کے بہت بڑے علما اور مشاہیر میں
سے ہے +

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپکی
دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہم اور شیخ مبین ہمیشہ
آپکے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں اگرچہ آپ
میں اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن ہمارے دل
ہمیشہ آپ سے وابستہ ہیں +

## (۱۲) حاجی محمد مصطفےٰ صاحب بغدادی تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب الفاضل المحترم حضرۃ الحافظ عبد الرحمٰن افندی علیہ سلام اللہ!

بعد اہداء السلام والثناء الی حضرتکم والاستفسار عن صحۃ وجودکم الشریف نعرض ان کتابکم المتقدم من القاھرۃ والمتقدم من بور سعید المتقدم من فنجاب قد تشرفنا بمطالعتہا وحمدنا اللہ تعالیٰ شانہ علی وصولکم الی الوطن بالسلامۃ والرسالۃ التی افدتم ان نقدمہا الی الشیخ احمد حسن طبارۃ قد قدمت وطبعہا فی ثمرات الفنون +

ثم اذا سألتم عن ھذا الداعی فللہ الحمد الصحۃ موجودۃ وقد توجہنا فی شہر ذی الحجۃ الی زیارۃ حضرۃ مولای وکان فی حیفا وقد ذکر حضرتکم بذکر الخیر ونسأل اللہ بان یوفق حضرتکم نشر الحقائق المفیدۃ لابناء البشر +

والاصدقاء الذین فی عکا وحیفا وبیروت جمیعا یھدون السلام الی حضرتکم وردالینا من القاھرۃ مکاتیب تخبرنا عن صحۃ وجود حضرۃ الاستاذ ابی الفضل وعن صحۃ جناب احمد افندی قونصل بور سعید والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

جناب فاضل محترم حافظ عبد الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ!

بعد تحفہ سلام مسنون واستفسار مزاج شریف عرض پرداز ہوں کہ جو خطوط آپ نے قاہرہ۔ پورٹ سعید اور پنجاب سے بھیجے تھے ہمیں انکے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپکے صحت اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ جل شانہ کا شکر کرتے ہیں جو خط آپ نے شیخ احمد حسن طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجا تھا میں نے پہنچا دیا اور وہ اخبار ثمرات الفنون میں چھپ گیا ہے +

میری کیفیت جو آپنے دریافت کی ہے الحمد للہ میں تندرست ہوں ہم ماہ ذی الحجہ میں بیرو مرشد کی زیارت کیلئے گئے تھے۔ وہ شہر حیفا میں تھے اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان حقائق کے پھیلانے کی توفیق عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں +

آپ کے تمام احباب جو عکا وحیفا وبیروت میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں ہمارے پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے معلوم ہوا کہ حضرت استاذ ابو الفضل اور جناب احمد آفندی قونصل پورٹ سعید خیریت سے ہیں +

# فرہنگ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلاد اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے انیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کی ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب ان تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور ان کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں +

۱۔ وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ (اسٹیمر) جس کی اصل بخار ہے +

۲۔ وہ الفاظ جو یوں تو پہلے سے موجود ہیں۔ مگر اب ان کو اصلی معنوں سے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا تپنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ کی چیز ہے +

۳۔ وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ)
اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً شوربا۔ یوزباشی (کپتان) +

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر، شام و عراق عرب کے عربی اخبارات میں مروج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اس وقت پوری ہوگی جب کہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائے گی +

| لفظ | معنی |
|---|---|
| **الف** | |
| آب | رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست)۔ |
| آجُر | پکی اینٹ۔ |
| آذار | رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ)۔ |
| آستانہ | استنبول دراصل ترکی وزرا کے اجلاس کرنے کی عمارت کا نام ہے جسکو باب عالی کہتے ہیں۔ |
| آغا | خواجہ سرا۔ |
| آفندی | مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے۔ |
| آلائی | رجمنٹ + |
| اِبریل | اپریل۔ انگریزی چوتھا مہینہ + |
| ابعادیہ | جاگیر۔ |
| ابوالہول | ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیمی اور مشہور بت ہے۔ |
| اِثنیہ | اِتھنز (یونان کا دارالحکومۃ)۔ |
| اجازۃ | رخصت۔ |
| اُجرۃ | مزدوری۔ |
| اجرۃ البرید | محصول ڈاک۔ |
| اجزاءخانہ | دواخانہ۔ |
| اجزاجی | دوا فروش۔ |
| احتفال | جلسہ۔ |
| الاحتفال السنوی | سالانہ جلسہ۔ |
| الحجر الاوّل | بنیادی پتھر۔ |
| احصاء | مردم شماری۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| اختراع | ایجاد۔ |
| اختیار | بوڑھا (ترکوں کی خاص اصطلاح ہے)۔ |
| ادارہ | انتظام۔ |
| ادب خانہ | پاخانہ۔ |
| اَدرنہ | اڈریانوپل۔ |
| اَدوات | آلات۔ |
| الارادۃ السنیۃ | حکم سلطان روم۔ |
| ارثوذکس | آرتھوڈکس۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔ |
| ارجوحہ | جھولا۔ |
| اَردَب | ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن کا ہے جو سوکھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے۔ |
| اُردو | لشکر۔ |
| اُرز | چاول۔ |
| ارضیّہ | مالگدام کی زمین کا کرایہ + |
| ارگیلہ | دیکھو نارجیلہ۔ |
| ارناؤط | صوبہ البانیہ کے ترک |
| اُروام | روم کے رہنے والے۔ |
| اِزبِرتو | اسپرٹ (شراب کا جوہر)۔ |
| اِزمیر | شہر سمرنا۔ |
| اَسبانیہ | ملک ہسپانیہ۔ |
| اَسبتالیہ | بیمارستان۔ ہسپتال۔ |
| اُستا | کوچبین۔ گاڑیبان۔ |
| استلام | وصول پانا۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| اُسطول | جنگی جہاز ۔ |
| اِسقاط | کٹوتی ۔ بھرت + |
| اُسقف | پادری ۔ |
| اِسکلہ | بندرگاہ کی آبادی ۔ |
| اسکملہ | مونڈھا ۔ اسٹول ۔ |
| اسلحۂ ناریہ | تپنچہ ۔ بندوق وغیرہ ۔ |
| اَسنان صناعیّہ | مصنوعی دانت |
| اَسوّج | ملکِ سویڈن ۔ |
| اِشتراک | اخبار یا کتاب موقت الشیوع کی خریداری بذریعہ اندراج نام ۔ |
| اصابہ | ہیضہ کا کیس ۔ |
| اَطلاس | اٹلس ۔ نقشوں کا مجموعہ ۔ |
| اِعتصاب | دھڑابندی ۔ |
| اِعدام یا شنق | پھانسی دینا ۔ |
| اِعلان | نوٹس ۔ |
| اعراض | اسباب ۔ |
| اِغطُس | اگست انگریزی آٹھواں مہینہ ۔ |
| اِفرنج | فرنگستان ۔ یورپ ۔ |
| اِفرنجی | فرنگستانی ۔ یوربین ۔ |
| افوکاتو | (اووکاتو) وکیل (ایڈوکیٹ) ۔ |
| اِقالہ | کام سے علیحدگی ۔ |
| اُقّہ | ملک مصر کا ایک وزن ہے جو چار سو درم کے برابر ہوتا ہے ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| اقتراح | تجویز ۔ |
| الاقتصاد السیاسی | پولیٹکل اکانومی |
| الاقتصاد المنزلی | انتظام خانہ داری ۔ |
| اکتتاب | چندہ کی فہرست کھولنا ۔ |
| اکتشافات جدیدہ | معلومات جدیدہ ۔ |
| اکتوبر | اکتوبر ۔ انگریزی دسواں مہینہ ۔ |
| اکسپریس | ڈاک گاڑی |
| الالعاب الناریہ | آتشبازی ۔ |
| المان / المانیہ | ملک جرمنی جو فرنگستان میں ہے ۔ |
| امبراطور | امپرر ۔ شہنشاہ |
| امبراطورہ | امپرس ۔ شہنشاہ بیگم ۔ |
| امّتہ | گروہ |
| امساک | قبض ۔ |
| الامتحان النہائی | آخری امتحان ۔ |
| امتیاز | لائسنس ۔ حق ۔ |
| المشرق الاقصیٰ | چین وجاپان ۔ |
| امضا | دستخط ۔ پاس کرنا ۔ |
| المغرب الاقصیٰ | مراکو افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے ۔ |
| اموال مقررہ | محاصل مستقل ۔ |
| اموال غیر مقررہ | محاصل غیر مستقل ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| امیرل | امیر البحر۔ |
| امیری | خراج ٹکس۔ |
| انابیب[۱] | پانی جانے کے نل۔ |
| انتیکہ | قدیم عجب چیز۔ |
| انتیک خانہ | عجائب خانہ۔ |
| انجرہ | لنگر۔ |
| انخیزی | انگریزی۔ |
| انشاء | تعمیر کرنا۔ |
| انکشاری | اس کی اصل ینگ چری ہے۔ جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی۔ |
| انکلترا | ملک انگلستان۔ |
| اوتیل | ہوٹل۔ |
| اوتومیل | موٹر کار۔ دخانی گاڑی۔ |
| اُورُبّا | یورپ کا معرّب ہے۔ |
| اُورطہ | رجمنٹ سواران۔ |
| اوضہ | (اودہ) کمرہ۔ حجرہ۔ |
| اَہرام[۲] | مصر کے مخروطی منارے۔ |
| اِیار | رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی) |
| ایالت | ولایت۔ |
| ایراد | آمدنی۔ |
| الطالیہ | ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان کے جنوب میں واقع ہے۔ |
| ایقاف | معطل کرنا۔ |
| ایلول | رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر) |

## ب

| لفظ | معنی |
|---|---|
| بابا | پوپ |
| الباب العالی | استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت۔ |
| بابوج | سلیپر جوتی۔ اسکی اصل پاپوش ہے۔ |
| بابور | جہاز سٹیمر۔ اس کی اصل واپور ہے۔ |
| باخرہ | سٹیمر۔ دخانی جہاز۔ |
| بارجہ | جنگی جہاز۔ |
| بارود | بارود۔ باروت |
| بارَہ | پارہ (قرش کا چالیسواں حصہ) |
| باریز | پیرس جو ملک فرانس کا پایہ تخت ہے۔ |
| باسابورت | پاسپورٹ۔ پروانہ راہداری۔ |
| باش | سر۔ |
| باشا | ترکوں میں ایک اعلیٰ درجے کا خطاب ہے۔ |
| باش جاؤش | سارجنٹ میجر۔ |
| باش کاتب | میر منشی |
| باش مہندس | چیف انجنیئر۔ |
| باقہ | گلدستہ۔ |
| بالو | محفل رقص۔ گرہ۔ گیند |
| بالون | غبارہ (بیلون سے بگڑا ہوا ہے) |

ملہ انبوب واحد ہے ۱۲ سلہ ہرم اسکا واحد ہے ۱۲

| لفظ | معنی |
|---|---|
| پامبئی | پامپائی ۔ اٹلی کا شہر جو آتش فشانی سے دب گیا ہے ۔ |
| بامیانہ | بھنڈی (ایک قسم کی سبزی) |
| البحر الاحمر | بحیرۂ قلزم + |
| البحر الخزر | بحیرۂ کیسپین ۔ |
| البحر الاسود | بحیرۂ اسود |
| البحر الاطلنطیقی | بحر اٹلانٹک ۔ |
| البحر المحیط | بحر الکاہل ۔ |
| البحر المتوسط الابیض | بحیرۂ روم ۔ |
| بحری | بحّار ۔ ملاح ۔ جہازی نوکر ۔ |
| بخشیش | عطیہ |
| بخارست | رومانیہ کا پایہ تخت ۔ |
| بدری | سویرا ۔ |
| بدل سفریہ | سفر خرچ ۔ |
| بدل الاشتراک | قیمت اخبار ۔ |
| برّادہ | چائے دانی ۔ |
| بربرہ | سوڈان میں ایک شہر ہے ۔ |
| بُرتغال | ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے ۔ |
| برید | ڈاک ۔ |
| بُرتغان | ایک قسم کا سنگترہ |
| برذون | اسپ نر ۔ تاتاری گھوڑا ۔ |
| برطیل | رشوت ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| برق | تار خبر ۔ |
| برقوق | آلو بخارا ۔ |
| برکان | کوہ آتش فشاں ۔ |
| برلمان | پارلیمنٹ ۔ مجلس مشاورۃ ۔ |
| برلین | جرمنی کا دار الحکومت |
| برن | سوئزرلینڈ کا پایہ تخت ۔ |
| برمیل | پیپہ |
| برنامج | فہرست ۔ |
| برنس | شہزادہ |
| برنیطہ | انگریزی ٹوپی |
| برواز | چوکھٹہ فریم ۔ |
| بروجرام | پروگرام ۔ ضبط اوقات |
| بروسل | برسلز ۔ |
| بریطانیہ | انگریزوں کا وطن ۔ برطانیہ عظمیٰ ۔ |
| بریمہ | پیچ کش ۔ اسکرو ۔ |
| بساط | دری ۔ |
| بشقہ | ویکر ۔ |
| بشکیر | تولیہ ۔ اسکی اصل پیش گیر ہے ۔ |
| بضائع | سامان ۔ |
| بطاریہ | بیٹری (گملے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونیکا مسالہ ہوتا ہے ۔ |
| بطاطہ | آلو ۔ (اسکی اصل پوٹیٹو ہے) ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| بطاقہ | ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگایا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے۔ |
| بطانیہ | کمبل۔ |
| بطرس برج | سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دار السلطنت۔ |
| بطرک | پادری۔ |
| بطریق[1] | دہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے۔ |
| بطیخ | خربزہ۔ |
| بُغاز | باسفورس (قسطنطنیہ کے قریب ایک آبنائے ہے)۔ |
| بفتہ | لٹھا (اسکی اصل بافتہ ہے)۔ |
| بقّ | کھٹمل۔ |
| بقّال | خردہ فروش۔ بنیا۔ |
| بقدُونس | ایک سبزی دھنیا کی مانند ہوتی ہے۔ |
| بقسماط | ایک قسم کی روغنی روٹی۔ |
| بک[2] | ایک قسم کا ملکی خطاب جو بادشاہ سے کمتر ہے۔ |
| بکباشی | (بین باشی) میجر۔ |
| بکلوری | بیچلر۔ گریجویٹ۔ درجہ یافتہ۔ |
| بکیر | سویرا۔ |
| بکین | پیکن۔ ملک چین کا دار الحکومۃ۔ |
| بلاد عثمانی | سلطنت ترکی۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| بلاد مجر | ملک ہنگری۔ |
| بلاش | بلا قیمت۔ |
| بلاط | شاہی مصاحب۔ پتھر کا چوکہ۔ |
| البلاغ الرسمی | سرکاری اعلان۔ |
| البلاغ الاخیر | اعلان جنگ۔ الٹی میٹم۔ |
| بالجملہ | تھوک فروشی۔ |
| بالقطاعی | خردہ فروشی۔ |
| بلجیکہ | ملک بلجیم جو فرنگستان میں ہے۔ |
| بلخستان | ملک بلوچستان۔ |
| بَلدیہّ | میونسپل کمیٹی۔ |
| بَلطُو | پڑاجبہ۔ اُورکوٹ۔ |
| بلغاریہ | ملک بلگیریا۔ |
| بلغراد | بلگریڈ۔ |
| بُلوک | پلٹن پیادگان۔ |
| بلوک امین | کوارٹر ماسٹر۔ |
| بلیت | ریل کا ٹکٹ۔ |
| بلیموث | پلائی موتھ۔ انگلستان کی بندرگاہ۔ |
| بنّاءُ | معمار۔ |
| بناوُورہ | ولایتی بینگن۔ |
| بنتو | فرانس کا طلائی سکہ جو عہ۱۲ قیمت کا ہوتا ہے۔ |

[1] غالباً پٹرک (پیٹری ارک) کا معرب ہے ۱۲

[2] غالباً بیگ سے بنایا گیا ہے ۱۲

| لفظ | معنی |
|---|---|

بند ۔ نمبر اور دفعہ قانون کا ۔

بندر { بندرگاہ ۔ تجارتی شہر وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو+

تبدقیہ ۔ بندوق ۔

بندیرہ ۔ علم ۔ جھنڈا ۔

بنس { پنس ۔ انگلستان کا ایک سکہ ۔ ایک آنہ قیمت کا ۔

بنطلون ۔ پتلون ۔ انگریزی پاجامہ ۔

بنک ۔ بنک ۔ صرافہ خانہ ۔

بوّاب ۔ دربان ۔

بوابہ ۔ پھاٹک ۔

بوذی ۔ بدھ مذہب کا پیرو ۔

بورت ۔ پور ۔ پورٹ ۔ بندرگاہ ۔

بورآرثر ۔ پورٹ آرتھر

بورسعید ۔ پورٹ سعید ۔

بورصہ ۔ صراف خانہ

بوری ۔ حقہ ۔

بُوستہ ۔ ڈاک خانہ ۔

بُوستہ عمومیہ ۔ صدر ڈاک خانہ ۔

بوستجی ۔ چٹھی رساں ۔

بوصلہ ۔ قطب نما ۔

بولیس ۔ پولیس ۔

| لفظ | معنی |
|---|---|

بولیصہ ۔ بیجک وہ کاغذ جس میں اشیائے مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے ۔

بولیتکا ۔ حالت سیاسیہ ۔

بہلوان ۔ بازی گر ۔

بومبائی ۔ بمبئی جو ہندوستان کی ایک بندرگاہ ہے ۔

بوریا ۔ روغن وارنش ۔

بویجی ۔ روغن کرنیوالا ۔

بیادہ ۔ پیادہ

بیت العلوم ۔ یونیورسٹی ۔

بیت الراحۃ ۔ پائخانہ ۔

بیرق ۔ جھنڈا

بیرہ[۱] ۔ ایک قسم کی شراب جو جو سے تیار کیجاتی ہے ۔

بیمارستان ۔ شفاخانہ ۔ ہسپتال ۔

## ت

تامین ۔ ڈپازٹ ۔ امانت ۔

تبغ ترکی کا سوکھا تمباکو ۔

تتویج[۲] ۔ تاجپوشی ۔ کارونیشن ۔

تحریق النیل ۔ دریائے نیل کا پانی کم ہونا ۔

تحویل ۔ ہنڈی ۔ منی آرڈر ۔

تذکار ۔ یادگار ۔

تذکرہ ۔ پاسپورٹ راہداری کی سند ۔ ریل کا ٹکٹ ۔

۱ اس کی اصل انگریزی لفظ بیئر ہے ۱۲ ۔

۲ تاج کو باب تفعیل میں لیجانے سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں ۱۲

| لفظ | معنی |
|---|---|
| تذکرۃ البوستہ | پوسٹ کارڈ۔ |
| تذکرۃ الذہاب والایاب | ٹکٹ واپسی۔ |
| ترابیزہ | میز |
| ترامواے | ٹرموے۔ |
| ترسانہ۔ ترسخانہ | دارالصنائع جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں۔ |
| ترعہ | نہر۔ تالاب۔ |
| ترکی الفتات | ینگ ٹرکش پارٹی۔ نوجوان نئے خیال ترکوں کی جماعت۔ |
| تذکرجی | پاسپورٹ دینے والا۔ |
| تسجیل[1] | رجسٹری۔ |
| تسمیہ | نامزدگی۔ |
| تشخیص | تھیٹر میں ایکٹ کرنا۔ |
| تشرین الاول | رومیونکا مہینہ (مطابق اکتوبر) |
| تشرین الثانی | رومیونکا مہینہ (مطابق نومبر) |
| تصادف | ایکدوسرے سے بلاارادہ ملنا۔ |
| تصادم البوابیر[2] | ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا۔ |
| تصدیر | روانہ کرنا۔ |
| تصفیق | تالی بجانا۔ |
| تطعیم الجدری<br>تلقیح الجدری | چیچک کا ٹیکا لگانا۔ |
| تفصیل | کپڑا قطع کرنا۔ |
| تقریر | رپورٹ۔ |
| تقسیط | قسط بندی۔ |
| تکہ | ازاربند |
| تکبیس | مٹھی چاپی کرنا۔ |
| تکیہ | مسافرخانہ۔ |
| تلغراف | تارخبر۔ ٹیلیگرام۔ |
| التلغراف الاعتیادی | معمولی تارخبر۔ |
| تمرین | مشق۔ |
| تمرینات عسکریہ | قواعد۔ ڈرل۔ |
| تمرینات جسدیہ | ورزش۔ |
| تموز | رومیونکا مہینہ (مطابق جولائی) |
| تن | ٹن۔ اٹھائیس من کا انگریزی وزن۔ |
| تنک | ٹین۔ |
| توزیع | تقسیم کرنا۔ رقوم خرچ شدہ کو اپنی اپنی حد میں لیجانا جسکو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں۔ |
| توظیف | نوکر رکھنا۔ |
| توقیع | دستخط۔ |
| تونیل | سرداب وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اسکے اندر بنایا جائے (اسکی اصل ٹنیل ہے)۔ |
| تیاترو | تھیٹر۔ ناٹک۔ |

[1] سجل سے مہر کرنا ۱۲

[2] بوابیر جمع بابور کی۔

## ث

ثالوث۔ تثلیث۔

ثریّا۔ روشنی کا جھاڑ۔

ثورہ۔ شورش۔ بغاوت

## ج

جامع۔ مسجد

الجامع الازہر۔ قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے۔

جائزہ۔ انعام۔

جاویش۔ سارجنٹ۔ ایک عہدہ ہے۔

جبّانہ۔ قبرستان۔

جبس۔ چونہ

جُبن۔ پنیر۔

جراح۔ سرجن۔

جراحہ۔ سرجری۔

جرایہ۔ فوجی سپاہی کی رسد۔

جرثوم[1]۔ اصل چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے۔

جرنال۔ اخبار۔

جریدہ۔ اخبار۔

جزا نقدی۔ جُرمانہ۔

[1] جراثیم اس کی جمع ہے ۱۲۔

جزمہ۔ بُوٹ۔ انگریزی جوتا۔

جلابیہ۔ کُرتہ جو ٹخنوں تک لمبا ہو۔

جُمرک۔ چُنگی۔

جمعیّہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ کمیٹی +

جندرمہ۔ پولیس۔

جَندی۔ سپاہی

جنرال۔ جنرل (فوجی عہدہ)۔

جنزیر۔ زنجیر۔

جنس۔ قومیت

جنیفا۔ جینوآ } سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے جہاں گھڑیاں بنتی ہیں۔

جُنینہ۔ باغ

جِنیہ } گنی۔ مصر کا طلائی سکہ جس کی قیمت صہ ۶ر ہے۔

جواب۔ خط۔ مکتوب۔

جوخ۔ بانات

جوقہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ تھیٹر پارٹی۔

جیش الاحتلال۔ انگریزی فوج مقیم مصر +

## ح

حارّہ۔ محلہ۔

حاصلات۔ پیداوار۔

حاضرہ۔ دارالسلطنت۔

لفظ — معنی

حامیّہ ۔ فوج

حجّت ۔ وثیقہ ۔ تمسک ۔

الحجر الصحی ۔ قرنطینہ ۔

حدیقہ عمومیّہ { پبلک گارڈن ۔ باغ عامہ ۔

حراقہ ۔ تارپیڈو کشتی

حرام ۔ کمبل

حرامی ۔ چور

حرذون { سوسمار نر ۔ ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے ۔

حرس ۔ گارڈ ۔ نگہبان ۔

الحراس السّلطانی ۔ فوج خاصہ ۔ باڈی گارڈ ۔

حرمہ ۔ بیوی

حزب الاحرار ۔ لبرل پارٹی ۔

حزب المتبدّین ۔ کنسرویٹو پارٹی ۔

حزیران ۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جون)

حصان ۔ گھوڑا ۔

حصری ۔ چٹائی فروش ۔

حقل ۔ کھیت ۔

الحکومۃ السنیہ ۔ حکومت ترکی ۔

حکیم باشی ۔ رئیس الاطبّاء

حکمدار ۔ سپہ سالار ۔

لفظ — معنی

حلّاق ۔ نائی ۔

حلاوۃ ۔ مٹھائی ۔

حلیب ۔ دودھ ۔

حمال ۔ موٹیا ۔ قلی

حمایہ ۔ رعیت

حنفیہ ۔ ٹونٹی ۔

حوادث محلّیہ ۔ لوکل خبریں ۔ مقامی خبریں ۔

حوالہ ۔ ڈرافٹ ۔ ہنڈی ٭

حَوائج ۔ میلے کپڑے جو دھونے کو دئے جائیں ۔

حَوش ۔ مکان ۔

حوض ۔ گودی ۔ لنگرگاہ ۔

## خ

خارطہ ۔ خریطہ جغرافیہ کا نقشہ ۔

خان سرائے ۔ ہوٹل ۔

خبیر ۔ اکسپرٹ ۔ مبصر

خدیوی ۔ خدیو ۔ والئے مصر کا لقب ۔

خرتوش ۔ کارتوس

خردوات ۔ بساط خانہ کا اسباب ۔

خرستیانہ { کرسچیانہ ۔ دارالحکومۃ ملک ناروے جو فرنگستان کے شمال میں ہے ۔

خستہ خانہ ۔ ہسپتال ۔ بیمارستان ۔

خُضری ۔ سبزی فروش ۔

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| خط السکّہ | ریل کی سڑک |
| خطابتہ | تقریر ۔ اسپیچ |
| خطیب | مقرر ۔ اسپیکر |
| خفتان | ایک قسم کا جُبّہ ہے ۔ |
| خفیر | چوکیدار |
| خلیج | نہر |
| خواجہ | عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ + |
| خوجہ | مدرس ۔ استاد ۔ |
| خوری | پادری ۔ |
| خیالہ | سوار ۔ |

## د

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| دارالایتام | یتیم خانہ ۔ |
| دارالاثار العربیہ | مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملک عرب کی قدیم اشیا رکھی گئی ہیں + |
| دارالتحف | عجائب خانہ ۔ میوزیم ۔ |
| دارالسعادۃ | استنبول ۔ |
| دارع | آہن پوش جہاز ۔ |
| دارالعجزہ | غریب خانہ جس میں لولے لنگڑے اندھے اور بوڑھے آدمیوں کی پرورش ہو + |
| دارالکتب | کتب خانہ ۔ دایہ ۔ دائی ۔ |
| دائرہ | صیغہ ۔ محکمہ ۔ |
| دائرۂ بلدیہ | میونسپل کمیٹی ۔ |
| دائرۃ الرسومات | کسٹم ہوس ۔ چنگی خانہ ۔ |
| دائرۃ العلوم / دائرۃ المعارف | انسائیکلوپیڈیا ۔ احصار العلوم ۔ |
| ڈُبلوما | ڈپلوما ۔ سرٹیفکیٹ ۔ سند ۔ |
| دبّوس | الپن ۔ وہ سوئی جس سے کاغذات نتھی کئے جاتے ہیں ۔ |
| دُخان | سوکھا تمباکو ۔ |
| دخاخنی | تمباکو فروش ۔ |
| دخل | آمدنی ۔ |
| درب | سڑک |
| درآبزن | جنگلہ خواہ لکڑی کا ہو ۔ خواہ لوہے کا ۔ |
| دُرج | زینہ ۔ |
| درقہ | ڈھال ۔ |
| دُزینہ | درجن ۔ |
| دسمبر | انگریزی بارھواں مہینہ + |
| دسیسہ | سازش ۔ |
| دغری | سیدھا ۔ |
| دفتر | رجسٹر ۔ کاپی |
| دفتردار | محاسب ۔ مستوفی |
| دفّہ | سکّان کشتی ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| دفع | ادا کرنا۔ |
| دُقتور | ڈاکٹر۔ |
| دُکّہ | لکڑی کی بینچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو + |
| دلّاک | خدمتگار جو حمام میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے۔ |
| دَور | مکان کی منزل۔ تھیٹر کا پارٹ |
| دولاب | الماری۔ |
| دَولہ | حکومت۔ سلطنت۔ |
| دنیمرک | ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی ریاست فرنگستان میں ہے۔ |
| دینامت | ڈائنامیٹ۔ بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کے کام آتا ہے۔ |
| دیوان | محکمہ۔ |
| **ذ** | |
| ذبّالہ | کوڑا۔ |
| ذہبیّہ | ایک قسم کا کھانا۔ دریائے نیل کی کشتیاں۔ |
| **ر** | |
| راتب | تنخواہ |
| راس النّرگیلہ | حقہ کی چلم |
| رُبّان | جہاز کا کپتان۔ |
| رابطۃ الرّقبہ | نکٹائی۔ |
| رتبہ | خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی۔ |
| رجال معیت | سٹاف۔ |
| رجال خفر | محافظ۔ چوکیدار۔ |
| رجال مطافی | آگ بجھانیوالے۔ |
| رخیص | ارزاں۔ |
| ردیف | ریزرو فوج۔ خاص فوج۔ |
| رُزنامہ | جنتری۔ کیلنڈر |
| رزمہ | گٹھا۔ پشتارہ۔ بنڈل + |
| رسم | محصول چنگی۔ |
| رسم | تصویر۔ نقشہ۔ |
| رسّام | نقشہ نویس۔ ڈرافسٹمین۔ |
| رسالہ | خط۔ پیغام۔ |
| رسالہ برقیہ | تار خبر۔ پیغام تار۔ |
| رُستاق | گاؤں |
| رسمیّا | سرکاری طور سے۔ |
| رصاص | سیسہ۔ بندوق کی گولی۔ |
| رصدخانہ | جنتر منتر وہ مکان جسمیں بذریعہ آلات اجرام علوی کی گردش وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے |
| رصیف | چبوترہ۔ پٹڑی۔ گھاٹ۔ ہمعصر۔ |
| رَفرف | الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو۔ |
| رفیع | باریک + |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| رفیق بالمدرسہ | ہم مدرسہ ۔ |
| رفیق بالصف | ہم جماعت ۔ |
| رُکّاب | جہاز یا ریل کے مسافر ۔ |
| رئیس | پریذیڈنٹ ۔ صدر انجمن ۔ |
| رئیس قلم | افسر محکمہ ۔ |
| رئیس جمہوریہ | پریذیڈنٹ حکومت جمہوری ۔ |
| رئیس الضبطیّہ | افسر پولیس ۔ |
| رئیس عمارہ | امیر البحر ۔ |
| روایتہ | ناول ۔ فسانہ ۔ |
| روزنامہ | جنتری ۔ کیلنڈر ۔ |
| روسیا | سلطنت روس ۔ |
| رُومہ | اٹلی کا دار الحکومۃ ۔ |
| رُومان | ناول ۔ فسانہ |
| رُوماں | سلطنت رومن ۔ |
| ریال | مصر کا نقرئی سکہ جو تین روپیہ قیمت کا ہوتا ہے ۔ |
| ریّ | آبپاشی ۔ |
| ریس | ناخدا ۔ ملّاح ۔ |
| ریشہ | نب ۔ انگریزی قلم کی زبان ۔ |
| ریف | دریائے نیل کے متصل کی زمین ۔ |
| **ز** | |
| ذُرّہ | جوار ۔ مکّی |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| زاویہ | صوفیا کے رہنے کا مکان ۔ مسافر خانہ ۔ |
| زبون | خریدار ۔ |
| زرّ | بٹن |
| زطّہ | جاٹ |
| زعلان | ناراض |
| زعیم | وکیل کار ۔ |
| زفت | رال |
| زقاق | کوچہ |
| زمیل | ساتھی ۔ |
| زنار | پیٹی ۔ کمربند ۔ |
| زیت الغاز | مٹی کا تیل |
| زینۃ | آراستگی ۔ |
| زیر | پانی کا مٹکہ ۔ |
| زیلانده | ملک زیلینڈ ۔ |
| **س** | |
| ساج | سال کی لکڑی ۔ |
| ساعی | چٹھی رساں ۔ چپراسی ۔ |
| ساعۃ | گھڑی ۔ جیبی گھڑی ۔ |
| ساعۃ عمومیّہ | گھنٹہ گھر ۔ |
| ساعاتی | گھڑی ساز ۔ |
| ساقیہ | رہٹ ۔ |
| ساکو | اُوَرکوٹ ۔ |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|---|---|---|
| سان لبطرسبرج | سینٹ پیٹرس برگ۔ | سکہ | راستہ۔ |
| سبد | ٹوکرا۔ | سکۃ الحدید | آہنی سڑک۔ ریلوے لائن۔ |
| سباق | گھوڑ دوڑ۔ | سلح خانہ | میگزین۔ |
| ستّ | گھروالی بیوی۔ | سلفا | پیشگی۔ |
| سترہ | کوٹ | سلک برقی۔ سلک کہربائی | تار برقی کی لائن۔ |
| ستمبر | انگریزی نواں مہینہ۔ | سلام ملک | نماز جمعہ کیوقت روم کی فوجی سلام |
| ستوکلم | سٹاک ہالم۔ ملک سویڈن کا دار الحکومۃ۔ | سلطہ | سبزی۔ اچار |
| ستین سٹائن | بوئر کے پریذیڈنٹ کا نام ہے۔ | سمسار | دلّال۔ |
| سجادہ | قالین۔ دری | سمسرہ | دلّالی۔ |
| سخن | گرم | سنتیمتر | میٹر کا دسواں حصّہ۔ |
| سرایا | سرکاری محل۔ کچہری | سنتیاغو | ملک چلّی کا پایہ تخت۔ |
| سردار | سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف | سنجق | جھنڈی۔ ضلع کا حصّہ۔ |
| سردین | سارڈین ایک قسم کی نمکین مچھلی۔ | سنوی | سالانہ |
| سروجی | زین ساز۔ سریر۔ چارپائی۔ | سواری | رسالہ۔ |
| سفارت | سفارت خانہ۔ | سواق | کوچمین |
| سفیر | ایلچی۔ امباسیڈر۔ | سودان | افریقہ میں ایک ملک ہے۔ |
| سفینہ | کشتی۔ جہاز۔ | سوریا | ملک شام۔ |
| سفینہ شراعیہ | بادبانی کشتی۔ | سوسرہ | ملک سوئٹزرلینڈ۔ |
| سفینہ حربیہ | جنگی جہاز۔ سفینہ بخاریہ دخانی کشتی | سوق الخضار | مارکیٹ۔ سبزی منڈی۔ |
| سفینہ مدرعہ | جہاز آہن پوش | سیجارہ | سگرٹ۔ کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تمباکو۔ |
| سعر | نرخ۔ | سیکورتا | بیمہ |
| سُکر | شکر۔ | | |

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| سیلون | لنکا کا ایک شہر |
| سیاستہ | پالیٹکس ۔ تدبیر ملک داری ۔ |
| سیاسی | پالیٹکس ۔ مدبر |
| سر | جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے ۔ |
| **ش** | |
| شارع | راستہ بازار ۔ |
| شاش | ململ وغیرہ ۔ |
| شاویش | سارجنٹ ۔ |
| شای | چائے ۔ |
| شباط | رومیونکا مہینہ (مطابق فروری) |
| شباک | کھڑکی |
| شبرا | قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے ۔ |
| شبریہ | چارپائی |
| شحّاذ | گداگر ۔ |
| شختورہ | چھوٹی کشتی ۔ |
| شرابات | جرابیں ۔ |
| شربہ | مسہل کی دوا ۔ |
| شراع | بادبان ۔ |
| شریط | تسمہ ریلوے لائن کی شہتیری ۔ |
| شریف | سید بنی فاطمہ ۔ حاکم مکہ معظمہ ۔ |
| شرک | ضد صلغ ۔ آدھا قرش قیمتی ا ر ۳ پا ۔ |
| شرکۃ | کمپنی ۔ سوداگروں کی جماعت ۔ |
| شرموطہ | رنڈی ۔ کسبی ۔ کنچنی ۔ |
| شلن | شلنگ ۔ انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲ ر |
| شمام | مصری سردہ ۔ |
| شمسیہ | چھاتا ۔ |
| شمعہ | موم بتی ۔ |
| شمندوفر | ریل |
| شنطہ | چمڑے کا بیگ ۔ |
| شوام | شام کے باشندے ۔ |
| شوکۃ | کھانا کھانے کا کانٹا ۔ |
| شیال | موٹیا ۔ پورٹر ۔ قلی |
| شیت | چھینٹ |
| شیشہ | حقّہ |
| شیلی | ملک چلّی جو بر اعظم امریکہ میں ہے ۔ |
| شہادۃ | سرٹیفیکیٹ ۔ سند ۔ |
| شہبندر | مترادف قونصل وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کیطرف سے ممالک غیر میں مامور ہیں ۔ |
| **ص** | |
| صاحب الجریدہ | مالک جریدہ یا اخبار |
| صاحب الامتیاز | لائسنسدار |
| صاری | جہاز کا مستول ۔ |
| صلغ | پوری قیمت کا سکہ ۔ قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے ۔ |
| صاعقول آغاسی | ایجوٹنٹ میجر ایک |

| لفظ | معنی |
|---|---|

فوجی عہدہ +
صاگو ۔ اُورکوٹ ۔
صبّی ۔ خدمت گار ۔
صحن ۔ رکابی ۔
الصدرالاعظم ۔ وزیراعظم ۔
صدارہ ۔ دفترصدراعظم ۔
صَرْب ۔ ملک سرویا ۔
صرّاف ۔ گاؤں کا محاسب ۔ پٹواری
صعید مصر ۔ مصر کا شمالی حصّہ ۔
صف ۔ جماعت ۔
صفوۃ الاخبار ۔ چیدہ خبریں ۔
صفیحہ ۔ زنک پلیٹ ۔
صندوق البوستہ ۔ لیٹربکس چھٹی ڈالنے کا صندوق
صندوق الدّین ۔ قرض فنڈ ۔
صَوت ۔ ووٹ ۔ کمیٹیوں میں رائے دینے کے وقت جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں ۔
صوفیہ ۔ دارالحکومت بلگیریا ۔
صہریج ۔ بڑا تالاب ۔
صیدلیہ ۔ دوا فروشی کی دُکان ۔
صیدلی ۔ دوا فروش ۔

## ض

ضابطہ ۔ فوجی افسر ۔
ضبطیّہ ۔ پولیس ۔
ضرب خانہ ۔ دارالضرب ۔ ٹکسال ۔
ضریبہ ۔ ٹیکس مالگذاری ۔
ضواحی ۔ گردونواح ۔
ضَو ۔ لیمپ ۔ چراغ ۔
ضیعہ ۔ گاؤں ۔

## ط

طابع ۔ ڈاک کا ٹکٹ ۔
طابور ۔ حصہ پلٹن کا ۔
طاحونہ ۔ چکی ۔
طاحونۃ الماء ۔ پن چکی ۔
طاحونۃ الہواء ۔ پون چکی ۔
طالب ۔ امیدوار
طباشیر ۔ کھریا مٹی ۔
طاولہ ۔ میز ۔ اس کی اصل ٹیبل ہے ۔
طبیب الاسنان ۔ دندان ساز ۔
طبنجہ ۔ پستول ۔
طبسی ۔ سینی ۔
طبق ۔ رکابی ۔
طرد ۔ پیکٹ ۔ بنڈل ۔
طرادہ ۔ کشتی ۔
طربوش ۔ ترکی ٹوپی ۔ رومی ٹوپی پھندنے دار جس کو

| لفظ | معنی |
|---|---|
| | سب سے پہلے سر سید احمد خاں مرحوم نے ہندوستان میں استعمال کیا تھا۔ |
| طربیزہ | میز۔ |
| طرشی | ترشی۔ کھٹائی۔ |
| طقش | آب وہوا۔ موسم۔ |
| طقم | پوشاک۔ |
| طلب | درخواست۔ |
| طلمبہ | آگ بجھانے کا آلہ۔ |
| طلمبجی | آگ بجھانیوالا۔ |
| طماطم | ولایتی بینگن۔ |
| طن | ٹن ۲۸ من کا انگریزی وزن۔ |
| طوب | اینٹ۔ |
| طوبجی | گولنداز۔ |
| طوکیو | ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان۔ |
| طیّارہ | کنکوّا۔ |
| **ظ** | |
| ظرف | لفافہ۔ |
| **ع** | |
| عاصمہ | دارالحکومت۔ |
| عائلہ | کنبہ۔ خاندان۔ |
| عتّال | موٹیا۔ حمال۔ پورٹر۔ |
| عتالہ | اجرت حمال۔ |
| عجلہ | گاڑی۔ پہیّہ۔ |
| عربہ۔ عربیہ | گاڑی۔ گھوڑا گاڑی۔ |
| عربجی | کوچبین۔ گاڑی ہانکنے والا۔ |
| عربون | بیعانہ۔ |
| عرض الجیش | فوج کا ریویو۔ فوج کا جائزہ۔ |
| عرض حال | عرضی۔ درخواست۔ |
| عروس | دُلہن |
| عروہ | گلاس کا دستہ۔ تُکمہ۔ |
| عریس | دُولہا + عسکر۔ لشکر + |
| عسکری | سپاہی۔ |
| عسکریّہ | لشکری خدمت۔ |
| عسکر المدافع | توپ خانہ۔ |
| عشرۃ بالمائۃ | دس فی صدی۔ |
| عشی | باورچی۔ |
| عضو | ممبر کمیٹی۔ |
| عطفہ | گلی۔ |
| عفش | اسباب سفر۔ لگج۔ |
| علبہ | ڈبیا |
| علم الحقوق | قانون + |
| عمدہ | مکھیہ۔ سرگروہ۔ نمبردار۔ |
| عمود | اخبار کا کالم۔ |
| عملہ | سکّہ رائج الوقت۔ |

لفظ — معنی

عملہ صاغ ۔ پوری قیمت کا قرش

عملہ دارجہ ۔ نصف قیمت کا قرش ۔

عملیّہ ۔ جراحی ۔ اپریشن ۔ دستکاری ۔

عمولۃ ۔ کمیشن ۔ آڑھت ۔

عمیل ۔ آڑھتی ۔

عوائد ۔ محصولات ۔ رسم و رواج ۔

العیارات الناریہ ۔ آگ برسانے والے ہتھیار

عیدُ المیلاد ۔ کرسمس ڈے ۔ بڑا دن ۔

عیش ۔ روٹی ۔

عیش افرنجی ۔ ڈبل روٹی ۔

عیش بلدی ۔ دیسی روٹی ۔

## غ

غاز ۔ گیس ۔

غالی ۔ گراں ۔

غرش ۔ قرش ۔ پیاسٹر ۔

غریب ۔ مسافر ۔ پردیسی ۔

غزت ۔ گزٹ اخبار ۔

غسال ۔ دھوبی ۔

غسالہ ۔ دھوبن ۔

غسیل ۔ دھلائی ۔

غفیر ۔ چوکیدار ۔

غلادستوں ۔ گلیڈسٹون ۔

لفظ — معنی

غلیوم ۔ ولیم ۔ شہنشاہ جرمنی ۔

غلیون ۔ حقہ ۔ قلیان ۔

## ف

فابریقہ ۔ کارخانہ فیکٹری

فاتورہ ۔ انوائس ۔ چالان ۔

فاخورہ ۔ برتن بنانے کا کارخانہ ۔

فاعل ۔ مزدور ۔

فانیلہ ۔ بنیان ۔

فبرائر ۔ فروری ۔ انگریزی کا دوسرا مہینہ ۔

فحّام ۔ کوئلہ فروش ۔

فدان ۔ ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے ۔

فرشہ ۔ برش ۔

فرقہ ۔ کمپنی جماعت ۔

فرقہ ہندسیّہ ۔ سروے پارٹی ۔ زمین کی پیمایش کرنیوالا گروہ ۔

فرمان ۔ سند شاہی ۔

فرن ۔ تنور ۔

فرنسا ۔ ملک فرانس ۔

فرنسی ۔ فرنساوی ۔ فرانس کا باشندہ ۔

فرنک ۔ فرانس کا سکہ جسکی قیمت ۱۰ ار ہے ۔

فریق ۔ لفٹنٹ ۔

لفظ — معنی

فسح ۔ سیر۔ گردش ۔

فسقیہ ۔ چھوٹا حوض ۔

فسیخ ۔ مچھلی ۔

فصولیا ۔ خطمی ۔

فطور ۔ ناشتہ ۔

فقیہ ۔ میاں جی ۔ بچوں کا استاد

فکتوریہ ۔ (وکٹوریہ) ملکۂ انگلستان ۔

فلّاح ۔ کاشتکار ۔

فلان وشرکاءہٗ ۔ فلاں اور کمپنی ۔

فلان وابنہٗ ۔ فلاں اور اسکا بیٹا ۔

فلان واخوہٗ ۔ فلاں اور اس کا بھائی ۔

فلکی ۔ ہیئت داں ۔

فلوکہ ۔ ڈونگی ۔ چھوٹی کشتی

فلوکچی ۔ کشتی بان ۔

فم الترعہ ۔ دہانۂ نہر ۔

فمیلہ ۔ خاندان ۔ اسکی اصل فیملی ہے ۔

فن سفر البحر ۔ علم جہازرانی ۔

فنار ۔ لائٹ ہوس ۔

فنجان ۔ چائے کی پیالی ۔

فندق ۔ ہوٹل ۔

فوطہ ۔ تولیہ

فوطوغراف ۔ فوٹوگراف ۔ عکسی تصویر ۔

فونوغراف ۔ فونوگراف ۔

لفظ — معنی

فول ۔ باقلائے شامی ۔ مٹر ۔

فیزوف ۔ ویسویس ۔ اطالیہ میں ایک کوہ آتش فشاں ہے +

فیضان النیل ۔ نیل کی طغیانی ۔

فینا ۔ (وائنا) دارالحکومۃ آسٹریا ۔

فینو ۔ بہتر ۔

## ق

قارب ۔ کشتی

قارہ ۔ براعظم ۔

قازوزہ ۔ لمینڈ یا سوڈا واٹر کی بوتل ۔

قاضی ۔ حاکم ۔ جج ۔

قاعۃ المعرض ۔ نمائش کا کمرہ ۔

قاعدۃ البلاد ۔ دارالحکومۃ ۔

قاموس ۔ ڈکشنری ۔ لغت کی کتاب ۔

قانون ۔ پیانو ۔ ایک قسم کا باجہ +

قاوون ۔ سردہ ۔

قائد ۔ سپہ سالار ۔ رہنما ۔

القائد الاوّل ۔ کمانڈر انچیف ۔

قائق ۔ کشتی ۔

قائقجی ۔ کشتیبان ۔

قائمقام ۔ اسسٹنٹ کمشنر (استنبول میں) ۔

قائمقام ۔ لفٹنٹ کرنیل (مصر میں) ۔

قائمہ ۔ فہرست اشیا بقید قیمت ۔ بل ۔

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| قائمہ موجودات | بیجک ۔ |
| قبّان | ایک پلہ کا آہنی ترازو ۔ |
| قبّانی | ترازو والا ۔ |
| قبطان | کپتان ۔ |
| قبطی | مصر کا قدیم باشندہ ۔ |
| قبع | ہڈ ۔ |
| قبلی | ملک مصر کا جنوبی حصہ ۔ |
| قبّہ | کالر ۔ |
| قرار | رزولیوشن حکم ۔ |
| قرافہ | قاہرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے ۔ |
| قراقول | تھانہ پولیس اسٹیشن ۔ |
| قِران | نکاح ۔ |
| قرش | غرش پیاسٹر۔ مصری قرش صاغ ڈھائی آنے کا - اور استنبولی قرش صاغ دو آنے کا ہوتا ہے ۔ |
| قرمید | اینٹ ۔ |
| قرنطینہ | کوارنٹائن ۔ |
| قرینہ | بیوی - زوجہ ۔ |
| قشطہ | ملائی ۔ |
| قشلہ | فوجی بارک ۔ |
| قصبہ | دارالحکومت ۔ |
| قصدیر | قلعی ۔ |
| قضیّہ | مقدّمہ ۔ |
| قضا | تحصیل ۔ |
| قطر | ملک ۔ |
| قطار | ریل کی ٹرین ۔ |
| قطار خصوصی | سپیشل ٹرین ۔ |
| قفطان | عبا ۔ |
| قفہ | بڑا ٹوکرا۔ دریائے دجلہ کی کشتی ۔ |
| قلس | کشتی کے رسّے ۔ |
| قلع | شراع - بادبان ۔ |
| قلقاس | اروی ایک قسم کی سبزی ہے ۔ |
| قلم | صیغہ - محکمہ |
| قلم الرصاص | پنسل ۔ |
| قلم الحجر | سلیٹ پنسل ۔ |
| قلم الاحصاء | محکمہ مردم شماری ۔ |
| قُلّہ | صراحی ۔ |
| قمقمہ | گلاب پاش ۔ |
| قناطر خیریّہ | پل ہائے رفاہ عام ۔ |
| قنال | نہر - مثل نہر سویز ۔ |
| قناقنا | کونین جو ایک نہایت تلخ تپ شکن دوا ہے ۔ |
| قنبل | گولہ ۔ |
| قن | مرغی خانہ - دڑبہ ۔ |
| قنسلاتو | قونصل کا مکان ۔ |

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| قنطار | سو پونڈ کا ایک وزن جو مصر میں مروج ہے۔ |
| قنّینہ | بوتل۔ |
| قواص | قونصل کا پیش خدمت۔ |
| قوماندان | کمانڈر سپہ سالار۔ |
| قومسیون | کمیشن۔ |
| قومپانیہ | کمپنی۔ |
| قہوہ | کافی۔ قہوہ خانہ۔ |
| قہوجی | قہوہ خانہ والا۔ |

## ک

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| کاتب | کلرک۔ محرّر۔ |
| کاتم الاسرار | پرائیویٹ سکرٹری۔ |
| کاثولیکی | رومن کیتھلک۔ |
| کارخانہ | چکلہ۔ جہاں کسبیاں رہتی ہوں۔ |
| کارہ | چھکڑا بیل گاڑی (اس کی اصل کارٹ ہے)۔ |
| کاز | مٹی کا تیل۔ اسکی اصل گاز ہے۔ |
| کامخ | چٹنی۔ |
| کانون | چولھا۔ |
| کانون الاول | رومیوں کا مہینہ (مطابق دسمبر)۔ |
| کانون الثانی | رومیوں کا مہینہ (مطابق جنوری)۔ |
| کُبایہ | گلاس۔ |
| کُبری | پل۔ اس کی اصل کوبری ہے۔ |

| لفظ | معنی |
| --- | --- |
| کبریت | دیا سلائی۔ |
| کُتّاب | بچوں کا مکتب۔ |
| کتب خانہ | لائبریری۔ |
| کتبی | کتب فروش۔ |
| کراسہ | کتاب کا ایک جزو۔ |
| کرنب | کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے۔ |
| کروسہ | گھوڑا گاڑی۔ |
| کشتبان | انگشتانہ۔ |
| کشف طبّی | ڈاکٹری معائنہ بعد الموت (پوسٹ مارٹم)۔ |
| کعک | کاک۔ کیک۔ |
| کفاءۃ | قابلیت۔ |
| کُفتہ | کباب۔ |
| کفر | گاؤں۔ |
| کُلیّہ | کالج۔ |
| کمپانیہ | جماعت مشترکہ۔ اسکی اصل کمپنی ہے۔ |
| کمبیالہ | بِل۔ ہنڈی۔ |
| کمساری | ریلوے گارڈ۔ |
| کمرک | محصول چنگی۔ |
| کنترات | معاہدہ۔ اسکی اصل کانٹریکٹ ہے۔ |
| کندرہ | ترکی جوتہ۔ بوٹ۔ |
| کندرجی | بوٹ ساز۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| کنشیلر | چانسلر - صدر انجمن ۔ |
| کوبن ہاعن | کوپن ہیگن ۔ |
| کوخ | جھونپڑی + |
| کورہ | پرگنہ ۔ |
| کولیرہ | کالرہ - ہیضہ + |
| کوّہ | روشندان ۔ |
| کہربائیّہ | قوت برقی ۔ |
| کیب | ملک کیپ کالونی - جو افریقہ کے جنوب میں ہے ۔ |
| کَیلو | فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایکہزار گز کے ہوتا ہے ۔ |
| کیلو میتر | ایکہزار کیلو جو ۱۰۹۱ گز کے برابر ہوتا ہے ۔ |
| کَیلوجرام | ۳۲۰ درم کا ایک وزن ہے ۔ |
| **ل** | |
| لادی | خاتون - اس کی اصل لیڈی ہے ۔ |
| لامبہ | چراغ - اس کی اصل لیمپ ہے ۔ |
| لاہی | ہیگ (دار الحکومت ہولینڈ) ۔ |
| لائحہ | دفعہ - بند ۔ |
| لباس | پاجامہ ۔ |
| لبن | دہی ۔ |
| لجنہ | کمیٹی - مجلس ۔ |
| لحظہ | دقیقہ ۔ |
| لسبون | لزبن - پایہ تخت ہسپانیہ ۔ |
| لستیک | لاسٹک ۔ |
| لِفّہ | ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے ۔ |
| لِفت | شلجم ۔ |
| لواء | ضلع - علم |
| لوحِ حجر | سلیٹ ۔ |
| لُوکندہ | ہوٹل - مسافروں کی قیام گاہ ۔ |
| لوکندۃ الاکل | کھانیکا ہوٹل ۔ |
| اللوکندۃ المعدۃ للنوم | سونے کا ہوٹل ۔ |
| لولب | ٹونٹی ۔ |
| لُوندرہ | لندن - پایۂ تخت انگلستان ۔ |
| لیرہ | ترکی طلائی سکہ جسکی قیمت ۱۲/۸ ہے ۔ |
| لَیلیٰ | وہ طالب علم جو بورڈنگ ہوس میں رہے ۔ |
| **م** | |
| مابین ہمایونی | سلطان روم کا شاہی دفتر جو محلسرائے سے ملا ہوا ہے ۔ |
| ماجور | ستردار فوج ۔ |
| مادبہ | دعوت ۔ |
| مادّہ | دفعہ قانون ۔ |
| مارس | مارچ - انگریزی تیسرا مہینہ + |
| مارستان | شفاخانہ - اسکی اصل بیمارستان ہے ۔ |

**لفظ — معنی**

مارکہ - تجارتی نشان۔ ماعون - رکابی۔

ماکس - ٹیکس وصول کرنیوالا۔

ماکینہ - کل۔ اس کی اصل مشین ہے۔

مامور - عہدہ دار ماتحت۔

ماموریہ - نوکری۔

مانوفاتورہ - بزازی کا مال۔

ماہیہ - تنخواہ بمشاہرہ + مائدہ - میز +

مایو - مئی - انگریزی پانچواں مہینہ۔

مبصقہ - اگالدان۔

متالیک - ترکی تانبہ کا سکہ جسکی قیمت آدھ آنہ ہے۔

متحف - عجائب خانہ۔

میتر - فرانسیسی گز جسکی مقدار ۳۹ انچ ہے۔

متخرج - تعلیمیافتہ + متصرف - کمشنر

متضلع - بہت بڑا عالم + متمدن - مہذب۔

متنور - روشن خیال۔

متطوع - والنٹیر۔ فوج میں بلا تنخواہ کام کرنیوالا۔

مجان - مفت + مجر - ہنگری کا رہنے والا۔

مجسمہ - اسٹیچو۔ پورے قد کا بت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے۔

المجلس البلدی - میونسپل کمیٹی۔

مجلس البدایۃ - عدالت ابتدائی۔

مجلس تمیز الحقوق - ہائی کورٹ۔

**لفظ — معنی**

مجلس الجنایات - عدالت فوجداری۔

مجلس شوری القوانین - مجلس واضعان قوانین۔

مجلس الصحۃ - کمیٹی حفظان صحت۔

مجلس النواب - پارلیمنٹ۔

مجلس الاشراف - ہوس آف لارڈز +

مجلس العموم - ہوس آف کامنز -

مجلہ - علمی رسالہ - میگزین۔

مجمع العلماء - اکیڈمی۔

مجمع رسوم البلدان - اٹلس

مجیدی - استنبول کا ایک نقرئی سکہ قیمتی ۸ر

محافظ - گورنر۔ محاکمہ - فیصلہ۔

محامی - وکیل، لیڈر۔ محجر - قرنطینہ

محرر - ایڈیٹر اخبار کا۔

محرمہ - ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں۔

محششہ - بھنگیڑ خانہ۔

محطہ - ریلوے سٹیشن۔

محفظہ - نوٹ بک۔ یادداشت کی کتاب۔

محکمہ - دارالقضا + محکمہ اہلیہ - ملکی عدالت۔

محکمۃ الحقوق - عدالت دیوانی۔

محکمۃ الجزاء - عدالت فوجداری۔

محکمہ شرعیہ - مذہبی عدالت۔

| لفظ | معنی |
|---|---|
| محکمۃ قنصلیۃ | کونسل کی عدالت ۔ |
| محکمۃ الاستئناف | عدالت اپیل |
| محکمۃ المختلطہ | ملکی اور غیر ملکی لوگونکی عدالت متحدہ ۔ |
| محل | مکان ۔ دوکان ۔ مخابرہ ۔ خبر رسانی ۔ |
| مخدّہ | تکیہ ۔ سرہانہ ۔ |
| مخزن | مال خانہ ۔ گودام ۔ مخلّل ۔ اچار |
| مداسہ | سلیپر ۔ ایک قسم کی جوتی جو گھر میں پہننے کے کام آتی ہے ۔ |
| مدالیہ | تمغہ ۔ |
| مدامہ | خاتون ۔ اسکی اصل میڈم ہے ۔ |
| مدخول | آمدنی ۔ |
| مدرسۃ المبتدئین | پرائمری اسکول |
| المدرسۃ التجہیزیہ | ہائی اسکول ۔ |
| المدرسۃ الامیریہ | سرکاری اسکول ۔ |
| المدرسۃ الخیریّہ | امدادی مدرسہ ۔ |
| المدرسۃ الاہلیّہ | پرائیویٹ اسکول ۔ |
| المدرسۃ الاجزائیّہ | مدرسہ دوا سازی |
| مدرسۃ الطب | میڈیکل اسکول ۔ |
| مدرسۃ الصنائع | آرٹ سکول ۔ وہ مدرسہ جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے ۔ |
| مدرسۃ المہندس خانہ | انجنیرنگ اسکول ۔ |
| مدرسۃ الولادۃ | مدرسہ دایہ گری ۔ |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| المدرسۃ الکلیّہ | کالج ۔ |
| مدرسۃ الحقوق | قانونی تعلیم کا مدرسہ ۔ |
| المدرسۃ الحربیہ | فوجی تعلیم کا مدرسہ ۔ |
| مدرّع | جہاز آہن پوش ۔ |
| مدفع | توپ ۔ |
| مَدَنی | شہری ۔ متمدن ۔ |
| مُدیر | کلکٹر ۔ منتظم ۔ مینجر ۔ |
| مدیریّہ | کلکٹری ۔ ضلع ۔ |
| مدیر البوسطہ | پوسٹماسٹر ۔ |
| مذکّرہ | نوٹ ۔ یادداشت ۔ |
| مذہباتی | گلٹ ساز ۔ ملمع کرنے والے ۔ |
| مرابی | سودخوار ۔ |
| مراقب | محافظ ۔ |
| مراکبی | کشتیبان ۔ |
| مراکش | ملک مراکو ۔ امریکہ کے شمال میں ایک ملک ہے ۔ |
| مُرتّب | تنخواہ |
| مرسّح | تھیٹر ۔ ناٹک ۔ |
| مرساۃ | لنگر ۔ |
| مرفا | بندرگاہ ۔ |
| مرکب | کشتی ۔ جہاز ۔ سواری ۔ |
| مرکب ذو قلاع | بادبانی جہاز ۔ |
| مرکب بخاری | دخانی جہاز ۔ |
| مرکز | صدر مقام ۔ |
| مزاد | نیلام ۔ |

لفظ ۔ معنی

مزیّن ۔ نائی ۔ مُساہِم ۔ حصہ دار ۔
مسامحات ۔ تعطیل + مستحفظ ۔ ریزرو ۔
مستخدم ۔ نوکر ۔ مسدس ۔ چھونال کا تپنچہ
مِنستر ۔ صاحب (میاں) (انگریزونکا استعمال ہے) +
مستراح ۔ پاخانہ ۔
مستشار قضائی ۔ پیشیر قانون ۔
مستشار مالی ۔ پیشیر مال + مستشفیٰ ۔ ہسپتال ۔
مستعمرہ ۔ نوآبادی ۔ مستعمر الکاب ۔ کیپ کالونی
مستودع ۔ مخزن ۔
مسکوب ۔ دارالحکومۃ روس (اس کی اصل (ماسکو) ہے ۔
مسوجر ۔ مسوکر رجسٹری شدہ خط یا پارسل ۔
مسیوم ۔ صاحب ۔ میاں (فرانسیسیوں کا استعمال ہے) +
مشبّک ۔ جلیبی + مشخص ۔ ایکٹر ۔
مشروع ۔ تجویز + مشکل ۔ بااعراب لفظ ۔
مشمع ۔ موم جامہ پارسل ۔ مصادر ۔ ذرائع ۔
مصاری ۔ فلوس ۔
مصبنہ ۔ کارخانہ صابون سازی ۔
مصروف ۔ خرچ ۔ مصطبہ ۔ چبوترہ ۔
مصلحۃ ۔ صیغہ ۔
مصلحۃ البوسطہ ۔ محکمہ ڈاک خانہ +

لفظ ۔ معنی

مصلحۃ التلغراف ۔ محکمۂ تار ۔
مصلحۃ السلۃ الحدیدیّہ ۔ محکمۂ ریل ۔
مضبطہ ۔ عرضداشت ۔ میموریل ۔
مضبوط ۔ درست ۔ صحیح ۔
مطوئی ۔ چاقو ۔ مَظَلّہ ۔ چھتری ۔
معارف ۔ محکمۂ تعلیم ۔ معاش ۔ پنشن ۔
معاون ۔ مددگار ۔ اسسٹنٹ ۔
معتمد سیاسی ۔ ریزیڈنٹ ۔
معرض ۔ نمایش گاہ ۔
معسکر ۔ فوجی کیمپ ۔ چھاؤنی ۔
معلّم ۔ کپتان ۔ رئیس قہوہ خانہ ۔
معمل ۔ کارخانہ ۔ مغازہ مخزن ۔ گدام ۔
مغربی ۔ مراکو کا رہنے والا ۔
مغطس ۔ غسل خانہ کا حوض ۔
مفتّش ۔ ممتحن ۔ انسپکٹر ۔
مفرق ۔ چوراہہ ۔
مفروم ۔ قیمہ کیا ہوا گوشت ۔
مقاطعہ ۔ صوبہ ۔
مقاولہ ۔ ٹھیکہ ۔ معاہدہ ۔
مقص ۔ قینچی + مقعد ۔ بنچ ۔
مقناطیس ۔ سنگ مقناطیس ۔
مکاتب ۔ نامہ نگار ۔ مکارہ ۔ چرخی ۔

لفظ | معنی

مکتبہ ۔ ریج کادفتر۔ کتب خانہ۔
مکتب المبتدئین۔ } پرائمری
المکتب الابتدائی۔ } اسکول۔
مکتب رشدی ۔ مڈل سکول۔
المکتب الاعدادی ۔ ہائی سکول۔
مکتب صرف التذاکر۔ بکنگ آفس ٹکٹ گھر۔
مکس ۔ٹیکس ۔خراج + مکوی ۔ استری۔
ملازم ۔ لفٹنٹ ۔ ملزمہ ۔ کتاب کا جزو۔
ملعقہ ۔ چمچہ ۔ ملوخیہ ۔ ایک قسم کی سبزی۔
ملہیٰ بخیٹر۔ ناٹک + ملیون ۔ ملین ۔ دس لاکھ۔
ملیم ۔ مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے کے برابر ہوتا ہے۔
ممنوع شراب الدخان ۔ یہاں تمباکو پینا منع ہے۔
ممنوع البصق ۔ یہاں تھوکنا منع ہے۔
ممضیٰ ۔ پاس شدہ ۔ دستخط شدہ۔ ممثل ۔ ایکٹر۔
مناخ ۔ آب وہوا۔ منارہ ۔ لائٹ ہوس۔
مندوب ۔ ڈیلیگیٹ ۔ مندیل ۔ رومال۔
منشف ۔ تولیہ۔ منشور ۔ فرمان شاہی۔
منشی ۔ ایڈیٹر ۔ اخبار نویس۔
مواعید ۔ اوقات آمد و رفت ریل و ڈاک ٹائم ٹیبل۔
موبلیات ۔ سامان آرائش مکان مثل میز کرسی وغیرہ۔
مؤتمر ۔ مجلس مشورہ ۔ کانفرنس۔
مورننگ پوسٹ ۔ مارننگ پوسٹ ۔ ایک اخبار کا نام ہے۔

لفظ | معنی

موز ۔ کیلہ۔ مُوَزِّع ۔ چٹھی رساں۔
موزیکا ۔ موسیقی۔
موظف ۔ عہدہ دار ۔ اہلکار۔
مومسات ۔ رنڈی کسبی۔
مہندس ۔ انجنیئر۔ میرآلائی ۔ کرنیل۔
میری ۔ خراج سرکاری ۔ اس لفظ کی اصل امیری ہے۔
میزانیہ ۔ بجٹ۔ مینا ۔ بندرگاہ۔

## ن

نابولی ۔ نیپلز۔ نارجیلہ ۔ حقہ۔
ناظر ۔ وزیر۔
ناظر النظار ۔ وزیر اعظم۔
ناظر الاشغال ۔ وزیر پبلک ورکس۔
ناظر المعارف العمومیہ ۔ وزیر سررشتۂ تعلیم۔
ناظر المالیہ ۔ وزیر مال۔
ناظر الحقانیہ ۔ وزیر عدالت
ناظر الداخلیہ ۔ وزیر داخلیہ سکرٹری ہوم ڈپارٹمنٹ۔
ناظر الخارجیہ ۔ وزیر خارجیہ سکرٹری فارن ڈپارٹمنٹ۔
ناظر الحربیّہ ۔ وزیر جنگ۔
ناظر الاوقاف ۔ وزیر اوقاف۔
ناظر الکتب خانہ ۔ لائبریرین مہتمم کتب خانہ۔
ناظر الرسومات ۔ افسر چنگی۔
ناظر محطہ ۔ سٹیشن ماسٹر۔

| لفظ | معنی |
|---|---|

ناظر المدرسہ ۔ ہیڈ ماسٹر۔

ناعورہ ۔ رہٹ ۔

ناموسیہ ۔ مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔

ناموس ۔ مچھر۔ ناولون ۔ جہاز کا کرایہ ۔

نحت ۔ تراشنا ۔ ندوہ ۔ کمیٹی ۔ مشورہ ۔

نروج ۔ ملک ناروے ۔

نزل ۔ ہوٹل ۔ خان ۔ کاروان سرائے ۔

نسطوریہ ۔ عیسائیوں کا فرقہ ۔ نشان ۔ تمغہ ۔

نشاف ۔ سیاہی چوس ۔ بلاٹنگ پیپر ۔

النشئۃ الحدیثۃ ۔ نوجوان لڑکے ۔

نشیط ۔ مستعد ۔ چالاک ۔

نظارہ ۔ دوربین ۔

نظارۃ ۔ سررشتۂ محکمہ ۔

نظام ۔ ریگولیشن ۔

نظامیۃ ۔ جنگی فوج ۔

نُقلی ۔ میوہ فروش ۔

نقل ۔ میوہ مثل پستہ ۔ بادام ۔

نقیب الاشراف ۔ سیدوں کا چودھری ۔

نمرہ ۔ نمبر ۔ عدد ۔ نمسیہ ۔ ملک آسٹریا ۔

نوتی ۔ ملاح ۔ النور ۔ لیمپ ۔ چراغ ۔

نوفمبر ۔ ماہ نومبر ۔ نہضۃ ۔ قیام ۔

| لفظ | معنی |
|---|---|

نہاری ۔ طالب علم جو بورڈنگ ہاؤس میں نہ رہے ۔

نیابۃ عمومیہ ۔ رعیت کے وکلاء +

## و

وابور ۔ دخانی جہاز ۔ اسکی اصل واپور ہے ۔

واشنطون ۔ واشنگٹن ۔ امریکہ کا مشہور شہر ۔

والی ۔ گورنر حاکم ۔ صوبہ ۔

الوجہ البحری ۔ مصر کا شمالی حصہ ۔

الوجہ القبلی ۔ مصر کا جنوبی حصہ ۔ ورقہ ۔ ٹکٹ

ورشہ ۔ کارخانہ ۔ اسکی اصل ورکشاپ ہے ۔

ورقۃ الزیارۃ ۔ وزیٹنگ کارڈ ۔

ورقۃ البوستۃ ۔ ڈاک کا ٹکٹ ۔

ورقۃ تحویل ۔ ہنڈی ۔ ورقہ بنک ۔ چک ۔

ورنس ۔ وارنس ۔ بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن ۔

وزیر الخارجیہ ۔ وزیر خارجیہ ۔

وزیر الداخلیہ ۔ وزیر داخلیہ ۔

وزیر المالیہ ۔ وزیر مال ۔

وزیر الحرب ۔ وزیر جنگی ۔

وزیر العدلیۃ ۔ وزیر عدالت ۔

وزیر الامور النافعہ ۔ وزیر پبلک ورکس ۔

وزیر المعارف ۔ وزیر محکمہ تعلیم ۔

وسام ۔ تمغہ ۔ وشنہ ۔ آلو بالو ۔

وصل ۔ رسید ۔

| لفظ | معنی |
|---|---|
| وظیفہ | خدمت - |
| وفد | ڈیپوٹیشن - |
| وکیل | نائب - |
| وکالہ | خان - مسافر خانہ - |
| وَلد | خدمت گار - |
| ویرلو | مال گذاری - |
| **ھ** | |
| ہانم | خانم - خاتون - |
| ہدُوم | پہننے کے کپڑے - |
| ہرمان | مصر کے مثلث مخروطی منارے - |
| ہولاندہ | ملک ہالینڈ - |
| الہواء الاصفر | ہیضہ - کالرہ - |
| **ی** | |
| یامان | جاپان - |

| لفظ | معنی |
|---|---|
| یاشمق | ترکی عورتوں کا مقنعہ - |
| یافہ | کالر - |
| یانصیب | لاٹری - |
| یاور | ایڈی کانگ - |
| یخت | امرا کی اپنی کشتی - |
| یُرد | گز - اصل اسکی یارڈ ہے - |
| یسفجی | اردلی - |
| یفتہ | سائن بورڈ تختہ جسپر نام لکھا ہوتا ہے - |
| ینائر | جنوری کا مہینہ - |
| ینکشری | ترکی کی پرانی فوج - اصل ینگ چری ہے |
| یوزباشی | کپتان - |
| یوسف آفندی | سنگترہ |
| یولیو | ماہ جولائی - |
| یونیو | ماہ جون - |

تمت



کتبہ نثار احمد

# مکمّل لغات القرآن

## (چھ جلدوں میں)

قرآن کریم کے الفاظ کی شرح اور اُس کے معانی و مطالب کے حل کرنے اور سمجھنے کے لئے اُردو میں اس سے بہتر اور جامع کوئی لغت آج تک شائع نہیں ہوئی۔ اس عظیم الشان کتاب میں الفاظ قرآن کی مکمل اور دل پذیر تشریح کے ساتھ تمام متعلقہ بحثوں کی تفصیل بھی ہے۔ ایک مُدرس اس کتاب کو پڑھکر قرآن مجید کا بہترین درس دے سکتا ہے اور ایک عام اُردو خواں اس کے مطالعہ سے نہ صرف قرآن شریف کا ترجمہ بہت اچھی طرح کر سکتا ہے بلکہ اس کے مضامین کو بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے، اور اہل علم و تحقیق کے لئے اس کے علمی مباحث لائق مطالعہ ہیں" لغات قرآن" کے ساتھ الفاظ قرآن کی مکمل اور آسان فہرست بھی دی گئی ہے جس سے ایک لفظ کو دیکھ کر تمام لفظوں کے حوالے بڑی سہولت سے نکالے جا سکتے ہیں "مکمل لغات قرآن" اپنے انداز کی لاجواب کتاب ہے جس کے بعد اس موضوع پر کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جلد اوّل | صفحات ۳۳۴ | بڑی تقطیع | غیر مجلد | چار روپے آٹھ آنے |
| | | | مجلد | پانچ روپے آٹھ آنے |
| جلد دوم | ۳۳۶ | " | غیر مجلد | پانچ روپے .. |
| | | | مجلد | چھ روپے .. |
| جلد سوم | ۳۳۲ | " | غیر مجلد | پانچ روپے .. |
| | | | مجلد | چھ روپے .. |
| جلد چہارم | ۳۸۶ | " | غیر مجلد | پانچ روپے .. |
| | | | مجلد | چھ روپے |
| جلد پنجم | ۵۰۰ | " | غیر مجلد | چھ روپے آٹھ آنے |
| | | | مجلد | سات روپے آٹھ آنے |
| جلد ششم | ۳۲۴ | " | غیر مجلد | چار روپے آٹھ آنے |
| | | | مجلد | پانچ روپے آٹھ آنے |

(پوری کتاب کے مجموعی صفحات ۲۲۰۲)

**مکتبہ بُرہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶۔**

# تاریخ اسلام کا مکمل کورس

تاریخِ اسلام کا یہ سلسلہ جو تاریخِ ملت کے نام سے مشہور ہے اور مقبولِ عوام وخواص ہو چکا ہے۔ مختلف خصوصیتوں کے لحاظ سے نہایت ممتاز ہے۔ زبان کی سلاست، ترتیب کی دل نشینی اور جامعیت اس کی ایسی خصوصیتیں ہیں جو آپ کو اس سلسلہ کی دوسری کتابوں میں نہیں ملیں گی۔ خلفاء اور سلاطین کی شخصی زندگی کے سبق آموز واقعات کو اس میں اہتمام کے ساتھ اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد تاریخِ اسلام کے تمام ضروری اور مستند حالات سامنے آجاتے ہیں۔

اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں داخل ہونے کے لائق کتاب

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جلد اول | نبی عربی | ایک روپیہ آٹھ آنے | جلد ششم | خلافتِ عباسیہ (حصّہ دوم) | چار روپے بارہ آنے |
| جلد دوم | خلافتِ راشدہ | تین روپے آٹھ آنے | جلد ہفتم | تاریخِ مصر | تین روپے چار آنے |
| جلد سوم | خلافتِ بنی اُمیہ | تین روپے آٹھ آنے | جلد ہشتم | خلافتِ عثمانیہ | تین روپے چار آنے |
| جلد چہارم | خلافتِ ہسپانیہ | دو روپے | جلد نہم | تاریخِ صقلیہ | ایک روپیہ بارہ آنے |
| جلد پنجم | خلافتِ عباسیہ (حصّہ اوّل) | تین روپے بارہ آنے | جلد دہم | سلاطینِ ہند | تین روپے آٹھ آنے |

جلد یازدہم سلاطینِ ہند دوم تین روپے آٹھ آنے

قیمت مکمل سیٹ غیر مجلّد اکتیس روپے آٹھ آنے مجلّد چونتیس روپے

## مکتبہ بُرہان جامع مسجد دہلی-۶